تصدیق شدہ اشاعت

گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار

DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD

★★★ ہر خبر آپ تک ★★★

روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد

Power of Pakistan News Agency

چیف ایڈیٹر: مرزا حماد علی

powerofpakistannewsagency.online

جلد: 02 | جمعۃ المبارک 08 مئی 19,2026 ذی القعدہ 1447ھ صفحات 06 قیمت 30 روپے | شمارہ: 266

پنجاب کی ترقی کا سنہرا دور شروع ہو چکا ہے، مریم نواز شریف

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پنجاب کی ترقی کا سنہرا دور شروع ہو چکا ہے، تین ہزار سے زائد مراکز صحت کا سٹیٹ آف دی آرٹ ہیلتھ کلینک میں بدلنے سے ہیلتھ کلچر بدل گیا، پنجاب کا پہلا سرکاری کینسر ہسپتال اور نواز شریف میڈیکل سٹی کو جلد از جلد مکمل کریں گے

لاہور (بیورو چیف) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پنجاب کی ترقی کا سنہرا دور شروع ہو چکا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے ارکان اسمبلی نے ملاقات کی۔ دوران ملاقات ارکان اسمبلی نے شہروں کی طرح دیہات میں بھی ستھرا پنجاب کے تحت صفائی کا مربوط نظام لانے پر اظہار مسرت کیا اور پنجاب کی 13 ہزار روڈز کی تعمیر و مرمت اور توسیع کو بھی سراہا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا کہنا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پنجاب کی ترقی کا سنہرا دور شروع ہو چکا ہے، تین ہزار سے زائد مراکز صحت کا سٹیٹ آف دی آرٹ ہیلتھ کلینک میں بدلنے سے ہیلتھ کلچر بدل گیا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کا پہلا سرکاری کینسر ہسپتال اور نواز شریف میڈیکل سٹی (بقیہ نمبر 37)

جیل کیوں نہیں آتے، علیمہ خان پارٹی رہنماؤں پر برہم ہو گئیں

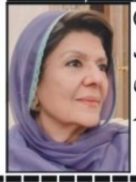

راولپنڈی (این این آئی) بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے دن پارٹی رہنماؤں کے اڈیالہ جیل نہ آنے پر (بقیہ نمبر 6)

پاکستان خطے میں استحکام کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے، جام کمال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ پاکستان خطے میں استحکام کو (بقیہ نمبر 5)

وزیر داخلہ محسن نقوی نے سملی ڈیم کی توسیع کے لئے قابل عمل پلان طلب کر لیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیر داخلہ محسن نقوی نے سملی ڈیم کی توسیع کے لئے قابل عمل پلان طلب کر لیا (بقیہ نمبر 4)

شازیہ مری کا خواتین کی گرفتاری پر اظہارِ افسوس

اسلام آباد (این این آئی) مرکزی ترجمان پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیریز شازیہ مری نے خواتین کی (بقیہ نمبر 3)

انسانیت کی خدمت کے میدان میں پاکستانیوں کا کوئی ثانی نہیں، چوہدری محمد سرور

لاہور (این این آئی) سابق گورنر پنجاب اور سرور فاؤنڈیشن کے چیئرمین چوہدری محمد سرور (بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف چھٹی بین الاقوامی پیغام اسلام کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

پنجاب میں خصوصی افراد کے لیے بڑی سہولت، معاون آلات کے حصول کا نیا آسان طریقہ

مریم کو بتائیں ایپ کے ذریعے وہیل چیئر اور سماعتی آلات کے لیے گھر بیٹھے درخواست ممکن ہوگی

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے خصوصی افراد کے لئے بڑی سہولت کا اعلان کر دیا۔ پنجاب میں خصوصی افراد کے لیے معاون آلات کے حصول کا طریقہ کار مزید سہل بنا دیا گیا ہے، اب وہ ایک موبائل ایپ کے ذریعے آسانی

پنجاب کی جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدی رکھنے کا معاملہ ایوان میں پہنچ گیا

لاہور (این این آئی) پنجاب کی جیلوں میں اسیران کی گنجائش سے زیادہ قیدی (بقیہ نمبر 8)

پاکستان امن چاہتا ہے اور اس کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھے گا، احسن اقبال

پاکستان کو ایک عظیم اور کامیاب ریاست بنانے کے لیے قومی یکجہتی ناگزیر ہے' وفاقی وزیر

نارووال (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ نارووال میں بین الاقوامی پیس ڈائیلاگ 2026 کا انعقاد ایک مستحسن اقدام ہے، جو دنیا کو امن، رواداری اور مکالمے کا واضح پیغام دے رہا ہے۔ نارووال کو علم کے شہر میں تبدیل کیا جا رہا ہے جو مستقبل میں ترقی، تعلیم اور امن کا مرکز بنے گا، ماضی میں نفرت کے زیر اثر ایک نوجوان نے انہیں نشانہ بنایا، تاہم یہ واقعہ (بقیہ نمبر 9)

امید ہے ایران امریکا بات چیت جلد دیرپا امن میں بدل جائے گی، وزیراعظم

سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، برادر ممالک چین اور ترکیہ کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے امریکا ایران کے درمیان ہونے والے امن مذاکرات کیلئے اپنا حصہ ڈالا

فیلڈ مارشل نے فریقین کو میز پر لانے کیلئے اہم کردار ادا کیا، خطے میں امن کیلئے فیلڈ مارشل کی شبانہ روز کوششیں ابھی تک جاری ہیں۔ اسحاق ڈار نے بھی انتھک کوششیں کیں، امریکا اور ایران کی قیادت ہماری دعوت پر اسلام آباد آئی

وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے کہا ہے کہ یقین ہے ایران اور امریکا کے درمیان بات چیت جلد مستقل امن میں بدلے گی۔ اسلام آباد میں پاکستان علماء کونسل کے زیر اہتمام چھٹی پیغام اسلام کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان خطے میں امن کیلئے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔ حرمین شریفین کا دفاع اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے اور باہمی دفاعی معاہدے ہمارے اس عزم کی تصدیق ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، برادر ممالک چین اور ترکیہ کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے امریکا ایران کے درمیان ہونے والے امن مذاکرات کیلئے اپنا حصہ ڈالا۔ وزیراعظم نے کہا کہ فیلڈ مارشل نے فریقین کو میز پر لانے کیلئے اہم کردار ادا کیا، خطے میں امن کیلئے فیلڈ مارشل کی شبانہ روز کوششیں ابھی تک جاری ہیں۔ اسحاق ڈار نے بھی انتھک کوششیں کیں، امریکا اور ایران کی قیادت (بقیہ نمبر 38)

اسلام آباد: نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے علماء کونسل کانفرنس کے دوسرے اجلاس سے خطاب کیا۔

صدر مملکت نے سینیٹ اور قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کر لیا

سینیٹ کا اجلاس 7 مئی اور قومی اسمبلی کا اجلاس 11 مئی کو طلب کرنے کی منظوری دے دی

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے سینیٹ کا اجلاس 7 مئی اور قومی اسمبلی کا اجلاس 11 مئی کو طلب کرنے کی منظوری دے دی۔ پارلیمانی کارروائی میں اہم قانون سازی اور ملکی سیاسی صورتحال پر بحث متوقع ہے۔ واضح رہے کہ یکم جون 2026ء کو قومی اسمبلی کا بجٹ اجلاس طلب کیا گیا ہے جس میں نئے مالی سال کے بجٹ کی منظوری کے لیے چار ہفتے مختص کیے گئے ہیں۔

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ارکان اسمبلی سے ملاقات کے موقع پر ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی کے لئے دعا کی جا رہی ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر پنجاب ریونیو اتھارٹی میں ٹیکس کولیکشن کیلئے خصوصی سیل کا قیام

چیئرمین پنجاب ریونیو اتھارٹی معظم اقبال سپرا نے خصوصی سیل میں افسران تعینات دیئے

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر پنجاب ریونیو اتھارٹی میں ٹیکس کولیکشن کیلئے خصوصی سیل کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس ضمن میں چیئرمین پنجاب ریونیو اتھارٹی معظم اقبال سپرا نے خصوصی سیل میں افسران تعینات کر دیے۔ خصوصی سیل کا بنیادی (بقیہ نمبر 11)

پنجاب میں 7 سے 11 مئی کے دوران شدید گرمی کی لہر کا امکان

لاہور (این این آئی) پی ڈی ایم اے پنجاب نے کے مطابق صوبہ بھر میں 7 سے 11 مئی کے دوران شدید گرمی کی لہر کا امکان (بقیہ نمبر 10)

مشرق وسطیٰ کے تنازع کا جلد حل پاکستان، خطے اور دنیا کے مفاد میں ہے، وزیر خزانہ

بحران کے پہلے مرحلے کے اثرات سے نمٹنے کیلئے پاکستان نے معیشت کے حوالے سے بہتر حکمت عملی مرتب کی تھی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے تنازعے کا جلد حل پاکستان، خطے اور دنیا کے مفاد میں ہے، بحران کے پہلے مرحلے کے اثرات سے نمٹنے کیلئے پاکستان نے معیشت کے حوالے سے بہتر حکمت عملی مرتب کی تھی، معیشت کو آگے بڑھانے میں نجی شعبے کو اپنا قائدانہ کردار ادا کرنا ہوگا، دو سالوں میں دو لاکھ 20 ہزار سے زیادہ سرمایہ (بقیہ نمبر 13)

وزیر تعلیم سے سی ایس ایس میں کامیاب ہونے والی اقصیٰ بانو کی ملاقات

دیہی علاقوں سے ابھرنے والا ٹیلنٹ قومی سطح پر اپنی پہچان بنا رہا ہے' رانا سکندر حیات

لاہور (این این آئی) وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات سے سی ایس ایس امتحان میں کامیاب ہونے والی اقصیٰ بانو نے ملاقات کی۔ رانا سکندر حیات نے اقصیٰ بانو کو شاندار کامیابی پر مبارکباد دی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ اقصیٰ بانو رحیم یار خان کے سرکاری کالج میں بطور لیکچرر خدمات سرانجام دے رہی تھی۔ سرکاری کالج کی لیکچرر کی بڑی کامیابی محکمہ ہائیر ایجوکیشن کیلئے باعثِ فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ رحیم یار خان کے گنجان علاقے میانوالی قریشیاں کی اقصیٰ بانو (بقیہ نمبر 14)

وفاقی وزیر صحت کی معرکہ حق میں کامیابی پر قومی و عسکری قیادت کو مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے صحت سید مصطفیٰ کمال نے قومی و عسکری قیادت کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے معرکہ حق میں کامیابی پر وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مبارکباد پیش کی ہے۔ جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ اس تاریخی کامیابی (بقیہ نمبر 15)

اسلام آباد: چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی چیف انفارمیشن کمشنر شعیب صدیق اور انفارمیشن کمیشن کے رکن کے ہمراہ پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کر رہے ہیں

47 سال بعد ہم نے ایران اور امریکا کو ایک میز پر بٹھایا، اسحاق ڈار

مسئلہ کشمیر اور فلسطین کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، مسئلہ کشمیر کے حل اور آزادی تک خطے میں کشیدگی برقرار رہے گی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ ایران پر حملہ ہوا تو پاکستان نے ثالثی میں بھرپور کردار ادا کیا، 47 سال بعد ہم نے امریکا اور ایران کو مذاکرات کی میز پر بٹھا دیا۔ وفاقی دارالحکومت میں پاکستان علماء کونسل کے زیر اہتمام چھٹی بین الاقوامی پیغام اسلام کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ امریکا اور ایران کے درمیان 1979ء کے بعد پہلی بار براہ راست (بقیہ نمبر 28)

اسلام آباد، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کر رہے ہیں۔

لاہور میں 4 ماہ کے دوران 10 ہزار سے زائد اشتہاری گرفتار

لاہور (این این آئی) لاہور شہر میں سپیشل ٹیموں کی کارروائیاں جاری ہیں مجموعی طور پر 10 ہزار 369 اشتہاری و عادی مجرمان گرفتار کیا گیا ہے۔ ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران کے مطابق چار ماہ میں 1 ہزار 926 عادی مجرمان اشتہاریوں کو جیل میں ڈالا گیا، 2 ہزار 809 عدالتی مفروران کو بھی قانون کی گرفت میں (بقیہ نمبر 29)

لاہور میں 8 مئی معرکہ حق تقریبات کی تیاریاں، لبرٹی چوک مرکزی مقام مقرر

لاہور (این این آئی) کمشنر لاہور مریم خان کی زیر صدارت 8 مئی عظیم معرکہ حق تقریبات انتظامات کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس ضلعی انتظامی محکموں نے شرکت کی۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کہا گیا کہ انتظامات کے لئے اے ڈی سی جی لاہور کے تحت مین کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے، 8 مئی لاہور تقریبات میں اہم تقریب لبرٹی چوک گلبرگ میں ہوگی، عوام کے (بقیہ نمبر 30)

لاہور میں سموگ اور ماحولیاتی آلودگی کی وجوہات، انکے فوری حل کیلئے پلان تشکیل

بغیر ترپال ڈھانپے ریت، مٹی اور بھوسہ لے جانے والی گاڑیوں کا شہر میں داخلہ مکمل طور پر بند

لاہور (این این آئی) لاہور میں بڑھتی ہوئی سموگ اور ماحولیاتی آلودگی کے پیش نظر سی ٹی او لاہور عبدالرحیم شیرازی نے سرکل افسران کے ساتھ اہم اجلاس منعقد کیا، جس میں آلودگی کی وجوہات اور ان کے فوری حل کے لیے جامع حکمت عملی تیار کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بغیر ترپال ڈھانپے ریت، مٹی اور بھوسہ لے جانے والی گاڑیوں کا شہر میں داخلہ مکمل طور پر بند ہوگا۔ اس حوالے سے سخت کارروائی کے لیے شہر کے تمام داخلی اور خارجی راستوں پر ناکہ بندی کی جائے (بقیہ نمبر 16)

جنرل ہسپتال کا شعبہ ای این ٹی جدید اینڈوسکوپک ٹیکنالوجی سے آراستہ

پیچیدہ سکل بیس سرجریز میں مریضوں کو بڑا ریلیف ملے گا' پروفیسر فاروق افضل

لاہور (این این آئی) پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد فاروق افضل نے کہا ہے کہ لاہور جنرل ہسپتال کے شعبہ ای این ٹی کو سوسائٹی آف رائینولوجی اینڈ اینڈوسکوپک سکل بیس سرجری سورس کی جانب سے عطیہ کیے گئے اینڈوسکوپک آلات ہسپتال کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہیں۔ اس موقع پر شعبہ ای این ٹی یونٹ ون کے سربراہ ڈاکٹر عامر ایوب اور یونٹ ٹو کے سربراہ ڈاکٹر محمد الیاس نے بریفنگ دی۔ (بقیہ نمبر 17)

لاہور: صوبائی وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین، سیکرٹری نور الامین مینگل کے ہمراہ نئی گاڑیوں کی علامتی چابی ڈی جی واسا پنجاب کے سپرد کر رہے ہیں۔

لاہور میں آن لائن ٹیکسی سروسز کیلئے نیا سکیورٹی نظام متعارف

ٹیکسی ڈرائیورز کے لیے پولیس کریکٹر سرٹیفکیٹ لازمی قرار، پولیس اور ٹیکسی کمپنیز کا معاہدہ طے

لاہور (این این آئی) لاہور میں آن لائن ٹیکسی سروسز کے لیے نیا سکیورٹی نظام متعارف کروا دیا گیا ہے، جس کا مقصد شہریوں کو محفوظ سفری سہولت فراہم کرنا اور جرائم پیشہ عناصر کی شمولیت کو روکنا ہے۔ ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران کا کہنا تھا کہ اب کسی بھی کریمنل ریکارڈ رکھنے والے شخص کو آن لائن ٹیکسی ڈرائیور بننے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس حوالے سے ڈرائیورز کے لیے پولیس کریکٹر سرٹیفکیٹ لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ لاہور پولیس اور معروف (بقیہ نمبر 18)

معرکہ حق میں فتح پر دنیا کو پاکستان کی صلاحیتوں کا پتہ چل گیا، سپیکر پنجاب اسمبلی

چائلڈ میرج ایکٹ کی منظوری بہتر اقدام ہے، ستھرا پنجاب پروجیکٹ بہت اچھے طریقے سے آگے بڑھ رہا ہے

لاہور (بیورو رپورٹ) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک احمد خان نے کہا کہ معرکہ حق میں فتح پر دنیا کو پاکستان کی صلاحیتوں کا پتہ چل گیا۔ سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ بھارت پہلگام واقعہ کی آڑ میں پاکستان پر حملہ آور ہوا، رات کے وقت مساجد اور مدرسوں کو نشانہ بنایا گیا، بھارت کی طرف سے سویلین اہداف کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ ملک محمد احمد خان نے کہا کہ پاکستان نے بھارتی (بقیہ نمبر 19)

پنجاب حکومت نے متعدد اعلیٰ افسران کے تقرر و تبادلوں کے احکامات جاری کر دیئے

خاتون آفیسر کی گریڈ 18 میں ترقی، 4 افسران کی بیرون ممالک روانگی کیلئے چھٹی کی درخواستیں بھی منظور

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے متعدد اعلیٰ افسران کے تقرر و تبادلوں کے احکامات جاری کر دیئے، گریڈ 17 کی خاتون آفیسر کو گریڈ 18 میں ریگولر بنیادوں پر ترقی دیدی گئی جبکہ 4 افسران کی بیرون ممالک روانگی کے لئے چھٹی کی درخواستیں بھی منظور کر لی گئیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق سٹی پولیس آفیسر فیصل آباد صاحبزادہ بلال عمر کو تبدیل کر کے ڈی آئی جی ٹیکنیکل پروکیورمنٹ پنجاب (بقیہ نمبر 20)

نئی سکیموں کیلئے حکم نامہ جاری، گاڑیوں کی خریداری پر مکمل پابندی عائد

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں نئی ترقیاتی سکیموں کے لیے صوبائی محکموں کو نیا حکم نامہ جاری کر دیا۔ حکومتی ہدایات کے مطابق ڈویلپمنٹ بجٹ کے تحت کسی بھی سکیم میں گاڑیوں کی خریداری پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے اور کسی منصوبے کے (بقیہ نمبر 21)

ورکرز کی فلاح کے لیے پنجاب سوشل سکیورٹی کا بڑا اقدام

لاہور (این این آئی) پنجاب سوشل سکیورٹی نرسنگ کالج کے قیام اور نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال میں جدید اکیوپیشنل سیفٹی اینڈ ہیلتھ مینجمنٹ سنٹر کے قیام کے لیے پنجاب سوشل سکیورٹی (پیسی) اور ہیلتھ سروسز اکیڈمی (ایچ ایس اے) کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں صوبائی وزیر لیبر و افرادی قوت محمد منشاء اللہ بٹ نے بطور مہمان (بقیہ نمبر 24)

نارووال: وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر یا میں مریضوں کی خیریت دریافت کر رہے ہیں۔

پاکستان میں ہوائی جہازوں میں انٹرنیٹ اور موبائل سروسز کی اجازت دینے کا اصولی فیصلہ

ہوائی جہاز میں موبائل سروس 3000 میٹر بلندی پر مشروط ہے، لائسنس کی مدت 10 سال مقرر کی گئی ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں ہوائی جہازوں میں انٹرنیٹ اور موبائل سروسز کی اجازت دینے کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا۔ پی ٹی اے نے ان فلائٹ ٹیلی کمیونیکیشن سیٹلائٹ سروسز کا لائسنس تیار کر لیا ہے جس کا مسودہ مشاورت کے لئے جاری کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق اسٹیک ہولڈر 31 مئی تک پی ٹی اے کو اپنی تجاویز اور سفارشات پیش کر سکتے ہیں، لائسنس کے تحت پرواز میں ٹیلی کمیونیکیشن سیٹلائٹ خدمات (بقیہ نمبر 32)

لاہور: اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خاں، ٹاؤن ہال میں لیبر فیڈریشن کے زیر اہتمام کنونشن سے خطاب کر رہے ہیں۔

ہمیں نئے، پرانے پاکستان کی بجائے ''بہتر پاکستان'' کیلئے اپنے حصے کا کام کرنا ہوگا' خواجہ عمران نذیر

گرین پاسپورٹ کی عزت میں اضافے، کرپشن کے خاتمے اور امن کے قیام کیلئے بھی مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر برائے صحت و آبادی خواجہ عمران نذیر نے کہا ہے کہ ہم سب کو نئے اور پرانے پاکستان کی بجائے ''بہتر پاکستان'' کے لئے اپنے حصے کا کام کرنا ہوگا، آپریشن بنیان مرصوص میں فتح مبین کے بعد گرین پاسپورٹ کی عزت میں اضافے، کرپشن کے خاتمے اور امن کے قیام کے لئے بھی مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ پنجاب یونیورسٹی صغریٰ بیگم سنٹر (بقیہ نمبر 23)

لاہور، نادہندگان کیخلاف کریک ڈاؤن، کاروباری مراکز سیل، غیر قانونی تعمیرات بھی مسمار

لاہور (این این آئی) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے نادہندگان اور غیر قانونی تعمیرات کے خلاف مختلف علاقوں میں کارروائیاں تیز کر دیں۔ شعبہ ڈویلپمنٹ اینڈ بلڈنگ کنٹرول کی زیر نگرانی ڈپٹی ڈائریکٹرز نے سگیاں (بقیہ نمبر 22)

مظفر گڑھ، مدرسے کے استاد کا طالبعلم پر مبینہ تشدد

مظفر گڑھ (این این آئی) مظفر گڑھ کے علاقے جتوئی میں مدرسے کے استاد نے طالب علم پر مبینہ تشدد کیا۔ بچے کے چچا نے الزام عائد کیا ہے کہ استاد نے مکے مارے اور تشدد کے بعد بچے کو کمرے میں بند کر دیا۔ پولیس نے متاثرہ بچے کے چچا کی مدعیت میں مقدمہ درج کر لیا ہے۔ (بقیہ نمبر 25)

نو سال سے زیر التوا کنگ سلمان ہسپتال کی تعمیر کا منصوبہ شروع کیا جا رہا ہے، وفاقی وزیر صحت

سعودی گرانٹ سے تعمیر ہونے والے اس ہسپتال کے لیے بین الاقوامی سطح پر بولی کا عمل شروع کیا جائیگا، سید مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ گزشتہ 9 سال سے زیرِ التوا کنگ سلمان ہسپتال کی تعمیر کا منصوبہ اب عملی طور پر شروع کیا جا رہا ہے، سعودی گرانٹ سے تعمیر ہونے والے اس ہسپتال کے لیے بین الاقوامی سطح پر بولی (ٹینڈرنگ) کا عمل شروع کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کنگ سلمان ہسپتال منصوبے کی سائٹ کے دورہ کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے منصوبے پر پیش رفت سے آگاہ کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 26)

راولپنڈی، نامعلوم ملزمان شہری کو قتل کر کے لاش سڑک کنارے چھوڑ کر فرار

ابتدائی اطلاعات کے مطابق فائرنگ کر کے شہری کو قتل کیا گیا ہے' مزید قانونی کارروائی جاری

راولپنڈی (این این آئی) تھانہ جاتلی کے علاقے چھونگل درکالی میں اندھے قتل کی واردات پیش آئی جہاں نامعلوم ملزمان 30 سالہ شخص کو قتل کر کے لاش سڑک کنارے چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ مقتول کی شناخت درکالی کلاں کے رہائشی کشور عباس کے نام سے ہوئی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق فائرنگ کر کے شہری کو قتل کیا گیا ہے، تاہم واقعے کی تمام زاویوں پر (بقیہ نمبر 33)

سرگودھا، پسند کی شادی کرنیوالے جوڑے پر تشدد، لڑکی اغواء

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں پسند کی شادی کرنے والے جوڑے کو مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا گیا، بعد ازاں لڑکی کو اغواء کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق واقعہ چک 187 شمالی میں پیش آیا جہاں مقامی رہائشی نے رواں سال لڑکی سے پسند کی شادی کی تھی۔ پولیس (بقیہ نمبر 34)

سرگودھا، مسلح 6 ڈاکو نے شہری کو گن پوائنٹ پر اغوا کر لیا، کار، موبائل اور نقدی چھین لی

سرگودھا (این این آئی) آتشیں اسلحہ سے مسلح 6 ڈاکو نے شہری کو گن پوائنٹ پر اغوا کر کے ایک کروڑ 10 لاکھ سے زائد مالیت (بقیہ نمبر 35)

معرکہ حق، اوورسیز پاکستانیوں کا ملک سے والہانہ محبت کا اظہار

ہم سرحدوں سے دور سہی مگر ہمارے دل ہمیشہ وطن کے ساتھ دھڑکتے ہیں' اوورسیز پاکستانیوں کا اظہار خیال

اسلام آباد (این این آئی) آپریشن بنیان المرصوص کو ایک سال مکمل ہونے پر دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں نے اپنے وطن سے والہانہ محبت اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ ملک سے والہانہ محبت کا اظہار کرتے ہوئے اوورسیز پاکستانیوں نے کہا کہ دشمن کی کوئی بھی چال، فریب یا دھوکہ (بقیہ نمبر 36)

صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق اور رکن قومی اسمبلی طاہرہ اورنگزیب چلڈرن ہسپتال راولپنڈی بارے ماسٹر پلان پر بریفنگ لے رہے ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی عصر حاضر کا سب سے بڑا چیلنج ہے، ڈاکٹر مصدق ملک

پاکستان کا شمار موسمیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں ہوتا ہے، سیلابوں نے جانی نقصان کے ساتھ لوگوں کیلئے معاشی مسائل بھی پیدا کیے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی عصر حاضر کا سب سے بڑا چیلنج ہے، پاکستان موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے بے پناہ نقصانات اٹھا چکا ہے، پاکستان کا شمار موسمیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں ہوتا ہے، سیلابوں نے جانی نقصان کے ساتھ لوگوں کیلئے معاشی مسائل بھی پیدا کیے، صحت عامہ اور ماحول آپس میں جڑے (بقیہ نمبر 27)

سائنس اینڈ ٹیکنالوجی

تصدیق شدہ اشاعت — گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار

DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD

★★★ ہر خبر آپ تک ★★★

روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد

powerofpakistannewsagency.online

جلد: 02 | جمعۃ المبارک 08 مئی 2026، 19 ذی القعدہ 1447ھ صفحات 06 قیمت 30 روپے | شمارہ: 266

کیا سائنس فکشن محض تخیل کا شاخسانہ ہے یا

مستقبل میں جھانکنے کی ایک خواہش؟

سائنس فکشن کے شعبہ میں بہت سے مصفین تو خوف زدہ کر دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں، خصوصی رپورٹ

سٹیون کٹس

بہت سے لوگوں کے لیے سائنس فکشن اعلیٰ درجے کی ٹیکنالوجی کی مدد سے تیار کردہ کسی مہم جوئی سے بڑھ کر ہے۔ یہ مستقبل میں جھانکنے کی شعوری کوشش ہے، ایک راستہ جس کی مدد سے ہم ان خطرات اور خوشیوں کے امکانات کھوجتے ہیں جو زندگی نے ابھی آشکار نہیں کیے۔ تحریر اور انداز بیان کی خوبیوں سے ہٹ کر ایک سائنس فکشن مصنف کی قابلیت کا پیمانہ ان چیزوں کی پیشگی نشان دہی سے لگایا جاتا ہے جن کا ظہور ابھی ہونا باقی ہے اور بعض لوگ اس فن میں طاق تھے۔

جہاں تک پیشن گوئی کی بات ہے تو اس میں دو طرح کے سائنس فکشن مصنفین ہیں۔ ایک جو واقعی باکمال ہیں اور دوسرے جو ماہر تو نہیں لیکن دوسروں کی تحریر پہ ہاتھ صاف کرنے میں ماہر ہیں۔ باکمال لوگوں کی مختصر سی فہرست میں چند برطانوی ہیں اور جن میں مضبوط ترین امیدوار کے طور پر ایچ جی ویلز سرفہرست ہیں۔ بیسویں صدی کے آغاز میں ایچ جی ویلز نے بہت سارے ایسے عہد ساز ناول لکھے جن کے خیالات پر آج بھی آدھی سے زیادہ سائنس فکشن فلموں کا دانہ پانی چل رہا ہے۔

پچھلے سال ایڈلس ہکسلے کے شاہکار 'بریو نیو ورلڈ' کی ایک بار پھر ٹی وی کے لیے عکس بندی کی گئی۔ یہ نئی اور خالص امریکی تیار کردہ سیریز کس قدر اصل متن سے مطابقت رکھتی ہے یہ اپنا اپنا نقطہ نظر ہے، لیکن اگر آپ سیریز سے پوری طرح حیرت زدہ نہ ہو رہے ہوں تو اس حقیقت پر دھیان دیجیے کہ یہ 1931 میں لکھی گئی تحریر تھی۔

بریو نیو ورلڈ نہ صرف 1984 کے لیے راستہ ہموار کرتا ہے بلکہ دوسری جنگ عظیم کے خد و خال بھی پہلے سے پوری طرح واضح کرتا ہے۔ دراصل اگر ہم بریو نیو ورلڈ کی عکس بندی کی گئی کسی بھی کوشش کا بغور مشاہدہ کریں تو سب سے زیادہ اس بات پر حیرت ہوتی ہے کہ اداکار، آرٹ ڈائریکٹرز اور عہد حاضر کے سکرین رائٹرز کچھ بھی ایسا اضافہ نہیں کر سکتے جو اصل کا مقابلہ کر سکے۔

جہاں تک قوت مشاہدہ کی بات ہے تو ہکسلے بہت ہی غیر معمولی انسان تھے۔ وہ خوف زدہ کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ سائنس کی باریکیوں سے آگاہی کے سبب ان کا کام روز بروز نئے حیرت کدوں کا در وا کرتا ہے۔ گویا وہ اپنے زمانے سے 50 برس آگے تھے۔ ایسا لگتا ہے ہم بچوں کے سکول میں قدم رکھتے ہیں جہاں لندن کا آرکسٹرا تین سالہ بچے کی زیر نگرانی بج رہا ہے۔ محض 64 ہزار الفاظ کی مدد سے ہکسلے نے سائنس فکشن کی نئی عمارت کھڑی کر ڈالی ہے جسے فلم اور ٹی وی کی دنیا ابھی تک دریافت کیے چلی جا رہی ہے۔ ایٹن میں بطور استاد انہوں نے ایرک آرتھر بلیئر کو متاثر کیا جس نے بعد میں جارج آرویل کے قلمی نام سے لکھا اور ان دو مصنفین نے ڈسٹوپین (dystopian) سائنس فکشن کا ایسا بلند معیار قائم کیا جس کے قریب بھی شاید ہی کوئی پہنچ سکا ہو۔

اگرچہ آرویل کو بہت جلد موت نے آ لیا لیکن ہکسلے کے برعکس ان کی تحریریں کئی شعبوں کا احاطہ کرتی ہیں۔ یہاں تک کہ ان کا علامتی ناول '1984' سائنس فکشن کے ساتھ ساتھ ادبی طور پر بھی اہم تخلیق ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد پروان چڑھنے والی نسل ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی کی خواہش مند تھی اور اس کی بدولت نئے ولولے سے آگاہ ہوئی۔

اگر آپ ڈینی بوئل کی فلم 'سٹیو جابز' دیکھیں تو اس کے ایک اہم منظر میں آرتھر سی کلارک ٹی وی کے عملے سے بات کرتے ہوئے مستقبل کی پیشن گوئی کرتے ہیں۔ یہ 1970 کے عشرے کے ابتدائی سالوں کی عکاسی کرتا ہوا منظر ہے اور کلارک اتنے درست جواب دیتے ہیں کہ حیرت کے مارے آپ کا سر چکرا جاتا ہے۔ وہ انٹرنیٹ، ای میل اور جیبی آلات کی نہایت کامیابی سے نشان دہی کرتے ہیں۔

نوجوانی کے دور میں موضوع گفتگو کمپیوٹر اور ٹیلی فون لائنز ہوا کرتے تھے کہ کیسے ایک دن یہ باہم یکجا ہو کر ہماری زندگی میں انقلاب برپا کر دیں گے۔ میرے آس پاس اکثر لڑکے ایسی کسی بات پر یقین کرنے کو تیار نہ ہوتے تھے۔ یہ خیال کہ شاید لاکھوں لوگ لیپ ٹاپ پر گھروں سے کام کریں بہت ہی زبردست تھا اور میرا خیال ہے میرے ذہن میں ایسی ممکنہ صورت حال کی پرچھائی تھی۔ جب میں 12 سال کا لڑکا تھا اس وقت آرتھر سی کلارک کی بہت ساری کتابیں پڑھتا اور یاد رکھتا تھا۔

کلارک کا رویہ رجائیت پسندی کی طرف زیادہ مائل نظر آتا ہے۔ مستقبل کی پیشن گوئی کا مطلب محض مستقبل کے بارے میں قیاس آرائی نہیں بلکہ اور بھی بہت ساری چیزیں اس کا حصہ ہیں۔ بہت سارے مصنفین کے لیے یہ دیکھے گئے کسی خطرناک خواب کی طرح ہے جسے جھٹکنا مشکل لگتا ہے تو لوگوں کو ایسے خطرے سے آگاہ کرنا شروع کر دیتے ہیں جس نے ابھی نمودار ہونا ہے۔

جہاں تک پیش گوئی کرنے کی بات ہے تو اس باب میں دو طرح کے سائنس فکشن مصنفین ہیں۔ ایک وہ جو واقعی باکمال ہیں اور دوسرے جو ماہر تو نہیں لیکن دوسروں کی تحریروں پر ہاتھ صاف کرنے میں ماہر ہیں۔ باکمال مصنفین کی مختصر سی فہرست میں چند برطانوی ہیں جن میں ایچ جی ویلز سرفہرست ہیں۔ انہوں نے بہت سے ایسے عہد ساز ناول لکھے جن پر آج بھی آدھی سے زیادہ سائنس فکشن فلموں کا دانہ پانی چل رہا ہے

ہمارے عہد میں مائیکل کرائٹن (فلم 'جوراسک پارک' کے مصنف) جن کا کام بعد میں ہماری نسل پر اثر انداز ہوا، امریکا کی ہارورڈ یونیورسٹی میں میڈیسن کے طالب علم رہے اور ایک ایسا زبردست خیال ان کے ہاتھ لگا جسے وہ بار بار دہراتے رہے۔ معاصر سائنس فکشن نگاری پر کرائٹن کے بہت گہرے اثرات ہیں لیکن اگر کوئی کہے کہ وہ ہکسلے، ویلز یا کلارک کی طرح عمدہ اور اوریجنل مصنف ہیں تو یہ محض دیوانے کا خواب ہے

کچھ سال پہلے میرا ایک پکا کیتھولک دوست موجودہ صورت حال کے تناظر میں ایک انتہائی شاندار سائنس فکشن ناول لکھنا چاہتا تھا۔ ایسا ناول جس میں بڑھتی ہوئی آبادی زمین کے قدرتی ذخائر کا صفایا کر دیتی ہے اور فاقہ کشی کے سبب موت کے سائے منڈلانے لگتے ہیں۔ اقرار گناہ کے جال میں پھنستے ہوئے اس نے اپنے علاقائی پادری کے سامنے کہانی کا مرکزی خیال پیش کر دیا جس کے جواب میں دوزخ کی دہکتی آگ کی وعید سننے کو ملی۔

کیتھولک چرچ ایک طویل مدت سے بڑے خاندانوں کی حوصلہ افزائی کرتا چلا آیا ہے اس لیے ایسے تصور کی توثیق ممکن ہی نہ تھی جس کی بدولت ان کی اپنی تعلیمات نوع انسانی کے لیے خطرہ قرار پاتیں۔ میں نے اسے قلمی نام کی تجویز دیتے ہوئے کہا کہ پادری کو بتانے کی ضرورت ہی نہیں کہ وہ کیا کر رہا ہے، لیکن مسئلہ صرف اتنا نہ تھا۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ خدا سے یہ بات پوشیدہ رہے گی اس لیے چند دن بعد اس نے 'سلیکٹ آل' کا بٹن دبا کر ڈیڑھ لاکھ الفاظ پر مشتمل بہترین حصہ یکلخت ڈیلیٹ کر دیا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس نے ہمت نہیں ہاری اور اب ایسی کہانی لکھ رہا ہے جس میں پیز لی کلونز کی فوج وائٹ ہاؤس پر قبضہ کر لیتی ہے۔

اس سے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ ایک مصنف کی مستقبل میں جھانکنے کی راہ میں کئی طرح کی رکاوٹیں حائل ہو سکتی ہیں۔ سائنس فکشن نگار کے لیے ایک بہت بڑی غلطی لمحۂ موجود سے از حد متاثر ہونا ہے۔ 1950 کی دہائی میں ایٹمی طاقت کے ہر طرف چرچے تھے اور ہر سائنس فکشن مصنف نے ایسے مستقبل کی پیشن گوئی کی جو ایٹمی توانائی پر منحصر ہو گا۔ بعد میں جب گرین پالیٹکس (ماحولیات کے بارے میں فکرمند) کا دور دورہ ہوا تو انہوں نے ایٹمی توانائی کو مخاصمت کی نظر سے دیکھتے ہوئے یہی راگ الاپنا شروع کر دیا کہ جو بھی ہو ترقی سے کچھ اچھا برآمد ہونے والا نہیں ہے۔

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہماری مادی دولت میں کس قدر اضافہ ہوا کیونکہ اس کے ساتھ در آتا گرد و غبار اور دھواں ہمارے لیے ایسا دردِ سر بنے گا کہ ہم مجبوراً برطانوی لینڈ سکیپ مصور کانسٹیبل کی آئل پینٹنگز میں جائے پناہ ڈھونڈیں گے۔ اس کے بعد ڈی این اے کا موضوع ہاتھ لگا تو اسے اس قدر رگیدا گیا کہ سائنس فکشن کی تقریباً ہر تحریر میں اسی کی چھاپ نظر آتی۔ کچھ مدت بعد اس سے جی بھر گیا تو دوبارہ ان کا رخ مصنوعی ذہانت اور قاتل روبوٹوں کی طرف پھر گیا جس پہ وہ پہلے کافی طبع آزمائی کر چکے تھے۔ قاتل روبوٹ سکرین پر ایکشن کا خوب ماحول بناتے ہیں اور اس میں فلم انڈسٹری کے لیے بہت سے مناسب مواقع موجود ہیں۔ نئی دریافتوں نے کئی طرح سے مصنوعی ذہانت کی طرف مراجعت ممکن بنائی۔

کمپیوٹر کی ایسی تیز رفتار ترقی دیکھ کر عملی طور پر ہماری اکثریت ایسے انقلابی روبوٹس کی توقع کر رہی ہے کہ مصنف کو جزئیات نگاری میں وقت ضائع کرنا ہی نہیں پڑے گا۔

افسوس ناک بات یہ ہے کہ عہد حاضر کے ہمارے مصنفین جس قدر چاہے زور لگا کر مستقبل میں جھانکنے کی کوشش کریں ان کا رخ ماضی کی طرف ہی رہتا ہے۔ بالکل نئے اور فکر انگیز سائنس فکشن کی تخلیق ان کے بس سے باہر ہے۔ ایچ جی ویلز کی تحریروں جیسی جو نئے اور منفرد خیالات سے بھری ہوتی ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان کا مفہوم اور سمجھنے کا انداز بدلتا گیا۔ جب ویلز پہلی بار اپنا مشہور سائنس فکشن ناول 'دا وار آف دا ورلڈز' لکھنے بیٹھے تھے تو ممکن ہے اس وقت یہ محض نوآبادیاتی فتح کی تمثیل ہو لیکن جب ہالی وڈ نے 1950 کے عشرے میں اسے ہاتھ لگایا تو یہ کمیونسٹوں کی جد و جہد اور امریکی سائنس دانوں کی ٹیکنالوجی میں برتری کھونے کے اجتماعی اضطراب کی علامت بن گیا۔

'ہمارے تمام ہتھیار بے کار ہیں۔' یا کیا ایسا ہی ہے؟ ویلز کی دوررس بصیرت کے مطابق سارے نہیں لیکن ہتھیاروں کی اکثریت مریخ کے فتح مند لشکر کے سامنے بے کار تھی۔ دوسروں کے مطابق صورت حال اس سے بھی زیادہ تشویش ناک ہو سکتی ہے۔ میرے خیال میں کسی حد تک یہ مصنف کی اپنی شخصیت پر منحصر ہوتا ہے۔ امریکی ناول نگار فلپ کے ڈک کے مطابق مستقبل ہمیشہ آدھا خالی گلاس ہے جو آرتھر سی کلارک جیسے انسان کے لیے ہمیشہ آدھا بھرا ہوا نظر آتا ہے۔

جہاں ہکسلے اور آرویل نے لا کر چھوڑا تھا وہاں سے کلارک آگے بڑھاتے ہیں اور ان کی نگاہ مستقبل کو دیکھتے ہوئے امید سے لبریز ہوتی ہے۔ آرتھر کلارک کی کتاب میں کوئی بھی جدید ٹیکنالوجی جادو کی مدد سے کم جدید معاشرے سے مربوط کی جا سکتی ہے۔

لیکن ڈک بہت مختلف تھے۔ ایسا لگتا ہے وہ کسی خطرے سے خبردار کر رہے ہیں اور یہ کئی طرح سے ان کی چاشنی میں اضافہ کرتا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ آپ کے مرکزی کردار کو دنیا میں کسی چیز کے خلاف جد و جہد کرنی ہے اور اگر پہلے ہی تمام مسائل حل ہو چکے ہیں تو وہ سارا دن کیا کرے گا؟

یہ محض سائنس فکشن نہیں بلکہ ہر طرح کے فکشن کا معاملہ ہے۔ ہم یہاں کچھ اہم باتیں گوش گزار کیے دیتے ہیں۔

یاد رہے کہ ڈرامے کی بنیاد کشمکش پر ہوتی ہے اور مستقبل کی ایسی جھلک جو کشمکش سے محروم ہو وہ تیز رفتار ایکشن کے لیے بمشکل پوری پڑ سکتی ہے۔ کچھ نہ کچھ ایسا ضرور ہونا چاہیے جو خوف زدہ رکھے۔

بہت سارے مصنفین کے لیے تحریر کا بنیادی محرک ہی یہ خوف ہے۔ بعض مصنفین آرٹ گریجویٹس ہیں جن کا یونیورسٹیوں میں سائنس سے کبھی واسطہ ہی نہیں پڑا۔ خطرے کو بھانپتے ہوئے کہ ان کی اپنی ڈگریاں ان کو مستقل ملازمت دلانے کے لیے ناکافی ہیں تو انتقام لینے کی غرض سے وہ ہر سائنسی ایجاد کے پیچھے لٹھ لے کر پڑ گئے اور بہت جلد نئی ٹیکنالوجی کی صورت میں کسی تباہی کی پیشن گوئی کرنے لگے۔

جب فرٹز لینگ نے اپنی شاہکار سائنس فکش فلم 'میٹروپولس' بنائی تو وہ تاریخ کی مہنگی ترین فلم تھی اگرچہ دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ زیادہ تر فلیش کارڈز پر منحصر تھی (میٹروپولس بولتی فلموں کی ایجاد سے پہلے کی بات ہے)۔ لینگ ایک باکمال دور اندیش شخص تھے اور انہوں نے پہلی بار کامیابی سے سکرین پر انسانوں جیسے روبورٹ دکھائے، حتیٰ کہ اس حد تک پہنچ گئے کہ فلم کے آخر میں وہ اپنی مشینوں کو جیتی جاگتی عورت کے روپ میں دکھا دیا۔ حیرت ہے لینگ اور اس کے دوستوں نے کیسے روبوٹ کو باشعور شخصیت میں بدلنے کا سوچ لیا؟ اچھا، میرا خیال ہے اس کی پشت پر پنوکیو اور فرینکنسٹائن اور یقیناً کچھ اور ایسی تحریریں ہوں گی لیکن اس کے باوجود یہ اپنے وقت سے بہت آگے کا کام تھا۔

لیکن میٹروپولس بطور بصری میڈیم سائنس فکشن کے ساتھ درپیش ایک بنیادی مسئلے کو اجاگر کرتی ہے۔ اشیا کی عکس شدہ شکل تصورات کی نسبت بہت جلد پرانی ہوتی ہے۔ اگر آپ 1950 کے عشرے کی رنگین پینٹنگز دیکھیں تو ان میں آپ کو اس وقت متوقع خلائی راکٹس کی تصاویر نظر آئیں گی اور آپ کم و بیش ہمیشہ اسے دیکھتے ہی اندازہ کر لیں گے کہ یہ کب بنائی گئی تھی۔ آرٹ ڈیزائن جتنا مرضی بہتر ہو جائے یہ ناممکن ہے کہ ہماری موجودہ جمالیات کو دھچکہ نہ لگے۔

غلامی اور طبقاتی کشمکش ابھی تک ہمارے اجتماعی شعور میں راسخ ہیں، اس کے باوجود ممکن ہے آپ اسے ماضی کی چیز سمجھتے ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسی چیز کا سامنا ہمیں مستقبل میں دوبارہ بھی کرنا پڑ سکتا ہے، تو ممکن ہے ہم 'بلیڈ رنرز' جیسی فلم بھی دیکھنا چاہیں۔ سائنسی نقطہ نظر سے اس کی کوئی توجیہ ممکن نہیں۔ ایسا ترقی یافتہ سماج جو اپنے لوگوں کے جینز میں ٹیکنالوجی کی مدد سے رد و بدل کر سکتا ہو انہیں افرادی قوت جیسے مسائل درپیش ہوں یہ معاملہ سمجھ سے باہر ہے۔ کوئی بھی کام سرانجام دینے کے لیے صنعتی روبوٹس تیار کیا جا سکتے ہیں اور یہ بات پیش نظر رکھتے ہوئے زیادہ تر سائنس فکشن ناول نگاروں نے روایتی انداز اختیار کرتے ہوئے مستقبل کی ایسی منظرکشی کی ہے جہاں کمزور اور مجبور افراد کو زبردستی بال روم سے نکال کر کام کاج پر نہیں لگایا جاتا۔

پھر وہی بات کہ ایسا ہونا بعید از قیاس ہے۔ لیکن سوچیے تو سہی۔ بچپن میں پہلی بار میں نے گورڈن گیکو کو ایک ساحل پر اپنے دوست سے 1980 کی دہائی والے بڑے سائز کے سیل فون سے کال کرتے دیکھا تھا۔ مجھے آج بھی یاد ہے کہ اُس وقت سوچ رہا تھا کہ ایک آلے نے ان کی دولت کی منظرکشی فلم کے کسی بھی دوسری سین سے بہتر کی ہے۔

سیل فون اس وقت نئی چیز اور ایک طرح سے آپ کی خوشحالی کا منہ بولتا ثبوت تھے۔ اب برطانیہ میں اتنے لوگ نہیں جتنے موبائل فونز ہیں اور کسی حد تک لاابالی نوجوانوں کے لیے شوخی بگھارنے کا ذریعہ بن چکے ہیں جنہیں اکثر اوقات ہم نوٹ ہی نہیں کرتے۔ ماڈرن ٹیکنالوجی کی فطرت کے عین مطابق اس تک رسائی بہت آسانی سے ممکن ہے۔

بعض اوقات ہالی وڈ کے ہدایت کار سٹینلی کوبرک اور کلارک جیسے لوگ بھی اسے سمجھنے میں غلطی کر بیٹھے۔ فلم '2001: اے سپیس آوڈیسی' میں HAL نامی کمپیوٹر مرکزی کردار ہے۔ جب خلاباز ڈیوڈ بومین اسے چھوڑنے جاتا ہے تو اس کے برقی آلات بحری جہاز کی آدھی جگہ گھیرے ہوتے ہیں۔ اس کی کشش ثقل نہ ہونے کے برابر ہے اور وہ مستقبل میں 30 برس تک جا سکتا ہے۔ 1960 کی دہائی کے اواخر تک کمپیوٹرز بڑی شان و شوکت کی چیز تھے جن کے لیے الگ اور کشادہ عمارت کا انتظام کیا جاتا تھا۔ مصنف اور سیٹ ڈیزائنر اس بات کا اندازہ نہ کر سکے کہ مستقبل میں HAL جیسے کئی کردار انسان اپنی جیب میں لیے پھرتے ہوں گے۔ وہ اپنے عہد کے اس قدر زیر اثر تھے کہ مستقبل کی واضح تصویر نہ دیکھ سکے اور میرا خیال ہے آج بھی زیادہ تر یہی ہو رہا ہے۔

ایچ جی ویلز جیسے مصنفین پیشن گوئی کے فن میں یکتا تھے۔ برائن ایلڈس نے بعد میں ویلز کو 'سائنس فکشن کا شکسپیئر' قرار دیا۔

ان کی کارکردگی اتنی زبردست ہے کہ انہیں زیر کرنا کم و بیش ناممکن دکھائی دیتا ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ آخر کار انہوں نے یہ سب کیسے کیا؟

اچھا تو شاید ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بہت تیز دماغ ہونے کے ساتھ ساتھ وہ ان چند محدود سائنس فکشن مصنفین میں سے ہیں جن کی روایتی سائنسی تعلیم سے آگاہی تھی۔ یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ آرتھر سی کلارک نے فزکس کے مضمون میں کنگز کالج لندن سے فرسٹ کلاس ڈگری لی تھی۔

ہکسلے ایٹن کالج میں پڑھاتے رہے اور ان کے سوتیلے بھائی نے بعد میں فزیالوجی میں نوبل پرائز جیتا۔ اگرچہ ویلز کا بچپن مشکلات کا شکار رہا اور زیادہ تر انہوں نے غیر رسمی طریقے سے خود سیکھا لیکن بعد میں وہ رائل سکول آف سائنس میں بائیالوجی پڑھنے کے لیے گئے۔

ہمارے عہد میں مائیکل کرائٹن ('جوراسک پارک' کے مصنف)، جن کا کام بعد میں ہماری نسل پر اثر انداز ہوا، ہاورڈ یونیورسٹی میں میڈیسن کے طالب علم رہے اور ایک ایسا زبردست خیال ان کے ہاتھ لگا جسے وہ بار بار دہراتے رہے۔ معاصر سائنس فکشن پر کرائٹن کے بہت گہرے اثرات ہیں لیکن اگر کوئی کہے کہ وہ ہکسلے، ویلز یا کلارک کی طرح عمدہ اور اوریجنل مصنف ہیں تو یہ محض دیوانے کا خواب ہے۔

کیا پہلے ہی سب کچھ کہا جا چکا ہے؟ یا ہمارے موجودہ مصنفین بانجھ ہو چکے ہیں؟ کیا وہ خطرات مول لینے سے ڈرتے ہیں یا حقیقی دنیا کی تیز رفتار ترقی سے ان کی سانس پھولی ہوئی ہے؟

ہم سائنس فکشن کی دنیا میں حقیقی بصیرت افروز اور معمولی ذہن کے بنیادی فرق کا جائزہ لیتے ہیں۔ معمولی لوگ اپنے اردگرد کے مشاہدے سے جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ نیا اور تازہ کیا ہے۔

جب وہ مستقبل کو بیان کرنے بیٹھتے ہیں تو وہ کم و بیش وہی رہتا ہے جو موجودہ ہے۔ اگر آپ کم بجٹ ٹی وی شو 'ڈاکٹر ہُو' کی کچھ قسطیں دیکھیں تو معلوم ہو گا کہ سیٹ ڈیزائنروں نے ایسی ٹیکنالوجی استعمال کی ہے جو اپنے عہد میں عمدہ دکھائی دیتی تھی اور اس پر باریک سلور کی چادر لپیٹ دی۔ بعد میں اسے لچک دار پلاسٹک پائپ سے منسلک کر دیا گیا۔

قارئین میں سے بڑی عمر کے لوگ جنہیں 80 کی دہائی یاد ہے شاید ان کے علم میں ہو جب برطانوی نشریاتی ادارے پر مستقبل کی پیشن گوئی کرنے والے بہت سے ڈرامے دکھائے گئے تھے۔ ان ڈراموں میں زیادہ تر کردار اکتاہٹ کا شکار اور بے روزگار تھے۔

مارگریٹ تھیچر کے دور کے جرائم کے سائے ہمیشہ کے لیے محسوس رہیں گے اور ہماری سدا اذیت جاری رہے گی۔ کئی سال بعد مستقبل کی آمد آمد ہوئی تو اس کے ساتھ اتنے لوگوں کو ملازمتیں ملیں کہ جس کی پہلے کوئی مثال موجود نہیں۔

یاد رہے کہ مستقبل ماضی کی انگلی تھامے سیدھی راہ پر نہیں چلتا بلکہ یہ کسی یکسر نئے راستے کو بھی اپنا سکتا ہے۔

لاہور کی تقریبات

اس بار لاہور میں قیام خاصا طویل رہا اور اپریل کے آخری دس روز بے حد مصروف گذرے۔ علامہ اقبال کونسل کے زیر اہتمام نومبر میں وفاقی دارالحکومت میں یوم اقبالؒ کی تقریب منائی جاتی ہے اور اپریل میں یہ تقریب لاہور کے الحمرا آرٹس کونسل کے ہال نمبر ا میں منعقد کی جاتی ہے۔ حاضرین پچھلے کچھ سالوں سے اس تقریب کو لاہور بلکہ پنجاب کی سب سے بڑی تقریب قرار دے رہے ہیں۔

لاہور میں اس سال یوم اقبال کی تقریب کے لیے 23 اپریل کی تاریخ مقرر کر دی گئی تھی، مگر اس سے پہلے کئی اور دعوت نامے بھی پہنچ چکے تھے۔ لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر فہیم سہگل صاحب کی طرف سے 21 اپریل کو چیمبر میں علامہ اقبالؒ کی شخصیت اور افکار پر تقریر کرنے کی دعوت ملی تھی، NIPA لاہور (جہاں سول سرونٹس کو اگلے گریڈ میں ترقی کے لیے لازمی ٹریننگ کورس کروائے جاتے ہیں) کے ڈائریکٹر جنرل فاروق مظہر بڑے قابل افسر ہیں اور اپنے ادارے میں بہتری لانے اور زیرِ تربیت افسروں کی ٹریننگ کا معیار بلند سے بلند تر کرنے کے لیے ہر دم کوشاں رہتے ہیں، اسی لیے وہ مہمان مقررین کا انتخاب بہت سوچ سمجھ کر کرتے ہیں اور صرف ان سینئر یا ریٹائرڈ سول سرونٹس کو لیکچر کے لیے بلاتے ہیں جن کا ریکارڈ بے داغ رہا ہو اور جنھوں نے سروس کے دوران ذاتی فلاح کی بجائے عوام کی بہبود کے لیے کچھ کام کیا ہو۔

ان کی طرف سے بھی 22 اپریل کو نیپا میں لیکچر کا دعوت نامہ موصول ہو چکا تھا۔ اس سے پہلے ہوم اکنامکس یونیورسٹی کی جانب سے میری نئی کتابوں 'جہدِ مسلسل' اور 'افکارِ تازہ' کی تقریب پذیرائی منعقد کرنے کا عندیہ دیا جا چکا تھا۔ اس کے علاوہ دو معروف یونیورسٹیوں۔ یو ایم ٹی اور یونیورسٹی آف سینٹرل پنجاب سے بھی دعوت نامے مل چکے تھے۔ چنانچہ میں 20 اپریل کی رات کو لاہور پہنچ گیا۔

21 اپریل 1938 کو مفکرِ پاکستان حضرت علامہ اقبالؒ کا یومِ وفات ہے۔ اُس سے اگلے روز کے اخبارات کی سرخیوں اور خبروں پر نظر ڈالیں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ اُس روز لاہور شہر کا ہر بالغ مرد شاعرِ مشرق اور مسلمانوں کے عظیم محسن کے جنازے میں شریک تھا، جسے بادشاہی مسجد تک پہنچانے میں کئی گھنٹے لگ گئے تھے۔

لاہور چیمبر کے صدر فہیم سہگل صاحب خود بھی اقبال شناس ہیں اور حکیم الامت سے بڑی عقیدت رکھتے ہیں، چیمبر میں قریباً 45 منٹ کا خطاب ہوا اور اس کے بعد سوال و جواب کا سیشن بھی ہوا، وہاں اپنے پرانے دوستوں سابق آئی جی مہر ظفر عباس لک، شہباز احمد شیخ اور قاضی اکرام بشیر سے بھی ملاقات ہوئی۔ شہباز شیخ نے چیمبر کے عہدیداروں کو میری نئی کتابیں تحفتاً دیں۔ چائے کے بعد چیمبر کے ارکان نے بڑی گرمجوشی کے ساتھ رخصت کیا۔ 22 اپریل کو صبح 9 بجے نیپا میں ایک پیشہ ورانہ موضوع پر لیکچر تھا جس کے بعد سوال و جواب کا بڑا بھرپور سیشن ہوا۔ اسی روز دوپہر کو ہوم اکنامکس یونیورسٹی میں میری کتابوں کی تقریب پذیرائی منعقد کی گئی۔

جس میں یونیورسٹی کی پروفیسر ڈاکٹر مصباح جبیں اور معروف شاعر اور کالم نگار ڈاکٹر سعدیہ بشیر کے علاوہ انگریزی ادب کی طالبہ سیّدہ فزا نے بھی اظہارِ خیال کیا۔ آخر میں مجھے بھی اظہارِ خیال کی دعوت دی گئی، میں نے زیادہ تر افکارِ تازہ کے مضامین کے بارے میں گفتگو کی اور چند مضامین سے اقتباس پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد راقم نے طالبات سے مفکرِ پاکستان کے بارے میں چند سوالات کیے اور صحیح جواب دینے والی طالبات کو اپنی دستخط شدہ کتابیں انعام کے طور پر دیں۔

23 اپریل کو یومِ اقبال کی تقریب تھی جو الحمرا ہال نمبر ا میں ہوتی ہے، اس ہال میں سات سو نشستیں ہیں، ہماری کوشش ہوتی ہے کہ اس محفل میں بڑوں کے علاوہ نوجوان بھی آئیں، لہٰذا ہم تین سو طلبا وطالبات کو بھی مدعو کرتے ہیں تاکہ وہ بھی فکرِ اقبالؒ سے روشنی حاصل کر سکیں۔

پہلی قطار میں سابق چیف سیکریٹری، سابق آئی جی، کالجوں کے پرنسپل صاحبان، ویمن چیمبر کی صدر، جی سی اور ایف سی کالج کے پروفیسر صاحبان، اقبال اکیڈیمی کے ڈی جی اور کنیرڈ کالج کی پرنسپل صاحبہ تشریف فرما تھیں۔ اردو زبان کے بے مثل مقرر سیّد تنویر عباس تابش اس تقریب کے اسٹیج سیکریٹری تھے۔ اس بار مہمانِ خصوصی کے انتخاب کا مرحلہ آیا تو فیصلہ یہ ہوا کہ وقت کے فرعونوں کے سامنے جو واحد مسلم ملک چٹان کی طرح ڈٹ کر کھڑا ہے اس کے نمائیندے کو مہمانِ خصوصی بنایا جائے گا، چنانچہ تقریب کے مہمانِ خصوصی ایران کے قونصل جنرل مہران مواحد فار جب ہال میں داخل ہوئے تو حاضرین نے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا اور کئی منٹ تک تالیاں بجاتے رہے۔ تقریب کی صدارت کے بارے میں ہم نے فیصلہ کر رکھا ہے کہ یومِ اقبال کی تقریب کی صدارت ایک معلّم یا استاد سے کرائی جائے گی۔

پچھلے سال تقریب کی صدارت جی سی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر عمر چوہدری نے کی جب کہ اس بار اس مجلس کی صدارت سابق وائس چانسلر اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد صاحب کو پیش کی گئی۔ میرے علاوہ دوسرے دونوں مقرر فارسی دان تھے جنھیں مخصوص عنوانات دیئے گئے تھے۔ پنجاب یونیورسٹی کی ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ زریں نے علامہ اقبال کی کتاب پس چہ باید کرد اے اقوامِ شرق میں سے مردِ حر کے بارے میں چند اشعار فارسی لہجے میں سنائے اور پھر جب ان کی تشریح کی تو حاضرین نے بڑے پرجوش انداز میں داد دی۔

ڈاکٹر وحید الزّمان طارق ماہرِ اقبالیات اور کئی کتابوں کے مصنف بھی ہیں، انھوں نے لندن اور فلسطین کے اجتماعات میں علامہ اقبال کے خطابات کے بارے میں ان کی گفتگو بڑی معلومات افزا تھی۔ میں نے اپنی تقریر میں ایران کی جرات واستقامت اور ایران کے سپریم لیڈر سیّد علی خامینائی کی اپنے مرشد علامہ اقبالؒ سے عقیدت کا ذکر کیا اور یہ بھی بتایا کہ انھوں نے علامہ اقبال پر 'بلند ستارۂ شرق' کے نام سے کتاب بھی لکھی تھی۔ راقم نے تقریر میں مزید کہا کہ حکیم الامت مسلمانوں سے کہا کرتے

تھے کہ ۔ لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کے قلب وجگر۔ ایران کے پاس ایئر فورس نہیں ہے، امریکا کی طرح جدید ہتھیار بھی نہیں ہیں مگر ایرانیوں کے پاس اسلاف کے قلب وجگر ہیں جن کے زور پر انھوں نے دنیا کی سب سے بڑی عسکری طاقت کا myth توڑ کر رکھ دیا۔ مہمانِ خصوصی جناب مہران مواحد نے بڑی جاندار اور مدلل تقریر کی اور جنگ کے حوالے سے ایران کا موقف بڑے موثر اور جراتمندانہ انداز میں پیش کیا۔

اُن کی تقریر کی اہمیت اس لیے بڑھ گئی کہ جنگ کے بعد پاکستان کی سرزمین پر یہ کسی ایرانی نمائیندے کی پہلی Public appearance اور پہلی تقریر تھی۔ انھوں نے جنگ بند کرانے اور دونوں متحارب فریقوں کو مذاکرات کی میز پر بٹھانے کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی کوششوں کی بھی تعریف کی۔ یومِ اقبال کی تقریب میں ہال آخر دم تک بھرا رہا۔ درجنوں شرکاء نے تقریب کے مقررین وحاضرین کے معیار سے لے کر اس کے ڈسپلن اور نظم وضبط کی تعریف کی اور یہ بھی کہا کہ آخر میں چائے اور لوازمات بھی بہت معیاری اور وافر تھے، نوجوان طلباء کو یہ کہتے سنا گیا کہ ہم بہت کچھ سیکھ کر جا رہے ہیں۔ سینئر صحافیوں نے اسے اس سال کی سب سے شاندار اور پروقار تقریب قرار دیا۔

25 اپریل کو جی سی کے پرانے طلباء یعنی اولڈ راوینز کا سالانہ عشائیہ تھا، اِس وقت اولڈ راوینز ایسوسی ایشن کے صدر، نائب وزیرِاعظم اسحاق ڈار اور جنرل سیکریٹری شہباز شیخ ہیں۔ شہباز شیخ ہر سال بڑے خلوص اور محبت سے یہ محفل سجاتے ہیں، جس میں ہر طبقۂ فکر کے نمایاں خواتین وحضرات بڑی تعداد میں شریک ہوتے ہیں، اس شاندار تقریب اور راقم کی تقریر کے بارے میں پروفیسر ڈاکٹر خالد مسعود کا مکمل آرٹیکل چھپ چکا ہے۔

27 اپریل کو ابراہیم مراد صاحب کی دعوت پر میں نے یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی میں فکرِ اقبال پر لیکچر دیا۔ وہاں میرے کیڈٹ کالج کے کلاس فیلو تاشفین (جو یو ایم ٹی میں پرو ووسٹ ہیں) اور اپنے بزرگ سرفراز چیمہ صاحب کے صاحبزادے ڈاکٹر اعجاز چیمہ سے بھی ملاقات ہوئی جو وہاں پرو ریکٹر ہیں۔ 28 اپریل کو اپنی خودنوشت کے کمپوزر کے ساتھ ایک طویل نشست رہی اور کتاب کی غلطیوں اور errors کو ٹھیک کیا گیا۔ انشاء اللہ تیسرا ایڈیشن ہر قسم کی غلطیوں سے پاک ہوگا۔

لاہور میں آخری لیکچر یونیورسٹی آف سینٹرل پنجاب میں تھا۔ یو سی پی کے پرو ووسٹ محمد یعقوب صاحب ایک پڑھے لکھے، خوش گفتار اور بڑے مستعد منتظم ہیں۔ ان کی دعوت پر 29 اپریل کو یونیورسٹی کے خوبصورت آڈیٹوریم میں شاعرِ مشرق اور ان کے افکار پر لیکچر ہوا جو طلبا وطالبات نے بڑی توجہ اور دلچسپی سے سنا۔ راقم نے فکرِ اقبالؒ کے ان پہلوؤں پر زور دیا جس میں انھوں نے محنت، جدوجہد اور کسی بھی صورت میں امید کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنے پر زور دیا ہے، یہ بھی بتایا گیا کہ حکیم الامت کے نزدیک مسلمانوں کو لاحق سب سے خطرناک بیماری مرعوبیّت اور غلامانہ سوچ ہے، آگے بڑھنا ہے تو اس مرض سے ہر قیمت پر نجات حاصل کرنا ہوگی۔ تقریب کے بعد ایک طالب علم کا میسج موصول ہوا کہ "لیکچر کے دوران لگتا تھا کہ فکرِ اقبال کی روشنی سے پورا ہال منوّر ہو گیا ہے۔"

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر وایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

فوجی عدالت کے سزا یافتگان کیلئے اپیل کا حق

سپریم کورٹ کے سات رکنی بینچ نے گزشتہ سال مئی میں انٹرا کورٹ اپیلیں منظور کرتے ہوئے ہدایت کی تھی کہ فوجی عدالتوں سے سزا پانے والوں کے لیے 45 دن کے اندر اپیل کے حق کی فراہمی کے لیے قانون سازی کی جائے تاہم ایک سال گزر جانے کے باوجود اِس حکم پر عملدرآمد نہیں ہو سکا۔ عدالت کے مطابق اپیل کا حق نہ دے کر قانونی کارروائی کے ایک اہم حفاظتی اقدام کو معلق چھوڑ دیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے 9 مئی 2023ء کو عسکری تنصیبات پر حملوں میں ملوث پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے 100 سے زائد کارکنوں کے مقدمات کو برقرار رکھا تھا تاہم حکومت کو ہدایت کی تھی کہ پاکستان آرمی ایکٹ 1952ء اور اُس سے متعلقہ قواعد میں ضروری ترامیم کی جائیں۔ فیصلے میں کہا گیا تھا کہ آرمی ایکٹ میں بنیادی ضابطہ تو موجود ہے لیکن عام شہریوں کے لیے مناسب اپیل فورم کا فقدان ہے، فوجی عدالتوں سے سزا یافتہ شہریوں کے لیے ہائیکورٹ میں آزادانہ اپیل کا حق ضروری ہے۔ فیصلے میں مزید کہا گیا تھا کہ آرمی ایکٹ کے تحت ٹرائلز آئینی طور پر بنیادی حقوق کے نظام سے باہر رکھے گئے ہیں، فوجی عدالتوں میں ٹرائل اختیارات کی تقسیم کے اصول سے متصادم نہیں ہے اور نہ ہی آرٹیکل 175(3) فوجی عدالتوں کے وجود کی نفی نہیں کرتا تاہم ملٹری ٹرائل میں بھی آرٹیکل 10-اے میں وضع معیار کی پاسداری ضروری ہے۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ کے آئینی بینچ نے 7 مئی کو انٹرا کورٹ اپیلیں منظور کی تھیں۔ جسٹس امین نے 68 صفحات پر مشتمل فیصلہ تحریر کیا تھا جبکہ جسٹس محمد علی مظہر نے 47 صفحات کا اضافی نوٹ لکھا تھا جس سے جسٹس امین الدین، جسٹس حسن رضوی، جسٹس مسرت ہلالی اور جسٹس شاہد بلال نے اتفاق کیا تھا جبکہ جسٹس جمال مندوخیل اور جسٹس نعیم افغان نے اختلافی نوٹ تحریر کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے سویلینز کے ملٹری ٹرائل کے خلاف اپیلوں پر سماعت کے لیے دسمبر 2024ء کو جسٹس

امین الدین خان کی سربراہی میں سات رُکنی آئینی بینچ تشکیل دیا تھا جس نے 9 دسمبر کو سماعت شروع کی تھی۔ مقدمے کی سماعت کے دوران آئینی عدالت نے 13 دسمبر کو 9 مئی کے واقعات میں ملوث ملزمان کا فیصلے سنانے کی اجازت دیتے ہوئے کہا تھا کہ فوجی عدالتوں کے فیصلے سپریم کورٹ میں زیرالتواء مقدمے کے فیصلے سے مشروط ہوں گے۔ جس کے بعد فوجی عدالتوں نے پہلے مرحلے میں 21 دسمبر کو جبکہ 26 دسمبر کو دوسرے مرحلے میں کئی ملزموں کو 10 سال تک قید کی سزائیں سنائی تھیں۔ حکومت نے گزشتہ سال دیے گئے سپریم کورٹ کے آئینی بینچ کے فیصلے کے اُس حصے کو چیلنج نہیں کیا لیکن مطلوبہ قانون سازی بھی نہیں کی۔ کیس کے دوران اٹارنی جنرل نے نہ صرف کئی بار حکومتی ہدایات کے لیے وقت مانگا بلکہ عدالت کو یقین دلایا تھا کہ عدالتی حکم کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور اس کے مطابق عمل ہوگا۔ فیصلے کے بعد بھی ابتدائی طور پر حکومت کی طرف سے یہی تاثر دیا جا رہا تھا تاہم بعدازاں اِس معاملے میں کسی قسم کی کوئی پیشرفت دیکھنے میں نہیں آئی۔ سابق چیف جسٹس جواد ایس خواجہ کی طرف سے عدالتی حکم پر عملدرآمد نہ ہونے سے متعلق توہین عدالت کی درخواست بھی دائر کی گئی تھی۔ یہ صورتِ حال سزا یافتہ افراد، اُن کے لواحقین اور عام شہریوں کے لئے بے حد پریشان کن ہے۔ جنابِ وزیراعظم کو فی الفور اِس کا نوٹس لینا چاہیے اور اِس پر فوری عملدرآمد کا اہتمام کرنا چاہیے۔ دنیا کا ہر قانون کسی بھی ملزم کو کسی بھی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل کا حق دیتا ہے۔ آرمی ایکٹ کے تحت فوجی اہل کاروں کا معاملہ مختلف ہے انہیں محکمہ جاتی سہولت حاصل ہوتی ہے لیکن عام شہریوں کو اولاً تو عام عدالتوں ہی کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے تاہم اگر وہ کسی فوجی عدالت یا خصوصی ٹریبونل کے سامنے پیش کئے جائیں تو بھی اپیل کے فطری حق سے محروم نہیں کئے جاسکتے۔

سچ کی تلاش اور صحافت کا مستقبل

زاہدہ حنا

ہر سال تین مئی کو دنیا بھر میں آزادی صحافت کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ یہ دن محض ایک رسمی تقریب نہیں بلکہ اُن لوگوں کی یاد اور جدوجہد کا استعارہ ہے جو سچ کی تلاش میں اپنی زندگیاں گنوا دیتے ہیں۔

اس دن کی تاریخ ہمیں 1991 کی طرف لے جاتی ہے جب نمیبیا کے شہر ونڈ ہوک میں افریقی صحافیوں نے آزادیِ صحافت کے حق میں ایک اعلامیہ جاری کیا۔ اس اعلامیے نے دنیا کو یہ باور کرایا کہ آزاد خود مختار اور کثیر الجہتی صحافت کسی بھی جمہوری سماج کی بنیاد ہے۔ بعد ازاں اقوام متحدہ نے 1993 میں تین مئی کو باضابطہ طور پر عالمی یومِ صحافت قرار دیا۔

میں جب اس دن کے بارے میں سوچتی ہوں تو میرے ذہن میں صرف تقاریر اور سیمینار نہیں آتے بلکہ وہ چہرے ابھرتے ہیں جنھوں نے سچ لکھنے کی قیمت اپنی جان دے کر ادا کی۔ وہ صحافی جو کسی جنگ زدہ علاقے میں رپورٹنگ کرتے ہوئے مارے گئے وہ جو ریاستی جبر کا نشانہ بنے اور وہ بھی جو خاموشی کے اندھیروں میں گم کر دیے گئے۔ صحافت کا یہ چہرہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ لفظ محض حروف کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک ذمے داری ہے ایک ایسی ذمے داری جو کبھی کبھی زندگی سے بھی بڑی ہوجاتی ہے۔

مارے گئے وہ جو ریاستی جبر کا نشانہ بنے اور وہ بھی جو خاموشی کے اندھیروں میں گم کر دیے گئے۔ صحافت کا یہ چہرہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ لفظ محض حروف کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک ذمے داری ہے ایک ایسی ذمے داری جو کبھی کبھی زندگی سے بھی بڑی ہوجاتی ہے۔

دنیا بھر میں صحافیوں کو درپیش مسائل کم و بیش ایک جیسے ہیں۔ کہیں سنسرشپ ہے، کہیں کارپوریٹ دباؤ اور کہیں مذہبی یا سماجی شدت پسندی کا خوف۔ سچ لکھنے والا اکثر تنہا ہو جاتا ہے کیونکہ سچ ہمیشہ طاقتور کے مفاد کے خلاف جاتا ہے۔ آج کے دور میں ایک اور پیچیدہ مسئلہ یہ بھی ہے کہ ہر فریق چاہتا ہے کہ اس کا بیانیہ ہی غالب رہے۔ سچ کی جگہ بیانیے نے لے لی ہے اور صحافت ایک میدانِ جنگ بن چکی ہے جہاں حقیقت کو مسخ کر کے پیش کیا جاتا ہے۔

ہر ملک میں صحافی دباؤ دھمکیوں اور معاشی عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ ایک طرف کارپوریٹ مفادات ہیں تو دوسری طرف ریاستی مفادات کی غیر مرئی سرحدیں ہیں جنھیں عبور کرنا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ فیک نیوز اور سوشل میڈیا کے طوفان نے صحافت کو مزید پیچیدہ کر دیا ہے اور اس کی ساکھ کو نقصان پہنچایا ہے۔ ایک خبر کی تصدیق سے پہلے ہی وہ ہزاروں بار شیئر ہو چکی ہوتی ہے اور سچ کہیں پیچھے رہ جاتا ہے۔

مجھے یاد ہے کہ ایک زمانہ تھا جب اخبار کا انتظار کیا جاتا تھا۔ صبح کی چائے کے ساتھ اخبار کھولنا، ایک روایت تھی اور اس کے صفحات میں چھپی خبریں ایک اعتماد کا درجہ رکھتی تھیں۔ آج وہ اعتماد متزلزل ہو چکا ہے۔ اب ہر شخص خود کو صحافی سمجھتا ہے اور ہر موبائل فون ایک نیوز روم بن چکا ہے۔ اس تبدیلی نے جہاں معلومات تک رسائی کو آسان بنایا ہے وہیں سچ اور جھوٹ کے درمیان فرق کو بھی دھندلا دیا ہے۔ ایسے میں ایک سوال شدت سے ابھرتا ہے کیا مصنوعی ذہانت صحافیوں کی جگہ لے سکتی ہے؟ کیا وہ دن دور نہیں جب خبریں مشینیں لکھیں گی اور انسان محض قاری رہ جائے گا۔

مصنوعی ذہانت یقیناً ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ یہ

نے جہاں معلومات تک رسائی کو آسان بنایا ہے وہیں سچ اور جھوٹ کے درمیان فرق کو بھی دھندلا دیا ہے۔ ایسے میں ایک سوال شدت سے ابھرتا ہے کیا مصنوعی ذہانت صحافیوں کی جگہ لے سکتی ہے؟ کیا وہ دن دور نہیں جب خبریں مشینیں لکھیں گی اور انسان محض قاری رہ جائے گا۔

مصنوعی ذہانت یقیناً ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ یہ

ڈیٹا کا تجزیہ کر سکتی ہے، خبریں تیزی سے ترتیب دے سکتی ہے اور حتیٰ کہ رپورٹس بھی تیار کر سکتی ہے۔ لیکن کیا یہ انسانی احساس تجربے اور اخلاقی بصیرت کا نعم البدل ہو سکتی ہے؟ میں سمجھتی ہوں کہ نہیں۔ صحافت محض معلومات کی ترسیل کا نام نہیں، بلکہ اس میں ایک انسانی لمس شامل ہوتا ہے، ایک درد، ایک احساس اور ایک ذمے داری جو مشین کے دائرہ کار سے باہر ہے۔

ایک رپورٹر جب کسی مظلوم کی کہانی لکھتا ہے تو وہ صرف الفاظ نہیں لکھ رہا ہوتا بلکہ وہ دکھ کو محسوس کر کے اسے دنیا تک پہنچا رہا ہوتا ہے۔ ایک کالم نگار جب کسی ناانصافی پر قلم اٹھاتا ہے تو وہ محض تجزیہ نہیں کر رہا ہوتا بلکہ وہ ایک اخلاقی موقف اختیار کر رہا ہوتا ہے۔

یہ وہ پہلو ہیں جو مصنوعی ذہانت کے لیے ابھی بھی اجنبی ہیں۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ مصنوعی ذہانت صحافت کے طریقہ کار کو بدل رہی ہے۔ نیوز رومز میں اب الگورتھمز کا استعمال بڑھ رہا ہے اور خبریں زیادہ تیزی سے تیار ہو رہی ہیں۔ اس تبدیلی کو مکمل طور پر رد کرنا بھی درست نہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ ہم اس ٹیکنالوجی کو کس طرح استعمال کرتے ہیں، اگر یہ سچ کی تلاش میں معاون بنے تو یہ ایک نعمت ہے لیکن اگر یہ بیانیے کو مضبوط کرنے کا آلہ بن جائے تو یہ ایک خطرہ بھی بن سکتی ہے۔

صحافت کا مستقبل شاید انسان اور مشین کے درمیان ایک توازن میں پوشیدہ ہے۔ ایک ایسا توازن جہاں ٹیکنالوجی انسانی صلاحیتوں کو بڑھائے نہ کہ انھیں ختم کرے، لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ صحافی اپنی بنیادی اقدار کو نہ بھولیں سچائی دیانت داری اور عوام کے ساتھ وفاداری۔ آخر میں، میں یہی کہوں گی کہ صحافت کا اصل بحران ٹیکنالوجی نہیں بلکہ سچ کا بحران ہے۔

ذمہ داری

ہمارے معاشرے میں جب بھی کسی بے گناہ انسان کا خون بہتا ہے اور قاتل سامنے نہیں آتا تو دل بے اختیار سوال اٹھاتا ہے کہ آخر ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے۔ ایسے مواقع پر عوام کے ذہن میں یہ احساس شدت اختیار کر لیتا ہے کہ اگر انصاف کا نظام بروقت حرکت میں نہ آئے اور مجرم قانون کے شکنجے میں نہ آئیں تو یہ خاموشی خود ایک بہت بڑا سوالیہ نشان بن جاتی ہے جو ریاستی ذمہ داریوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو اسلام کے نام پر قائم ہوا، جہاں علماء کرام کو نہ صرف عزت و احترام حاصل ہونا چاہیے بلکہ ان کی جان و مال کا تحفظ بھی ریاست کی اولین ذمہ داری ہونی چاہیے۔ مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وقتاً فوقتاً پیش آنے والے واقعات اس تصور کو مجروح کرتے نظر آتے ہیں اور عوام کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں کہ کہیں نہ کہیں ہمارے نظام میں کمزوری موجود ہے۔ جب کسی عالم دین کو نشانہ بنایا جاتا ہے تو یہ صرف ایک فرد کا قتل نہیں ہوتا بلکہ ایک علمی ورثہ، ایک فکری رہنمائی اور ایک پورے حلقۂ اثر کو نقصان پہنچتا ہے۔ ایسے سانحات نہ صرف خاندانوں کو اجاڑ دیتے ہیں بلکہ قوم کے اجتماعی شعور اور فکری تسلسل کو بھی شدید دھچکا پہنچاتے ہیں، جس کے اثرات برسوں تک محسوس کیے جاتے ہیں۔ یہ سوال بھی بار بار ذہن میں آتا ہے کہ اگر دیگر ممالک میں علماء کسی حد تک محفوظ ہیں تو پھر یہاں ایسا کیوں نہیں ہو پا رہا۔ کیا ہماری ترجیحات میں کہیں کمی ہے، یا ہمارے سیکیورٹی نظام میں کوئی ایسا خلا موجود ہے جسے فوری طور پر پُر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ایسے افسوسناک واقعات کا سدباب ممکن ہو سکے۔ گزشتہ چند دہائیوں میں متعدد جید علماء کو نشانہ بنایا گیا، جن میں شیخ حسن جان، مولانا سمیع الحق، مفتی منیر شاکر اور دیگر قابلِ ذکر نام شامل ہیں۔ ان تمام واقعات نے نہ صرف قوم کو غمزدہ کیا بلکہ ایک مستقل تشویش کو

بھی جنم دیا کہ آخر یہ سلسلہ کب رکے گا اور اس کے پیچھے کون سے عوامل کارفرما ہیں۔ ان واقعات کے بعد ہر بار یہی سوال اٹھتا ہے کہ آخر ان حملوں کے پیچھے کون لوگ ہیں اور ان کے مقاصد کیا ہیں۔ کیا یہ محض انفرادی کارروائیاں ہیں یا کسی منظم سوچ اور منصوبہ بندی کا حصہ، جس کا مقصد معاشرے میں خوف و ہراس پھیلانا اور مذہبی طبقے کو نشانہ بنانا ہے۔ ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ نہ صرف ایسے واقعات کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں بلکہ مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لا کر انصاف کو یقینی بنائیں۔ انصاف میں تاخیر نہ صرف متاثرہ خاندانوں کے زخموں کو گہرا کرتی ہے بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی متاثر کرتی ہے۔ عوام میں یہ تاثر بھی پایا جاتا ہے کہ بعض اوقات اہم مقدمات میں پیش رفت سست روی کا شکار ہو جاتی ہے، جبکہ کچھ معاملات میں غیر معمولی تیزی دکھائی دیتی ہے۔ یہی تضاد عوامی ذہنوں میں سوالات کو جنم دیتا ہے اور ریاستی اداروں پر اعتماد کو کمزور کرنے کا باعث بنتا ہے، جسے دور کرنا انتہائی ضروری ہے۔ علماء کرام معاشرے کی اخلاقی، دینی اور فکری رہنمائی کا ایک اہم ستون ہوتے ہیں۔ ان کی حفاظت دراصل ایک صحت مند، متوازن اور باوقار معاشرے کی ضمانت ہوتی ہے، کیونکہ وہ نہ صرف دین کی تعلیم دیتے ہیں بلکہ معاشرتی اقدار کو بھی مضبوط بناتے ہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ہم جذبات سے ہٹ کر حقائق کا سنجیدگی سے جائزہ لیں اور یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ سیکیورٹی کے نظام میں کہاں بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ محض الزامات اور جذباتی بیانات سے مسئلے حل نہیں ہوتے بلکہ ٹھوس، عملی اور دیرپا اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر واقعے کے بعد وقتی ردعمل سامنے آتا ہے، بیانات دیے جاتے ہیں، تعزیت کی جاتی ہے، مگر اصل ضرورت ایک مستقل، جامع اور مؤثر حکمت عملی کی ہے جو نہ صرف ایسے واقعات کی روک تھام کرے بلکہ مستقبل میں بھی اس طرح کے خطرات کو کم سے کم کر سکے۔ یہ ایک اجتماعی ذمہ داری بھی ہے کہ معاشرے میں برداشت، رواداری اور امن کو فروغ دیا جائے تاکہ کسی بھی قسم کی انتہاپسندی یا نفرت انگیزی کو جڑ پکڑنے کا موقع نہ ملے اور اختلافات کو پرامن طریقے سے حل کیا جا سکے۔ علماء کے خلاف ہونے والے حملے دراصل معاشرتی ہم آہنگی، اتحاد اور استحکام پر بھی حملہ

ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کا سدباب صرف سیکیورٹی اقدامات سے نہیں بلکہ فکری، تعلیمی اور سماجی سطح پر بھی کرنا ہوگا تاکہ ایک متوازن معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔ میڈیا، تعلیمی ادارے اور مذہبی حلقے سب کو مل کر ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جہاں اختلاف رائے کو دشمنی میں تبدیل نہ ہونے دیا جائے اور ہر فرد کو اپنی رائے کے اظہار کا حق محفوظ ہو۔ ریاست کو چاہیے کہ وہ ان تمام کیسز کو ترجیحی بنیادوں پر دوبارہ کھولے جہاں مجرموں کا تعین نہیں ہو سکا، تاکہ متاثرہ خاندانوں کو انصاف مل سکے اور عوام کا اعتماد بحال ہو، جو کسی بھی معاشرے کی ترقی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ قانون کی بالادستی اسی وقت قائم ہوتی ہے جب ہر مجرم کو اس کے انجام تک پہنچایا جائے، چاہے وہ کتنا ہی طاقتور یا بااثر کیوں نہ ہو۔ یہی اصول ایک مضبوط اور منصفانہ معاشرے کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ سیکیورٹی چیلنجز ہر ملک کو درپیش ہوتے ہیں، مگر ان کا مقابلہ مؤثر پالیسی، جدید حکمت عملی اور مستقل مزاجی کے ساتھ کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ نیت اور ارادہ مضبوط ہو۔ علماء کرام کا تحفظ صرف ایک طبقے کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری قوم کا مسئلہ ہے، کیونکہ ان کی خدمات معاشرے کے ہر فرد تک پہنچتی ہیں اور ان کا کردار قوم کی اخلاقی تربیت میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم بحیثیت قوم اپنی ترجیحات کا تعین کریں اور ایسے اقدامات کریں جو امن، انصاف اور استحکام کو یقینی بنائیں، تاکہ آنے والی نسلیں ایک محفوظ اور پرامن ماحول میں زندگی گزار سکیں۔ متاثرہ خاندانوں کا دکھ صرف ان کا ذاتی دکھ نہیں بلکہ پوری قوم کا دکھ ہے۔ ان کے زخم اس وقت تک نہیں بھر سکتے جب تک انصاف کا عمل مکمل نہ ہو اور مجرموں کو قرار واقعی سزا نہ دی جائے۔ یہ سوالات جو آج اٹھائے جا رہے ہیں، ان کے تسلی بخش اور واضح جواب دینا ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے تاکہ شکوک وشبہات کا خاتمہ ہو اور عوام کا اعتماد بحال ہو سکے۔ ایک مضبوط، منصف اور ذمہ دار ریاست ہی اپنے شہریوں کو مکمل تحفظ فراہم کر سکتی ہے۔ ہمیں اسی سمت میں سنجیدگی، دیانتداری اور مستقل مزاجی کے ساتھ قدم بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ ایسے سانحات کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ ممکن ہو سکے۔

وہ قیدی جس سے اقتدار کانپتا ہے

آخر عمران خان کو عدالت نہیں، عدالت کو جیل کیوں لے جایا جا رہا ہے؟ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں بہت سے حکمران آئے، بہت سے مقبول لیڈر بھی گزرے، مگر شاید پہلی بار قوم ایک ایسا منظر دیکھ رہی ہے جہاں ایک قیدی کو عدالت لانے کے بجائے عدالت خود جیل پہنچ رہی ہے۔ یہ صرف ایک قانونی کارروائی نہیں، بلکہ ریاستی خوف، سیاسی بے یقینی اور عوامی ردِعمل کے اندیشوں کی ایک کھلی تصویر ہے۔ عمران خان آج اڈیالہ جیل کی دیواروں کے اندر ضرور ہیں، مگر اُن کا بیانیہ، اُن کی مقبولیت اور اُن کے نام کا سیاسی اثر اُن دیواروں سے کہیں باہر پھیل چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نظام اُنہیں صرف قید رکھنے پر اکتفا نہیں کر رہا، بلکہ اُنہیں عوام کی نظروں سے دور رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتا دکھائی دیتا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ ایک قیدی کا ٹرائل جیل میں کیوں ہو رہا ہے، سوال یہ ہے کہ آخر ایسا خوف کیوں ہے کہ اُسے عدالت کے عام کمرے تک بھی نہیں لایا جا سکتا؟ پاکستان میں ماضی میں دہشت گردی کے سنگین مقدمات میں بھی ملزمان کو عدالتوں میں پیش کیا جاتا

رہا۔ سابق وزرائے اعظم، فوجی حکمران، شدت پسند رہنما اور بڑے بڑے مجرم عدالتوں میں آتے رہے۔ سیکیورٹی خدشات ہمیشہ موجود رہے، مگر پورا عدالتی نظام جیل منتقل کرنے کی روایت کبھی معمول نہیں بنی۔ عمران خان کے معاملے میں بار بار جیل ٹرائلز، محدود رسائی، میڈیا پابندیاں اور سیاسی کارکنوں کی گرفتاریوں نے اس تاثر کو مضبوط کیا ہے کہ مسئلہ صرف قانون کا نہیں، بلکہ عوامی ردِعمل کا ہے۔ یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ عمران خان آج بھی ملک کی ایک بڑی سیاسی قوت سمجھے جاتے ہیں۔ مختلف سرویز، جلسوں کے مناظر، سوشل میڈیا رجحانات اور نوجوان طبقے میں اُن کی مقبولیت یہ ظاہر کرتی ہے کہ اُنہیں سیاست سے مکمل طور پر باہر نکالنے کی کوششیں مطلوبہ نتائج نہیں دے سکیں۔ یہی وہ پہلو ہے جو موجودہ اقتدار کے لیے سب سے زیادہ تشویش کا باعث بنتا دکھائی دیتا ہے۔ حکومت اور ریاستی ادارے اگر واقعی یہ سمجھتے ہیں کہ عمران خان کی سیاست ختم ہو چکی ہے، تو پھر خوف کی یہ شدت کیوں؟ اگر اُن کا بیانیہ دم توڑ چکا ہے تو عدالت کو جیل لے جانے کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟ اگر عوام اُن سے دور ہو چکے ہیں تو اُن کی ایک جھلک، ایک تقریر، یا ایک عدالتی پیشی سے اتنی بے چینی کیوں پیدا ہو جاتی ہے؟ جمہوریت صرف ووٹ کا نام نہیں، بلکہ سیاسی برداشت، شفاف انصاف اور عوام کے فیصلے کو قبول کرنے کا نام

ہے۔ جب سیاسی مخالفین کو میدان میں شکست دینے کے بجائے انتظامی بندشوں، عدالتی حدود اور طاقت کے استعمال سے محدود کیا جائے تو سوال صرف ایک فرد کا نہیں رہتا، پورا نظام اپنی ساکھ کھونے لگتا ہے۔ یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ عمران خان کے خلاف قائم کئی مقدمات میں قانونی ماہرین، انسانی حقوق کی تنظیموں اور سیاسی مبصرین نے شفافیت پر سوالات اٹھائے ہیں۔ جیل ٹرائلز کے عمل پر بھی بارہا تنقید ہوئی کہ کھلی عدالت کے اصول اور عوامی نگرانی کے تقاضے متاثر ہو رہے ہیں۔ ناقدین کا مؤقف ہے کہ انصاف صرف ہونا نہیں چاہیے، ہوتا ہوا نظر بھی آنا چاہیے۔ اقتدار شاید یہ سمجھتا ہے کہ دیواریں آوازوں کو قید کر سکتی ہیں، مگر تاریخ گواہ ہے کہ مقبول سیاسی بیانیے جیلوں میں دفن نہیں ہوتے۔ ذوالفقار علی بھٹو سے لے کر نیلسن منڈیلا تک، قید ہمیشہ نظریات کو ختم نہیں کر سکی۔ کئی بار جیلیں خود سیاسی علامت بن جاتی ہیں، اور شاید یہی خوف آج کے حکمرانوں کے چہروں پر بھی دکھائی دیتا ہے۔ عمران خان کے حامی اسے اُن کی عوامی طاقت کا ثبوت سمجھتے ہیں، جبکہ مخالفین اسے سیکیورٹی اور قانونی ضرورت قرار دیتے ہیں۔ مگر ایک عام پاکستانی کے ذہن میں اُٹھنے والا سوال اب بھی وہی ہے۔ اگر ایک شخص واقعی اتنا کمزور ہو چکا ہے، تو پھر پورا نظام اُس سے اتنا خوفزدہ کیوں دکھائی دیتا ہے؟

شہادتِ شیخ الحدیث: مولانا محمد ادریس رحمہ اللہ ایک عظیم علمی نقصان اور ناقابلِ برداشت غم

مفتی سراج الحق

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے "آج دل لہو کے آنسو رو رہا ہے اور قلم لکھتے ہوئے لرز رہا ہے۔ شیخ ادریس صاحب کی شہادت کی خبر کیا ملی، گویا پورے علاقے پر قیامت ٹوٹ پڑی۔ آپ کا غم محض ایک خاندان کا غم نہیں، بلکہ ہر اس شخص کا ذاتی دکھ ہے

جس کے دل میں علم اور انسانیت کی قدر ہے۔ ناقابلِ تلافی نقصا شیخ صاحب کی جدائی کو برداشت کرنا ممکن نہیں۔ آپ کا چہرہ، آپ کی باتیں اور آپ کی علمی مجالس ذہن سے مٹائے نہیں مٹتیں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ آپ کا غم سہنے کے قابل نہیں ہے۔ شہادت کی اس آواز نے آسمان کو بھی ہلا کر رکھ دیا ہے۔ آج ہر گھر ماتم کدہ بنا ہوا ہے، ہر آنکھ پرنم ہے اور ہر دل مغموم ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہر گھر سے اپنا ہی جنازہ اٹھا ہو۔ ظلم کی انتہا ایک سفید ریش محدث، جو دین کا درس دینے کے لیے اپنے گھر سے نکلتا تھا، اس پر حملہ کرنا انسانیت کے ماتھے پر کلنک ہے۔ یہ وار صرف ایک انسان پر نہیں بلکہ علم، تقویٰ اور شرافت پر کیا گیا ہے۔ یہ دکھ پتھر سے بھی زیادہ سخت اور نمرودی صفت دشمنی کی بدترین مثال ہے۔ قاتل سے چند سوال اے ظالم! تیری انگلیاں بندوق کے ٹریگر تک کیسے پہنچیں؟ تیرا دل ایک بوڑھے، بے ضرر اور عظیم محدث پر گولی چلاتے ہوئے لرزا کیوں نہیں تیری سوچ کس قدر مسخ ہو چکی

تھی کہ تو نے اس نورانی چہرے پر وار کیا تو موٹر سائیکل پر سوار ہو کر آیا، تو نے آگے پیچھے سے فائرنگ کی، کیا تجھے اللہ کا ذرا بھی خوف نہ آیا کیا تیرے قدم لڑکھڑائے نہیں تو کتنا بدبخت تھا جو اتنے بڑے عالمِ دین کے خون سے اپنے ہاتھ رنگ بیٹھا۔ شیخ کا مقام شیخ ادریس صاحب صرف ایک نام نہیں بلکہ ایک تحریک اور روشنی کا مینار تھے۔ وہ خطیبِ بے بدل اور عظیم محدث تھے جن کی زندگی قال اللہ اور قال الرسول ﷺ کی صدا بلند کرتے گزری۔ ظالموں نے سمجھا ہوگا کہ شاید گولیوں سے اس آواز کو دبا دیں گے، لیکن انہیں معلوم نہیں کہ شہید کی موت قوم کی حیات ہوتی ہے۔ دعا: اللہ تعالیٰ شیخ صاحب کی شہادت کو قبول فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے لواحقین، شاگردوں اور چاہنے والوں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ بقلم بندہ ضعیف،، سراج الحق مومن ٹاؤن پشاور۔ 2026۔ 5۔ 5۔ 18 ذالقعدہ، 14472XX یوم بدھ۔

عارضی عہدوں کی تاحیات مراعات

محمد سعید ارائیں

پاکستان میں صدر سے لے کر صوبائی وزرا اور مشیروں تک کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنے دور اقتدار میں اعلیٰ سرکاری افسروں کے ساتھ تعلقات بہتر بنائیں اور اپنے ان سرکاری تعلقات کو دوستی کا رنگ دے کر اتنا گہرا کر دیا جائے کہ وہ جب اپنے ان عارضی سرکاری عہدوں سے فارغ ہوں تو ان کے ان اعلیٰ افسران سے تعلقات برقرار رہیں۔ ان عارضی عہدوں کے سیاسی عہدیداروں کو پتا ہے کہ انھوں نے کچھ عرصہ بعد گھر چلے جانا ہے جب کہ اعلیٰ افسران نے ریٹائرمنٹ تک نہ صرف مختلف عہدوں پر برقرار رہنا ہے بلکہ ترقی بھی کرنی ہے۔

اعلیٰ افسران دوسرے محکموں اور صوبوں میں بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں لہٰذا ہر سیاستدان ان سے اپنے تعلقات اچھے رکھتا ہے۔ اسے اپنے ذاتی کاموں کے علاوہ اپنے دوستوں اور اہل خانہ کے کام بھی لینے ہوتے ہیں اور کبھی کبھی اسے اپنے حلقے کے مسائل بھی یاد آ جاتے ہیں اور وہ اپنے حلقے کے بڑوں اور عام ووٹروں کو بھی ممنون احسان رکھنے کے لیے ان اعلیٰ افسران سے رابطے میں رہتے ہیں۔ انھیں تحفے تحائف پیش کرتے اور اپنی ذاتی تقریبات میں بھی مدعو کرتے رہتے ہیں۔

ہر حلقے کے سیاستدان کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنے ڈویژن کے کمشنر، ڈی آئی جی، آر پی او اور اپنے ضلع کے ڈپٹی کمشنر و ایس ایس پی سے تعلقات بنا کر رکھے۔ آج کل اعلیٰ افسران کی کھلی کچہری کا رواج کم ہے۔ کمشنر و ڈپٹی کمشنر عوامی شکایات سننے اور اپنے علاقہ معززین سے ملنے اپنے علاقوں میں کھلی کچہری لگاتے یا دورے کیا کرتے تھے تو اختتام پر انھیں علاقہ کے بڑے معزز یا سیاستدان اپنے گھر ظہرانہ پر ضرور مدعو کرتے تھے۔

راقم کو اپنے آبائی شہر شکارپور میں اعلیٰ افسران کی کھلی کچہری کے بعد ان افسران کے اعزاز میں دی جانے والی نجی دعوتوں میں شرکت کا موقعہ ملتا رہا۔ بعض دفعہ وزرا حضرات

بھی ان سیاستدانوں کی دعوتوں میں ان کے بنگلوں پر جاتے تھے تو ان کے ساتھ اعلیٰ افسران بھی ظہرانوں میں شریک ہوتے تھے جس سے میزبان سیاستدان کی اپنے علاقے میں اہمیت بڑھتی تھی اور لوگ اپنے کاموں کے لیے ان کے پاس آتے تھے۔

واضح رہے کہ سیاستدان مستقل اور افسران عارضی ہی ہوتے ہیں۔ راقم کو اعلیٰ افسروں کی کھلی کچہریوں کے علاوہ جنرل ضیا الحق حکومت میں ڈی ایم ایل کی منعقدہ سرکاری کھلی کچہریوں میں بھی شرکت کا موقعہ ملا، مگر یہ اعلیٰ فوجی افسران کسی سیاستدان کی دعوت میں شریک نہیں ہوتے تھے اور ان کی کھلی کچہریاں بھی موثر اور لوگوں کے لیے سودمند ثابت ہوتی تھیں جب کہ بیوروکریٹس کی کھلی کچہری لوگوں کے لیے کم سودمند اور آسروں والی ہوتی تھیں اور زیادہ فائدہ ان کی دعوتیں کرنے والوں کا ہوتا تھا اور ان سیاسی لوگوں کا اثر ورسوخ بڑھتا تھا جس سے ان کے ووٹر بھی متاثر ہوتے تھے۔ اپنے ووٹروں کے کاموں کے لیے ہر سیاستدان اپنے علاقے کے بڑے افسروں سے تعلقات بنا کر رکھتا ہے جس سے اس کے علاقے کے چھوٹے افسران بھی متاثر رہتے ہیں اور ان کے ناجائز کام بھی کر دیتے ہیں۔

ملک میں ریٹائرڈ افسران کی پنشن اور مراعات اہم مسئلہ بنی ہوئی ہیں اور آئی ایم ایف کا قرضہ بھی عوام کی بجائے پنشن و مراعات میں خرچ ہو رہا ہے جس کی ادائیگی حکمرانوں نے نہیں عوام نے کرنی ہے اور حکمرانوں کا کام ملک کو مقروض اور اعلیٰ بیوروکریٹس کی خوشنودی رہ گیا ہے کیونکہ عہدے سے ہٹنے کے بعد انھوں نے اپنے کام اور مفادات بھی انھی کے ذریعے حاصل کرنے ہوتے ہیں۔

وزیراعظم نواز شریف نے اپنے دور میں گولڈن شیک ہینڈ کے ذریعے پنشن ومراعات کا سلسلہ کسی حد تک بند یا کم کیا تھا۔ اس وقت ملک پر پنشن ومراعات کا سب سے زیادہ بوجھ اعلیٰ عدلیہ اور بیوروکریٹس کو دی جانے والی پنشن ومراعات کا ہے جو انھیں باقاعدگی سے مل رہی ہیں۔ دیگر سرکاری محکموں کے برعکس محکمہ پولیس، ریونیو اور بلدیاتی محکموں کے ریٹائرڈ ملازمین مراعات تو دور صرف پنشن کے حصول کے لیے دھکے کھاتے پھر رہے ہیں کیونکہ ان غریبوں کو کسی سیاستدان کی مدد و سرپرستی حاصل نہیں اور حکمرانوں کو اعلیٰ افسران ہی کا خیال ہے۔

قصہ گاڑیوں کی نمبر پلیٹس نہ ملنے کا

ڈاکٹر توصیف احمد خان

ایک نوجوان میڈیکل اسپیشلسٹ کو گزشتہ دنوں کراچی شہر کی معروف شاہراہ فیصل پر نامعلوم افراد نے رکشے سے اتار کر قتل کر دیا۔ شاہراہ فیصل جہاں کلوز سرکٹ کیمرے لگے ہوئے ہیں، نامعلوم ملزمان ایک کار میں آئے اور ڈاکٹر سارنگ کو رکشے سے اتار کر گولیاں ماریں اور اطمینان سے اپنی کمین گاہوں میں روپوش ہوگئے۔ قتل کے وقت ڈاکٹر سارنگ کی اہلیہ ان کے ساتھ رکشہ میں سفر کر رہی تھیں۔ پولیس نے بعد میں واردات میں ملوث کار برآمد کرنے کا دعویٰ کیا۔ یہ کار کرایہ پر حاصل کی گئی تھی۔

ڈاکٹر سارنگ کے قتل میں ملوث افراد کا شاہراہ فیصل سے اپنا ہدف حاصل کر کے اطمینان سے جانے کا مطلب شہر کی اہم ترین شاہراہ پر جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے نصب کیمروں کے نیٹ ورک کی ناکامی کا اعلان ہے۔ اگر سیکیورٹی کیمرے کنٹرول روم کو فوراً اس جرم کی اطلاع دینے میں کامیاب ہو جاتے تو قاتل رنگے ہاتھوں پکڑے جاتے۔

صوبائی وزراء گزشتہ 16 برسوں سے کراچی سیف سٹی پروجیکٹ کا فخر سے ذکر کرتے رہتے ہیں۔ اس پروجیکٹ کے تحت شہر کی اہم شاہراہوں پر جدید کیمرے نصب کیے گئے اور ان کیمروں کی نگرانی کے لیے کروڑوں روپے کی لاگت سے مرکزی کنٹرول روم قائم ہوا مگر یہ نظام سڑکوں پر جرائم کو روکنے میں ناکام رہا ہے۔

سیف سٹی پروجیکٹ ابتدا سے ہی نقائص کا شکار ہے۔ یہ کیمرے عمومی طور پر کام نہیں کرتے اور کچھ واقعات میں شاہراہ فیصل سمیت اہم شاہراہوں پر ہونے والے قتل وڈکیتی کی وارداتوں کی ریکارڈنگ نہ ہو سکی۔ یہ بھی کہا گیا کہ شہر کی بیشتر شاہراہوں پر کیمرے نصب نہیں ہیں، اس بناء پر اس پورے پروجیکٹ کو سیف سٹی پروجیکٹ کا نام نہیں دیا جا سکتا۔

سندھ حکومت نے پورے صوبے میں Provincial Motor Vehicles (Amendment) Act 2024 کو مکمل طور پر نافذ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس فیصلہ کے تحت اجرک والی نمبر پلیٹ گاڑیوں میں نصب کرنے فیصلہ کیا گیا۔ اس فیصلے کے تحت تمام گاڑیوں کے لیے یہ نمبر پلیٹ حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا۔ ہر کار مالک کے لیے 2200 روپے کی فیس جمع کرانا لازمی ٹھہرا۔ اس کے ساتھ ہی سابقہ واجبات کی ادائیگی بھی لازمی قرار دی گئی۔ اس کے ساتھ ہی حکومت نے خصوصی نمبر کی پلیٹ نیلام کرنے کا بھی فیصلہ کیا۔

ان نمبر پلیٹ کی قیمت 10 لاکھ سے 30 لاکھ روپے تک مختص کی گئی۔ کراچی میں ایک اندازے کے مطابق 6.3 ملین گاڑیاں ہیں جن میں پرائیویٹ کاروں کی تعداد 25.1 ملین بتائی گئی ہے۔ اسی طرح کمرشل گاڑیوں کی تعداد

000,450 بتائی جاتی ہے۔ حکومت سندھ نے گزشتہ دو برسوں کے دوران بار بار اعلان کیا کہ کار مالکان نئی نمبر پلیٹ حاصل کریں۔ اس مقصد کے لیے تاریخوں کا اعلان کیا گیا، پھر ان تاریخوں میں توسیع کی گئی۔

سیکڑوں افراد ایکسائز دفاتر کے چکر لگانے لگے، حکومت کی آمدنی میں بھی خاصا اضافہ ہوا ہوگا۔ صحافیوں کو ان کی کاروں کی نمبر پلیٹ جلدی مل جاتی رہی، جن افراد کے پاس سفارش ہوتی یا انھیں سرکاری بابوؤں کو خوش کرنے کے گر آتے ہیں ان کا کام بھی فوری ہو جاتا مگر 6 ماہ قبل نمبر پلیٹ کی فراہمی بند کر دی گئی۔ عملی صورتحال یہ ہے کہ لوگ روزانہ سرکاری دفاتر کے چکر لگاتے ہیں اور مایوس ہو کر واپس چلے جاتے ہیں۔

کراچی پولیس نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر ہزاروں روپے کے چالان کرنے کی اسکیم نافذ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایک اعلامیہ کے مطابق سیٹ بیلٹ نہ باندھنے، ڈرائیور کے موبائل استعمال کرنے، ون وے کی خلاف ورزی، سگنل توڑنے اور ممنوع مقامات پر گاڑی پارک کرنے کے جرائم کے مرتکب افراد پر 10 ہزار سے 30 ہزار تک چالان ہو سکتے ہیں۔ چالان کی اتنی بڑی رقم پر خاصی تنقید ہوئی تو وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ اس چالان کا نظام شہریوں کی جان کے تحفظ کے لیے نافذ کیا جا رہا ہے۔

اس بناء پر چالان کی رقم کم کرنے کے بجائے ٹریفک قوانین پر مکمل طور پر عملدرآمد ہونا چاہیے، پولیس حکام نے اس قانون کو نافذ کرتے ہوئے یہ رعایت دی کہ پہلی دفعہ چالان معاف کر دیا جائے گا مگر اگر دوسری دفعہ پھر کیمرے نے ٹریفک کے قانون کی خلاف ورزی کی اور کمپیوٹرائزڈ کنٹرول روم کو سگنل ملا تو پھر دوسرے اسی چالان میں پہلے چالان کی رقم بھی شامل ہوگی۔

اس دوران پولیس حکام کے علم میں آیا کہ بہت سی نمبر پلیٹ جعلی ہیں، دوسری جانب کچھ لوگوں کو ای چالان ملا تو انھوں نے پولیس حکام کو اطلاع دی کہ ان کی گاڑی تو 10 سال قبل چوری ہوگئی تھی جس کی ایف آئی آر بھی درج کرائی گئی تھی۔ کسی کو موٹر سائیکل کا ای چالان ملا تو اس نے کہا کہ یہ موٹر سائیکل گھر پر کھڑی ہے، کسی نے ان کی جعلی نمبر پلیٹ استعمال کر لی ہے۔ ایک جانب یہ شور شرابا جب کہ دوسری طرف نئی نمبر پلیٹس نہیں مل رہی ہیں۔ سندھ کے معروف وزراء اور پیپلز پارٹی کے رہنما جو اپنی سندھ حکومت کی کامیابیوں کے گن گاتے نہیں تھکتے وہ اس ایشو پر کچھ کہنے کو تیار نہیں ہیں۔ جب تمام گاڑیوں کی نمبر پلیٹ ہی نہیں ہوگی تو اس وقت تک کمپیوٹرائزڈ کیمرے بھی نتائج نہیں دے سکیں گے۔ وزیر اعلیٰ سندھ کو اس صورتحال کا فوری نوٹس لینا چاہیے۔

ایک نوجوان میڈیکل اسپیشلسٹ کو گزشتہ دنوں کراچی شہر کی معروف شاہراہ فیصل پر نامعلوم افراد نے رکشے سے اتار کر قتل کر دیا۔ شاہراہ فیصل جہاں کلوز سرکٹ کیمرے لگے ہوئے ہیں، نامعلوم ملزمان ایک کار میں آئے اور ڈاکٹر سارنگ کو رکشے سے اتار کر گولیاں ماریں اور اطمینان سے اپنی کمین گاہوں میں روپوش ہوگئے۔ قتل کے وقت ڈاکٹر سارنگ کی اہلیہ ان کے ساتھ رکشہ میں سفر کر رہی تھیں۔ پولیس نے بعد میں واردات میں ملوث کار برآمد کرنے کا دعویٰ کیا۔ یہ کار کرایہ پر حاصل کی گئی تھی۔

ڈاکٹر سارنگ کے قتل میں ملوث افراد کا شاہراہ فیصل سے اپنا ہدف حاصل کر کے اطمینان سے جانے کا مطلب شہر کی اہم ترین شاہراہ پر جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے نصب کیمروں کے نیٹ ورک کی ناکامی کا اعلان ہے۔ اگر سیکیورٹی کیمرے

کنٹرول روم کو فوراً اس جرم کی اطلاع دینے میں کامیاب ہو جاتے تو قاتل رنگے ہاتھوں پکڑے جاتے۔

صوبائی وزراء گزشتہ 16 برسوں سے کراچی سیف سٹی پروجیکٹ کا فخر سے ذکر کرتے رہتے ہیں۔ اس پروجیکٹ کے تحت شہر کی اہم شاہراہوں پر جدید کیمرے نصب کیے گئے اور ان کیمروں کی نگرانی کے لیے کروڑوں روپے کی لاگت سے مرکزی کنٹرول روم قائم ہوا مگر یہ نظام سڑکوں پر جرائم کو روکنے میں ناکام رہا ہے۔

سیف سٹی پروجیکٹ ابتدا سے ہی نقائص کا شکار ہے۔ یہ کیمرے عمومی طور پر کام نہیں کرتے اور کچھ واقعات میں شاہراہ فیصل سمیت اہم شاہراہوں پر ہونے والے قتل وڈکیتی کی وارداتوں کی ریکارڈنگ نہ ہو سکی۔ یہ بھی کہا گیا کہ شہر کی بیشتر شاہراہوں پر کیمرے نصب نہیں ہیں، اس بناء پر اس پورے پروجیکٹ کو سیف سٹی پروجیکٹ کا نام نہیں دیا جا سکتا۔

سندھ حکومت نے پورے صوبے میں Provincial Motor Vehicles (Amendment) Act 2024 کو مکمل طور پر نافذ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس فیصلہ کے تحت اجرک والی نمبر پلیٹ گاڑیوں میں نصب کرنے فیصلہ کیا گیا۔ اس فیصلے کے تحت تمام گاڑیوں کے لیے یہ نمبر پلیٹ حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا۔ ہر کار مالک کے لیے 2200 روپے کی فیس جمع کرانا لازمی ٹھہرا۔ اس کے ساتھ ہی سابقہ واجبات کی ادائیگی بھی لازمی قرار دی گئی۔ اس کے ساتھ ہی حکومت نے خصوصی نمبر کی پلیٹ نیلام کرنے کا بھی فیصلہ کیا۔

ان نمبر پلیٹ کی قیمت 10 لاکھ سے 30 لاکھ روپے تک مختص کی گئی۔ کراچی میں ایک اندازے کے مطابق 6.3 ملین گاڑیاں ہیں جن میں پرائیویٹ کاروں کی تعداد 25.1 ملین بتائی گئی ہے۔ اسی طرح کمرشل گاڑیوں کی تعداد 000,450 بتائی جاتی ہے۔ حکومت سندھ نے گزشتہ دو برسوں کے دوران بار بار اعلان کیا کہ کار مالکان نئی نمبر پلیٹ حاصل کریں۔ اس مقصد کے لیے تاریخوں کا اعلان کیا گیا، پھر ان تاریخوں میں توسیع کی گئی۔

سیکڑوں افراد ایکسائز دفاتر کے چکر لگانے لگے، حکومت کی آمدنی میں بھی خاصا اضافہ ہوا ہوگا۔ صحافیوں کو ان کی کاروں کی نمبر پلیٹ جلدی مل جاتی رہی، جن افراد کے پاس سفارش ہوتی یا انھیں سرکاری بابوؤں کو خوش کرنے کے گر آتے ہیں ان کا کام بھی فوری ہو جاتا مگر 6 ماہ قبل نمبر پلیٹ کی فراہمی بند کر دی گئی۔ عملی صورتحال یہ ہے کہ لوگ روزانہ سرکاری دفاتر کے چکر لگاتے ہیں اور مایوس ہو کر واپس چلے جاتے ہیں۔

کراچی پولیس نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر ہزاروں روپے کے چالان کرنے کی اسکیم نافذ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایک اعلامیہ کے مطابق سیٹ بیلٹ نہ باندھنے، ڈرائیور کے موبائل استعمال کرنے، ون وے کی خلاف ورزی، سگنل توڑنے اور ممنوع مقامات پر گاڑی پارک کرنے کے جرائم کے مرتکب افراد پر 10 ہزار سے 30 ہزار تک چالان ہو سکتے ہیں۔ چالان کی اتنی بڑی رقم پر خاصی تنقید ہوئی تو وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ اس چالان کا نظام شہریوں کی جان کے تحفظ کے لیے نافذ کیا جا رہا ہے۔

اس بناء پر چالان کی رقم کم کرنے کے بجائے ٹریفک قوانین پر مکمل طور پر عملدرآمد ہونا چاہیے، پولیس حکام نے اس قانون کو نافذ کرتے ہوئے یہ رعایت دی کہ پہلی دفعہ چالان معاف کر دیا جائے گا مگر اگر دوسری دفعہ پھر کیمرے نے ٹریفک کے قانون کی خلاف ورزی کی اور کمپیوٹرائزڈ کنٹرول روم کو سگنل ملا تو پھر دوسرے اسی چالان میں پہلے چالان کی رقم بھی شامل ہوگی۔

پی ایس ایل 11 کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر، کئی ریکارڈ بھی بنے

ایونٹ کی واحد ہیٹ ٹرک کم عمر ترین علی رضا نے کی

بابراعظم نے کسی بھی سیزن میں سب سے زیادہ 588 رنز کا ریکارڈ برابر کیا

کراچی (این این آئی) پاکستان سپر لیگ 11 کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا اس سیزن میں پی ایس ایل کے کئی ریکارڈ بھی بنے۔ پاکستان سپر لیگ کا گیارھواں سیزن پشاور زلمی کے دوسری بار چیمپئن بننے کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ یہ سیزن انتہائی کامیاب رہا، کھلاڑیوں نے دھماکے دار کارکردگی پیش کر کے کئی عالمی سطح اور لیگ کی سطح پر نئے ریکارڈ بنائے۔ ایونٹ کی واحد ہیٹ ٹرک نوجوان علی رضا نے کی اور وہ پی ایس ایل میں یہ کارنامہ انجام دینے والے کم عمر ترین بولر بنے۔ پشاور زلمی کے کپتان بابراعظم نے کسی بھی سیزن میں سب سے زیادہ 588 رنز کا ریکارڈ برابر کیا اور وہ پی ایس ایل کی تاریخ میں سب سے زیادہ چار بار 500 سے زائد رنز بنانے والے پہلے بیٹر بنے۔ تاہم بدقسمتی سے فائنل میں صفر پر آؤٹ ہوئے اور پی ایس ایل کے ایک سیزن میں فخر زمان کا ریکارڈ توڑ کر سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ اپنے نام نہ کر سکے۔ بابراعظم نے سیزن 11 میں دو سنچریاں اسکور کیں، پی ایس ایل کے ایک سیزن میں دو سنچریاں بنانے والے وہ پہلے بلے باز بنے۔ زلمی نے گلیڈی ایٹر کے خلاف پی ایس ایل کی تاریخ کا سب سے بڑا ٹوٹل 255 رنز بنایا۔ پی ایس ایل کے گیارھویں سیزن میں ریکارڈ 6 سنچریاں بنیں۔ ان میں بابراعظم کی دو سنچریوں کے علاوہ اسٹیو اسمتھ، صاحبزادہ فرحان، کوشال مینڈس اور عثمان خان نے ایک ایک سنچری اسکور کی۔ رنز کے اعتبار سے پی ایس ایل تاریخ کی سب سے بڑی جیت کا ریکارڈ بھی اسی سیزن میں بنا۔

فائنل میں شائقین نے کمال نظم وضبط کا مظاہرہ کیا، محسن نقوی

لاہور کے شہری کرکٹ کے کھیل سے والہانہ لگاؤ رکھتے ہیں، شکریہ لاہور، بیان

لاہور (این این آئی) چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے کہا ہے کہ فائنل میچ میں شائقین کرکٹ نے کمال نظم وضبط اور زبردست جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ شائقین نے دونوں ٹیموں کو دل کھول کر داد دی اور کھیل کو بھرپور انجوائے کیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ مشکل ترین وقت تھا لیکن اللہ نے مدد کی، پی ایس ایل کا انعقاد اچھے انداز میں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ فائنل میں 32 ہزار 600 شائقین نے میچ دیکھا، اگلے سال پی ایس ایل میں نئے وینیوز کو بھی شامل کیا جائے گا۔ چیئرمین پی سی بی نے کہا کہ وزیراعظم سے کراوڈ کی اجازت لینا مشکل تھا، وزیراعظم چاہتے تھے کہ پیٹرول کا کم سے کم استعمال ہو۔ محسن نقوی نے کہا کہ شائقین کرکٹ کا قذافی سٹیڈیم میں جوش وجذبہ دیدنی تھا۔ پی ایس ایل سیزن 11 کے فائنل میچ کی مناسبت سے چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے کہا کہ فائنل میچ میں شائقین کرکٹ نے کمال نظم و ضبط اور زبردست جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ شائقین کرکٹ نے دونوں ٹیموں کو دل کھول کر داد دی اور کھیل کو بھرپور انجوائے کیا۔

کوشل پریرا، ناہید کے رکاوٹ بننے کے باوجود رن آؤٹ قرار دینے پر برہم

فیصلے سے مارنس لبوشین بھی ناخوش نظر آئے تاہم فیصلہ تبدیل نہ ہو سکا

لاہور (این این آئی) حیدرآباد کنگزمین کے سری لنکن بیٹر کوشل پریرا، ناہید رانا کے سامنے آنے کے باوجود رن آؤٹ قرار دینے پر برہم ہو گئے۔ یہ واقعہ پی ایس ایل 11 کے فائنل میچ میں پیش آیا جب حیدرآباد کنگزمین کے کوشل پریرا نے تیزی سے رن مکمل کرنا چاہا مگر پشاور زلمی کے بولر ناہید رانا اچانک سامنے آ گئے، جس سے دونوں میں ٹکراؤ ہوتے ہوتے بھی بچا، اگرچہ ناہید رانا کی توجہ مکمل طور پر گیند پر تھی اور انہوں نے بیٹر کو نہیں دیکھا مگر پریرا کو ان کی وجہ سے رفتار سست کرنی پڑی اور ان سے بچتے ہوئے رن مکمل کرنے کے لیے بھاگے۔ انہوں نے کریز تک پہنچنے کیلئے ڈائیو بھی لگائی مگر اتنے کلوز رن میں نینو سیکنڈز کا فرق بھی فیصلے پر اثر انداز ہوجاتا ہے اور وہی ہوا۔ ان کے بلے اور کریز میں فاصلہ نہ ہونے کے برابر تھا تاہم اسی اثناء میں گیند وکٹ پر جا لگی اور اسٹمپس اڑ گئیں۔ فیلڈ امپائر کرس گیفنی نے تھرڈ امپائر الیکس وارف سے مشورہ کیا، اس دوران دونوں بیٹرز فیصلے کا انتظار کرنے لگے، بریسویل اور بابراعظم بھی امپائرز کے پاس پہنچے، طویل جائزے کے بعد تھرڈ امپائر نے پریرا کو رن آؤٹ قرار دے دیا جس پر وہ کافی برہم دکھائی دیے اور غصے سے سر ہلاتے ہوئے میدان سے باہر چلے گئے۔

وزیر کھیل پنجاب کی پاکستان سپر لیگ میں پشاور زلمی کو کامیابی پر مبارکباد

لاہور (یو این پی) وزیر کھیل پنجاب فیصل ایوب کھوکھر اور ڈی جی پنجاب سپورٹس بورڈ طارق قریشی نے پاکستان سپر لیگ میں پشاور زلمی کو کامیابی پر مبارکباد دی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پشاور زلمی نے پورے ٹورنامنٹ کے دوران غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور فائنل میں بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے ٹائٹل اپنے نام کیا۔ صوبائی وزیر کھیل نے کہا کہ پاکستان سپر لیگ ایک شاندار اور کامیاب ایونٹ ثابت ہوئی، جس میں تمام ٹیموں نے اعلیٰ معیار کی کرکٹ پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ فائنل میچ میں تماشائیوں کی بھرپور شرکت نے ایونٹ کو یادگار بنا دیا اور شائقین کرکٹ کا جوش وخروش قابل دید رہا۔ وزیر کھیل پنجاب نے غیر ملکی کھلاڑیوں کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شرکت سے پاکستان سپر لیگ کو عالمی سطح پر مزید پذیرائی ملی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سپر لیگ نے دنیا بھر میں پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر کیا ہے اور یہ ایونٹ ملک میں کھیلوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

کشمیری باؤلر نے پی ایس ایل کے مین آف دی ٹورنامنٹ کا اعزاز حاصل کر لیا

پونچھ مکوالاں (این این آئی) کشمیری باؤلر نے پی ایس ایل کے مین آف دی ٹورنامنٹ کا اعزاز حاصل کر لیا۔ پاکستان سپر لیگ کے گیارویں ایڈیشن میں چیمپئن پشاور زلمی کے باؤلر سفیان مقیم کئی دیگرے کئی اعزازات اپنے نام کر گئے کشمیر کی مردم خیز دھرتی پونچھ بلوچ بیٹھک سے تعلق رکھنے والے سفیان مقیم نے 11 میچوں میں 22 وکٹیں لے کر مین آف دی ٹورنامنٹ ہونے کے ساتھ فضل محمود کیپ جیت لی اور ساتھ ہی اسٹرونگ بولر آف دی ٹورنامنٹ کا اعزاز بھی اپنے نام کیا۔ شاندار کارکردگی پر کاشر دیش کلب راولاکوٹ سپورٹس کلب پونچھ اور چنار سپورٹس کلب پونچھ نے سفیان مقیم کو مبارک دیتے امید کی کہ وہ عالمی سطح پر بھی اسی طرح کھیل کر کشمیر کی شناخت بنیں گے۔

تیسرا شاہد خان میموریل فٹ بال ٹورنامنٹ آج سے راولپنڈی میں شروع ہوگا

اسلام آباد (یو این پی) راولپنڈی ڈسٹرکٹ فٹ بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام تیسرا شاہد خان میموریل فٹ بال ٹورنامنٹ (آج) منگل، 5 مئی سے میونسپل سٹیڈیم، راولپنڈی میں شروع ہوگا۔ گزشتہ روز راولپنڈی ڈسٹرکٹ فٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر و پاکستان فٹ بال فیڈریشن کے رکن کانگریس راجہ محمد اشتیاق نے بتایا کہ ٹورنامنٹ کے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ ٹورنامنٹ میں ڈسٹرکٹ فٹ بال ایسوسی ایشن سے منسلک بہترین سولہ ٹیمیں حصہ لیں گی اور ٹورنامنٹ پی ایف ایف رولز کے مطابق ناک آؤٹ سسٹم پر کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کے اختتام پر کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔

بابراعظم پی ایس ایل جیتنے والے کپتانوں کی فہرست میں شامل

نامور بلے باز کو بطور کپتان ٹرافی اٹھانے کیلئے 5 سیزنز انتظار کرنا پڑا

لاہور (این این آئی) پشاور زلمی کے کپتان بابراعظم بلاآخر پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) جیتنے والے کپتانوں کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔ گزشتہ روز پشاور زلمی نے لیگ کے 11 ویں ایڈیشن کے فائنل میں حیدرآباد کنگزمین کو 5 وکٹوں سے شکست دے کر دوسری مرتبہ ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ بابراعظم اس سے قبل دو مرتبہ کسی فرنچائز کا حصہ رہتے ہوئے پی ایس ایل ٹرافی اٹھا چکے ہیں لیکن بطور کپتان یہ پہلا موقع ہے جب وہ یہ ٹائٹل جیت گئے ہیں۔ نامور بلے باز کو بطور کپتان ٹرافی اٹھانے کیلئے 5 سیزنز انتظار کرنا پڑا۔ وہ 2022 میں کراچی کنگز کپتان رہے جبکہ 2023 سے پشاور زلمی کی قیادت کر رہے ہیں۔ خیال رہے کہ پی ایس ایل کے کامیاب ترین کپتان لاہور قلندرز کے شاہین آفریدی ہیں جنہوں نے اپنی ٹیم کو 3 مرتبہ ٹائٹل جتوایا۔ ان کے علاوہ مصباح الحق (اسلام آباد یونائیٹڈ)، ڈیرن سیمی (پشاور زلمی)، جے پی ڈومنی (اسلام آباد یونائیٹڈ)، سرفراز احمد (کوئٹہ گلیڈی ایٹرز)، عماد وسیم (کراچی کنگز)، محمد رضوان (ملتان سلطانز) اور شاداب خان (اسلام آباد یونائیٹڈ) بھی بطور کپتان ایک ایک مرتبہ پی ایس ایل ٹائٹل جیت چکے ہیں۔

بھارتی کرکٹ بورڈ آئی پی ایل میں گرل فرینڈز کلچر کی وجہ سے پریشان ہو گیا

پبلک میں کھلاڑیوں کی دوستوں کی حد سے زیادہ نقل وحرکت سے بھارتی بورڈ ناخوش

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی کرکٹ بورڈ آئی پی ایل میں گرل فرینڈز کلچر کی وجہ سے پریشان ہو گیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق بھارتی کرکٹ بورڈ نے کھلاڑیوں کی دوستوں کی لیگ میں نقل و حرکت محدود کرنے کا فیصلہ کر لیا، کھلاڑیوں کی دوستوں کی وجہ سے بورڈ اور لیگ کی ساکھ متاثر ہو رہی ہے۔ بھارتی کرکٹ بورڈ نے ڈسپلن پر کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، آئی پی ایل کے دوران پبلک میں کھلاڑیوں کی دوستوں کی حد سے زیادہ نقل و حرکت سے بھارتی بورڈ ناخوش ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ہارد یک پانڈیا، یشسوی جیسوال، ایشن کشن اور ارشدیپ سنگھ اپنی دوستوں کے ساتھ گھومتے ہیں، کھلاڑیوں کی پارٹنرز ٹیم کی بس میں سفر کرتی اور ٹیم کے ہوٹل میں رہتی ہیں۔ گرل فرینڈز کلچر کو روکنے کے لیے بھارتی بورڈ نے قوانین بنانے کا آغاز کر دیا ہے، بھارتی بورڈ کو خدشہ ہے کہ یہ کہیں بڑا ایشو نہ بن جائے، کچھ پارٹنرز سوشل میڈیا انفلوئنسرز ہیں جنہوں نے جوئے کی ایپس کی پروموشن بھی کی ہے اس حوالے سے بھارتی بورڈ کے آفیشل نے کہا کہ ماضی میں پارٹنرز اور کھلاڑیوں کے معاملات پولیس شکایات تک پہنچ چکے تھے، اب اس کلچر کو نہ روکا گیا تو بڑے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں، ٹیم کی بسوں کی آمد ورفت پارٹنرز کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوئی ہے۔ بورڈ آفیشل نے کہا کہ آفیشل پارٹنرز کا بھارتی بورڈ میں کوئی قانون نہیں، اینٹی کرپشن یونٹ کو بتا دیا گیا ہے، بھارتی بورڈ کے اگلے اجلاس میں نئے قوانین سامنے لائے جائیں گے۔

پاکستان جونیئر پیڈل رینکنگ کپ 2026 کامیابی کے ساتھ کراچی میں اختتام پذیر ہو گیا

کراچی (یو این پی) پاکستان پیڈل فیڈریشن کے زیر اہتمام، انٹرنیشنل پیڈل فیڈریشن اور ایشیاء پیڈل فیڈریشن کی زیر سرپرستی کھیلا گیا پاکستان جونیئر پیڈل رینکنگ کپ 2026 کامیابی کے ساتھ گزشتہ روز نیو میدان کراچی میں اختتام پذیر ہو گیا۔ پاکستان جونیئر پیڈل رینکنگ کپ 2026 میں بوائز انڈر 14 کا ٹائٹل ریان فیضان اور محمد بن حارث نے جبکہ بوائز انڈر-16 کا اسماعیل اور لاریب نے جیت لیا۔ ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی احمد چنائے نے ٹورنامنٹ میں کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں ٹرافیاں اور نقد انعامات تقسیم کیے۔ اس موقع پر پاکستان پیڈل فیڈریشن کے صدر محمد متین، نائب صدر دانش احمد، چیف ایگزیکٹو آفیسر مدثر آرائیں، سفینہ دانش الٰہی (سی ای او، پیڈل لورس) اور کاظم برنی (گروپ ڈائریکٹر، اوشین گروپ) بھی موجود تھے۔ گزشتہ روز کھیلے گئے بوائز انڈر 14 کا ٹائٹل ریان فیضان اور محمد بن حارث نے جیت لیا۔ طارق رفیع اور محمد وقاص نے دوسری پوزیشن حاصل کی جبکہ بوائز انڈر-16 کا ٹائٹل اسماعیل اور لاریب نے جیت لیا۔ زید علی اور احمد جواد نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔

بلوچستان مرد اور خواتین اتھلیٹکس ٹیم کے چناؤ کے سلسلہ میں ٹرائلز 8 مئی کو کوئٹہ میں ہونگے

اسلام آباد (یو این پی) بلوچستان اتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام بلوچستان مرد اور خواتین اتھلیٹکس ٹیم کے چناؤ کے سلسلہ میں ٹرائلز 8 مئی کو ایوب اسٹیڈیم، کوئٹہ میں ہونگے۔ گزشتہ روز بلوچستان اتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے قیصر محمود خان نے بتایا کہ خواتین کے ٹرائلز 8 مئی کو صبح دس بجے اور مردوں کے ٹرائلز سہ پہر ساڑھے تین ہونگے۔ ٹرائلز کمیٹی قائم کردی گئی ہے جن میں عبدالنبی، یونس درانی، راشد شاہ، منظور بادینی، ندیم اقبال اور عدنان سلیم شامل ہیں۔

لندن: دو مقامی ٹیموں کے درمیان فٹبال میچ میں کھلاڑی گول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

جیت بہت بڑی کامیابی، کوشش تھی فارم واپس لاؤں کامیاب ہوا، بابراعظم

پشاور زلمی کے کھلاڑیوں اور اُن کے شائقین کیلئے زبردست لمحہ ہے

لاہور (این این آئی) پشاور زلمی کے کپتان بابراعظم نے کہا ہے کہ یہ جیت فرنچائز اور میرے لیے بہت بڑی کامیابی ہے، میری کوشش تھی کہ فارم کو واپس لاؤں جس میں کامیاب ہوا۔ میڈیا سے گفتگو میں بابراعظم نے کہا کہ ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں اچھا پرفارم کیا، ٹیم مینجمنٹ نے بہت سپورٹ کیا، یہ پشاور زلمی کے کھلاڑیوں اور اُن کے شائقین کیلئے زبردست لمحہ ہے، ہم نے ٹھیک پلان کیا جس کی وجہ سے کامیابیاں ملتی رہیں۔ دوسری جانب حیدرآباد کنگزمین کے کپتان مارنس لبوشین نے کہا کہ ہم نے فائنل میں کم رنز کیے، اوورآل ہماری ٹیم کی کارکردگی بہت اچھی رہی، ناک آؤٹ گیمز میں ٹیم نے شاندار کھیل پیش کیا۔ خیال رہے کہ پی ایس ایل 11 کے فائنل میچ میں پشاور زلمی، حیدرآباد کنگزمین کو 5 وکٹ سے شکست دے کر دوسری بار پی ایس ایل کی چیمپئن بن گئی ہے۔ پشاور زلمی کی ٹیم کو 130 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ابتدا میں مشکلات کا سامنا رہا، کپتان بابراعظم صفر پر آؤٹ ہوئے، حارث نے 6 اور کوشال مینڈس نے 9 رنز بنائے، جبکہ بریسویل محض 4 رنز بنا سکے۔ زلمی کی چوتھی وکٹ 40 رنز پر گر گئی تھی جس کے بعد ایرون ہارڈی نے 56 اور عبدالصمد نے 48 رنز کی اننگز کھیلی اور ٹیم کو فتح دلوا دی۔

پاک بھارت میچ ہمیشہ زیادہ دباؤ والا ہوتا مگر ذہنی طور پر تیار ہوتا، سلمان علی آغا

میری اہلیہ کا تعلق بھارت سے ہے، پاکستان جیتتا تو وہ اس کامیابی کو بھی خوشی سے قبول کرتی ہیں

کراچی (این این آئی) پاکستان ٹی 20 کرکٹ ٹیم کے کپتان سلمان علی آغا نے کہا ہے کہ پاک بھارت میچ ہمیشہ زیادہ دباؤ والا ہوتا مگر ذہنی طور پر تیار ہوتا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ بھارت کے خلاف پاکستان کی کپتانی کرنا ایک بڑا موقع ہوتا ہے، اس وقت آپ کے ذہن میں کیا جذبات تھے؟ کیا کبھی گھبراہٹ محسوس ہوئی؟ کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ میں بطور کپتان نروس نہیں ہوتا۔ ایسی صورتحال میں مجھ پر بطور کھلاڑی اور بطور کپتان بھی اعصابی دباؤ ہوتا ہے، البتہ ایک فرق ضرور ہوتا ہے کہ جب آپ پیشہ ورانہ کرکٹ کافی کھیل چکے ہوں تو یہ کیفیت زیادہ تر میچ سے پہلے تک محدود رہتی ہے، میں سمجھتا ہوں کہ پاک بھارت میچ ہمیشہ زیادہ دباؤ والا ہوتا ہے تاہم میں اس کے لیے ذہنی طور پر تیار رہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جب آپ میدان میں اترتے ہیں تو ایک دو گیندوں کے بعد صورتحال نارمل ہو جاتی ہے اور پھر پوری توجہ صرف میچ پر مرکوز ہو جاتی ہے، اردگرد کی چیزوں سے دھیان ہٹ جاتا ہے اور آپ صرف کھیل کے بارے میں سوچتے ہیں۔ پاک بھارت میچ کے دوران دباؤ پر قابو پانے سے متعلق سوال پر سلمان علی آغا نے بتایا کہ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ دباؤ دراصل دو چیزوں سے پیدا ہوتا ہے، ماضی یا مستقبل۔ اگر آپ ماضی کے واقعات یا مستقبل کے خدشات کے بارے میں سوچتے رہیں گے تو پریشر بڑھے گا لیکن اگر صرف اسی لمحے اور اس گیند کے بارے میں سوچیں، تو دباؤ کم ہو جاتا ہے اور آپ بہتر کارکردگی دکھا سکتے ہیں۔

سفیان مقیم نے اپنے ایوارڈز مرحوم ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے نام کر دیئے

سفیان مقیم نے پی ایس ایل 11 میں 22 وکٹیں حاصل کیں تھیں

لاہور (یو این پی) پی ایس ایل چیمپئن پشاور زلمی کے سپنر سفیان مقیم نے اپنا مین آف دی ٹورنامنٹ ایوارڈ مرحوم ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے نام کر دیا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک پر پشاور زلمی کی پی ایس ایل 2026 جیتنے کے بعد اپنے پیغام میں سفیان مقیم نے لکھا کہ "الحمدللہ پی ایس ایل چیمپئن! میں ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی اور ٹورنامنٹ کے بہترین باؤلر کا ایوارڈ ڈاکٹر عبدالقدیر خان مرحوم کے نام کرتا ہوں۔ انہوں نے آخر میں لکھا کہ آپ سب کی محبتوں اور تعاون کا شکریہ"۔ واضح رہے کہ پشاور زلمی کے سفیان مقیم پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار پائے تھے، لیگ کے بہترین بولر سفیان مقیم کو فضل محمود کیپ دی گئی، سفیان مقیم نے ایونٹ میں 22 وکٹیں حاصل کیں۔

اداکارہ نمرہ خان نے دوسری شادی کا اعلان کر دیا

نمرہ خان کی یہ دوسری شادی ہے اس سے قبل انہوں نے 2020 میں راجہ افتخار سے شادی کی تھی

پیرس (یو این پی) معروف پاکستانی اداکارہ نمرہ خان نے اپنی دوسری شادی کا اعلان کر دیا، جس کے بعد مداحوں کی جانب سے مبارک باد کا سلسلہ جاری ہے۔ نمرہ خان کے انسٹاگرام پر لاکھوں فالوورز ہیں، انہوں نے اپنی شادی کی خبر سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام کے ذریعے شیئر کی ہے۔ اداکارہ نے پیرس میں ہونے والی اپنی شادی کی ایک تصویر پوسٹ کی ہے، جس میں وہ گلابی لباس میں ملبوس دکھائی دیں جبکہ ان کے شوہر گرے سوٹ میں نظر آئے، تاہم انہوں نے اپنے شوہر کا چہرہ ظاہر نہیں کیا ہے۔ اداکارہ نے ایفل ٹاور کے سامنے لی گئی اپنی تصویر کے ساتھ ایک خوبصورت کیپشن بھی شیئر کیا ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ یہ کہانی اللہ نے ہماری ملاقات سے بہت پہلے لکھ دی تھی، آج اس کا آغاز ہے اور بہت کچھ ابھی باقی ہے، یہ ایک خوبصورت شروعات ہے جو اللہ کی برکت سے ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ نمرہ خان کی یہ دوسری شادی ہے، اس سے قبل انہوں نے 2020 میں راجہ افتخار سے شادی کی تھی، تاہم یہ رشتہ چند ماہ بعد ختم ہو گیا تھا۔

کپل شرما کے کینیڈا کیفے کے قریب فائرنگ، قتل کی دھمکیاں دی گئیں

ممبئی (شوبز ڈیسک) بھارتی کامیڈین و اداکار کپل شرما کے کینیڈا میں قائم کیفے کے قریب مبینہ فائرنگ اور قتل کی دھمکیوں کی اطلاعات نے سوشل میڈیا پر تشویش پیدا کر دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق برٹش کولمبیا کے شہر سرے میں واقع ایک قریبی آؤٹ لیٹ کے نزدیک فائرنگ کا واقعہ رپورٹ ہوا، جبکہ بعض سوشل میڈیا پوسٹس میں دعویٰ کیا گیا کہ کپل شرما اور کیفے انتظامیہ کو سنگین دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ بعض غیر مصدقہ رپورٹس میں اس معاملے کو مبینہ طور پر لارنس بشنوئی گینگ سے جوڑا جا رہا ہے، تاہم اب تک ان دعوؤں کی آزادانہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔ رپورٹس کے مطابق دھمکی آمیز پیغامات میں کپل شرما کو خبردار کیا گیا کہ اگر انہوں نے مخصوص ہدایات پر عمل نہ کیا تو انہیں سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ تاحال حکام یا کپل شرما کی جانب سے اس معاملے پر کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا۔

مشہور مصری گلوکار ہانی شاکر طویل علالت کے بعد 74 سال کی عمر میں انتقال کر گئے

قاہرہ (این این آئی) مصر کے معروف گلوکار ہانی شاکر طویل علالت کے بعد 74 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق عربی گلوکاری کا شہزادہ کہلائے جانے والے گلوکار صحت کے کئی پیچیدہ مسائل کی وجہ سے فرانس میں زیر علاج تھے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دوران علاج ابتدائی طور پر بہتری کے آثار ظاہر ہوئے لیکن پھر اچانک طبیعت دوبارہ بگڑنے لگی جس کے بعد انہیں آئی سی یو میں منتقل کیا گیا۔ 21 دسمبر 1952 کو قاہرہ میں پیدا ہونے والے ہانی شاکر عرب دنیا کی سب سے نمایاں آوازوں میں سے ایک تھے۔

محسن نقوی کا 79 واں یوم پیدائش (آج) منایا جائے گا

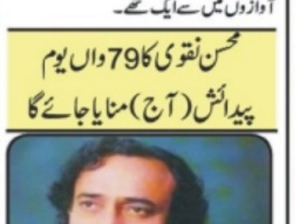

اسلام آباد (یو این پی) صدارتی ایوارڈ یافتہ معروف شاعر محسن نقوی کا 79 واں یوم پیدائش (آج) 5 مئی کو منایا جائے گا۔ محسن نقوی 5 مئی 1947ء کو جنوبی پنجاب کے شہر ڈیرہ غازی خان کے گاؤں سادات میں پیدا ہوئے انہوں نے اپنی تعلیم ڈیرہ غازی خان، ملتان اور لاہور کے تدریسی اداروں سے حاصل کی یہاں قابل ذکر بات یہ ہے کہ محسن نقوی کا اصل نام غلام عباس جبکہ محسن ان کا قلمی نام تھا لیکن وہ محسن نقوی کے نام سے مشہور ہوئے محسن نقوی کا شمار اردو ادب کے صف اول کے شعراء میں ہوتا ہے انہیں غزل آوارگی سے ملک گیر شہرت حاصل ہوئی۔ ان کی معروف ترین کتب میں "عذاب دید، خیمہ جاں، رخت شب، فرات فکر، روز حرف، برگ صحرا، بند قبا" اور دیگر قابل ذکر ہیں وہ مسلک اہل تشیع سے تعلق رکھنے والے ذاکر تھے وہ مرثیہ گوئی میں بھی ثانی نہیں رکھتے تھے۔

فلم "میرا لیاری" بھارتی فلم دھریندر کے ردعمل میں بنائی گئی؟ عائشہ عمر

ہماری فلم "میرا لیاری" میں کچھ بھی جھوٹا بیانیہ نہیں ہے، اداکارہ

کراچی (این این آئی) پاکستانی اداکارہ و گلوکارہ عائشہ عمر کا کہنا ہے کہ فلم "میرا لیاری" بالی وڈ فلم دھریندر کی ریلیز سے قبل شوٹ کی گئی تھی۔ حال ہی میں عائشہ عمر نے جیو پوڈکاسٹ میں شرکت کی جہاں انہوں نے میزبان مبشر ہاشمی کے سوالوں کا جواب دیا۔ پاکستان مخالف بالی وڈ فلم دھریندر کے حوالے سے بات کرتے ہوئے اداکارہ نے کہا کہ پاکستانی فلم میرا لیاری دھریندر کی ریلیز سے قبل شوٹ ہو چکی تھی۔ انہوں نے کہا کہ دھریندر ایک پروپیگنڈا فلم ہے، جس میں غلط تاثر دیا گیا ہے، ہماری فلم "میرا لیاری" میں کچھ بھی جھوٹا بیانیہ نہیں ہے، جس طرح کا لیاری ہے ہم نے ویسا ہی دکھایا ہے، مسائل ہیں وہ بتائے ہیں اور حقیقت دکھائی گئی ہے۔

علی ظفر ہتک عزت کیس، میشا شفیع کو نظر ثانی اپیل میں جزوی ریلیف مل گیا

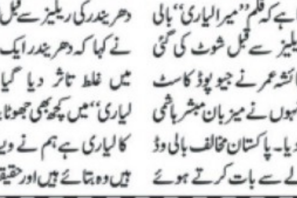

لاہور (شوبز ڈیسک) لاہور ہائیکورٹ میں گلوکار علی ظفر کی جانب سے میشا شفیع کے خلاف دائر ہتک عزت دعوے میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں عدالت نے میشا شفیع کی اپیل پر سیشن کورٹ کے 50 لاکھ روپے ہرجانے کے فیصلے کو مشروط طور پر معطل کر دیا۔ جسٹس احمد ندیم ارشد نے میشا شفیع کی اپیل پر سماعت کرتے ہوئے قرار دیا کہ اپیل کے حتمی فیصلے تک جرمانے کی رقم فوری طور پر نافذ نہیں ہوگی، تاہم میشا شفیع کو جرمانے کی نصف رقم عدالت میں جمع کروانا ہوگی جبکہ باقی رقم کے لیے شیورٹی فراہم کرنا لازم ہوگا۔ سماعت کے دوران عدالت نے میشا شفیع کی جانب سے مکمل ٹرائل کورٹ فیصلہ معطل کرنے کی استدعا مسترد کرتے ہوئے واضح کیا کہ نچلی عدالت کی جانب سے دوبارہ جنسی ہراسانی کے الزامات عائد کرنے پر پابندی برقرار رہے گی۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ کسی کو بغیر ثبوت ایسے سنگین الزامات دہرانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ میشا شفیع کی جانب سے ایڈووکیٹ ثاقب جیلانی عدالت میں پیش ہوئے، جنہوں نے موقف اختیار کیا کہ سیشن کورٹ نے حقائق کا مکمل اور درست جائزہ نہیں لیا۔ اپیل میں کہا گیا کہ اگر میشا شفیع اپنے الزامات ثابت نہیں کر سکیں تو اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ علی ظفر خود کو مکمل طور پر بری الذمہ ثابت کر چکے ہیں۔

اداکار و شاعر اطہر شاہ خان جیدی کی چھٹی برسی 10 مئی کو منائی جائے گی

پاکستان نے ان کی خدمات کے اعتراف کے طور پر انہیں پرائیڈ آف پرفارمنس ایوارڈ سے نوازا

لاہور (این این آئی) معروف مزاح نگار، اداکار و شاعر اطہر شاہ خان جیدی کی چھٹی برسی 10 مئی کو منائی جائے گی اطہر شاہ خان 1943ء میں رام پور میں پیدا ہوئے وہ اپنے تخلیق کردہ مزاحیہ کردار "جیدی" سے پہچانے جاتے ہیں۔ اطہر شاہ خان نے ٹیلی وژن اور اسٹیج پر بطور نگار اپنے تخلیقی کام کا آغاز کیا۔ ان کے تحریر کردہ مزاحیہ ڈراموں نے بے پناہ مقبولیت حاصل کی، اطہر شاہ خان کے معروف ڈارمہ سیریلز میں انتظار فرمائیے، ہیلو ہیلو اور ہائے جیدی شامل ہیں۔ کئی فلموں میں بھی اداکاری کے جوہر دکھائے۔ اطہر شاہ خان مزاحیہ شاعری بھی کرتے ہیں اور "جیدی" تخلص کرتے ہیں۔ حکومت پاکستان نے ان کی خدمات کے اعتراف کے طور پر انہیں پرائیڈ آف پرفارمنس ایوارڈ سے نوازا۔ اپنے تخلیق کردہ مزاحیہ کردار "جیدی" سے پہچانے جاتے تھے۔ مزاحیہ شاعری میں بھی "جیدی" تخلص کرتے۔ پاکستان ٹیلی وژن کے پیش کردہ مزاحیہ مشاعروں کے سلسلہ "کشت زعفران" سے مزاحیہ شاعری میں مقبولیت حاصل کی۔ اطہر شاہ خان کی سپرہٹ ڈرامہ سیریلز میں انتظار فرمائیے، ہیلو ہیلو، جانے دو، برگر فیملی، آشیانہ، آپ جناب، جیدی ان ٹربل، پرابلم ہاؤس، ہائے جیدی، کیسے کیسے خواب، باادب باملاحظہ ہوشیار اور دیگر شامل ہیں۔ انتظار فرمائیے، وہ سیریل تھی جس نے اطہر شاہ خان کو 'جیدی' بنا کر شہرت کی بلندیوں پر پہنچا دیا تھا۔

سعادت حسن منٹو کا 114 واں یوم پیدائش 11 مئی کو منایا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) اردو ادب کے عظیم افسانہ نگار سعادت حسن منٹو کا 114 واں یوم پیدائش 11 مئی کو منایا جائے گا۔ سعادت حسن منٹو 11 مئی 1912ء کو لدھیانہ میں پیدا ہوئے تقسیم ہند کے بعد وہ نقل مکانی کر کے لاہور شفٹ ہو گئے ان کا شمار اردو کے ان نامور افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے جن کی تحریریں آج بھی بڑے ذوق و شوق سے پڑھی جاتی ہیں ان کے افسانے محض واقعاتی نہیں تھے بلکہ ان میں موضوعاتی جدت پائی جاتی تھی اور دنیا بھر میں جہاں جہاں پر اردو بولی، سمجھی اور لکھی جاتی ہے وہاں وہاں پر ان افسانوں کی شکل میں سعادت حسن منٹو کے خیالات و مشاہدات موجود ہیں۔ سعادت حسن منٹو نے اپنے کیریئر کا آغاز لدھیانہ کے ایک اخبار سے کیا اور مرتے دم تک قلم سے ہی رشتہ استوار رکھا۔ ان کی اہم ترین تصانیف میں ٹوبہ ٹیک سنگھ، آتش پارے، کھول دو، ٹھنڈا گوشت، دھواں اور دیگر قابل ذکر ہیں۔ سعادت حسن منٹو نے اپنی زندگی کا آخری حصہ لاہور میں ہی گزارا اور 18 جنوری 1955ء کو بیالیس برس کی عمر میں ان کا انتقال ہو گیا۔

ہدایتکار حیدر چوہدری کی برسی 9 مئی کو منائی جائیگی

اسلام آباد (یو این پی) پاکستان فلم انڈسٹری کے نامور ہدایتکار حیدر چوہدری کی برسی 9 مئی کو منائی جائے گی۔ ہدایتکار حیدر چوہدری نے اپنے فنی کیریئر کے دوران 70 کے قریب پنجابی اور اردو فلمیں بنائیں۔ ان کی یادگار فلموں میں تیس مار خان، نوکر ووہٹی دا، دبئی چلو، سوہرا تے جوائی، پہلوان جی ان لندن، ناگن، الف لیلی، شوکن میلے دی، ہتھکڑی، چور سپاہی، خوشیاں اور وارنٹ قابل ذکر ہیں۔ ہدایتکار حیدر چوہدری کو فنی خدمات کے اعتراف میں 5 مرتبہ نگار ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ وہ 9 مئی 1970 کو اس دنیا فانی سے کوچ کر گئے تھے۔

یش کی فلم ٹاکسک ایک بار پھر موخر، مداحوں کا شدید ردعمل

اس سے قبل فلم کو 19 مارچ کو ریلیز کیا جانا تھا، ابتک نئی ریلیز تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا

ممبئی (این این آئی) فلم میکرز نے سوشل میڈیا پر اعلان کرتے ہوئے کہا کہ فلم کو عالمی سطح پر زیادہ بڑے ناظرین تک پہنچانے کے لیے ریلیز ملتوی کی جا رہی ہے۔ اس سے قبل فلم کو 19 مارچ کو ریلیز کیا جانا تھا، تاہم امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی کے بعد اسے 4 جون 2026 تک مؤخر کیا گیا تھا۔ تازہ تاخیر کے بعد اب تک نئی ریلیز تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا۔ یہ فیصلہ سینما کون میں فلم کی پریزنٹیشن کے بعد سامنے آیا، جہاں عالمی ڈسٹری بیوٹرز اور انڈسٹری شخصیات کی جانب سے مثبت ردعمل ملا تھا۔ تاہم بار بار تاخیر پر مداح بھڑک اٹھے۔ کئی صارفین نے کہا کہ فلم کی ہائپ ختم ہو چکی ہے اور اب اسے سینما کے بجائے او ٹی ٹی پر ریلیز کر دینا چاہیے۔ ایک صارف نے لکھا بار بار مؤخر ہونے سے عوام کی دلچسپی ختم ہو رہی ہے۔ جبکہ ایک اور مداح نے کہا کہ اگر جون میں بھی ریلیز نہیں ہوئی تو میں یہ فلم نہیں دیکھوں گا۔ کچھ مداحوں نے میمز کے ذریعے ردعمل دیا، جب کہ کئی اب بھی فلم اور یش کی حمایت کرتے ہوئے انتظار کرنے کی بات کر رہے ہیں۔

اداکارہ شگفتہ اعجاز نے زندگی کی 55 بہاریں دیکھ لیں

لاہور (یو این پی) سینئر اداکارہ شگفتہ اعجاز (آج) اپنی 55 ویں سالگرہ منائیں گی۔ شگفتہ اعجاز 5 مئی 1971 کو گجرات میں پیدا ہوئیں اور یہیں سے ابتدائی تعلیم بھی حاصل کی۔ شگفتہ اعجاز ان دنوں کراچی میں مقیم ہیں اور وہ ٹی وی کی منجھی ہوئی اداکارہ کے طور پر پہچان رکھتی ہیں۔

معروف مصنف شوکت تھانوی کو مداحوں سے بچھڑے 63 برس بیت گئے

لاہور (این این آئی) معروف مصنف شوکت تھانوی کو مداحوں سے بچھڑے 63 برس بیت گئے، انہوں نے ادب کی ہر صنف میں نام کمایا مگر ان کو اصل شہرت مزاح نگاری سے ملی۔ محمد عمر المعروف شوکت تھانوی 1904 کو اترپردیش کے ضلع متھرا میں پیدا ہوئے، صحافت سے دلچسپی کی بنا پر ہندوستان کے کئی اخباروں سے وابستہ رہے جن میں ہمدم، ہمت اور ہفت روزہ سرپنچ قابل ذکر ہیں، سرپنچ نے ہی شوکت تھانوی کو مزاح نگار کی حیثیت سے متعارف کروایا، ان کے مضامین سودیشی ریل، سودیشی ڈاک وغیرہ بڑی دلچسپی سے پڑھے جاتے ہیں۔ قیام پاکستان کے بعد شوکت تھانوی کراچی آ گئے اور مختلف اخبارات میں نام کمایا، ریڈیو پاکستان سے ان کا مستقل فیچر قاضی جی بہت مقبول ہوا۔ شوکت تھانوی نے ناول نگاری، ڈراما، افسانہ نگاری اور شاعری میں بھی طبع آزمائی کی، ان کا مجموعہ کلام گہرستان نے خاصی مقبولیت حاصل کی، شوکت تھانوی نے 60 کتابیں تصنیف کیں جن میں بار خاطر، بہروپیا، دنیائے تبسم، مسکراہٹیں، بیگم، بادشاہ اور خطبی قابل ذکر ہیں۔ حکومت پاکستان نے شوکت تھانوی کی ادبی خدمات کے اعتراف میں انہیں تمغہ امتیاز سے نوازا۔ شوکت تھانوی 4 مئی 1963 کو خالق حقیقی سے جا ملے اور قبرستان میانی صاحب میں آسودہ خاک ہیں۔

بقیہ 1

طبقے کو مالی تحفظ فراہم کیا جائے گا۔ اجلاس میں مزید بتایا گیا کہ پنجاب لائف انشورنس کمپنی کے لیے 17 پیشہ ور ماہرین کی بھرتی مکمل کرلیا گیا ہے۔ پنجاب لائف انشورنس کمپنی نے مالی معاونت مکمل کرکے آپریشن شروع کر دیا ہے۔ پنجاب لائف انشورنس کمپنی کے سی ای او (CEO) ہی پنجاب جنرل انشورنس کمپنی کے سی ای او کے طور پر خدمات سرانجام دیں گے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی زیرِ صدارت پنجاب جنرل انشورنس کمپنی کے قیام کے حوالے سے اجلاس میں پنجاب لائف انشورنس کمپنی اور پنجاب جنرل انشورنس کمپنی کے امور پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے پنجاب جنرل انشورنس کمپنی کے لیے ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ پنجاب جنرل انشورنس کمپنی محکمہ خزانہ کے زیرِ نگرانی تمام سرکاری اداروں کی ”نان لائف“ انشورنس کی ذمہ دار ہوگی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی پنجاب جنرل انشورنس کمپنی کو جامع ہیلتھ انشورنس پالیسی کا پلان پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ پنجاب جنرل انشورنس کمپنی کے لئے چیئرمین پی اینڈ ڈی، سیکرٹری فنانس اور صدر پنجاب بنک پر مشتمل بورڈ قائم ہوگا۔ اجلاس میں پنجاب جنرل انشورنس کمپنی کے قیام کے لئے سمری صوبائی کابینہ کو ارسال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے انشورنس پلان میں نجی سیکٹر کو بھی شامل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے پنجاب لائف اور جنرل انشورنس کمپنی کے بزنس پلان اور تیز ترین منظوری کے عمل کو سراہا۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ پنجاب لائف انشورنس کمپنی وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے ہیلتھ اینیشیٹیوز اور صحت سہولت پروگرام کو سنبھالنے کی طرف گامزن ہے۔ پنجاب لائف انشورنس کمپنی کا سرکاری ملازمین کے ورکر ویلفیئر فنڈ، پنشن فنڈ فار پنشنرز انشورنس کوریج اور شہریوں کے لئے سکیمز بنانے کے لئے اداروں سے اشتراک جاری ہیں۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی انفراسٹرکچر اور وسائل کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت اور کہا کہ پنجاب اصلاحات پہلے بھی آگے تھا، آج بھی آگے ہے اور ان شاءاللہ ہمیشہ آگے رہے گا۔ ایسی ہیلتھ انشورنس پالیسی لائیں گے کہ جس کا جہاں سے دل کرے، اپنا علاج کروا سکے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ دنیا بھر میں انشورنس سیکٹر ترقی کر رہا ہے، ہمیں دنیا کے قدم سے قدم ملا کر چلنا ہے۔

بقیہ 2

نے کہا ہے کہ انسانیت کی خدمت کے دوران ضمیر کا اطمینان بہت بڑا انعام ہے، انسانیت کی خدمت کے میدان میں پاکستانیوں کا کوئی ثانی نہیں، پاکستان کے عوام سال بھر مستحقین جبکہ زمینی و آسمانی آفات کی صورت میں مصیبت زدگان کی مدد میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے، نادار و بیمار انسان زکوٰۃ اور عطیات و صدقات کے زیادہ مستحق ہیں، حدیث نبویؐ کا مفہوم ہے، ”جس نے ایک انسان کی جان بچائی اس نے پوری انسانیت کو بچایا“، ہم وطنوں کو محرومیوں اور بیماریوں سے بچانا اور ان کا معیار زندگی بلند کرنا ہوگا۔ اپنے وسائل کا مخصوص حصہ مستحقین کی فلاح وبہبود پر صرف کرنا سخاوت اور عبادت ہے، مختلف بیماریوں سے نبرد آزما خواتین وحضرات کی اخلاص اور جذبہ ایثار کے ساتھ خدمت کرنا ہوگی۔ وہ اپنی اہلیہ بیگم پروین سرور کے ہمراہ سرور فاؤنڈیشن ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کے سرپرائز وزٹ کے دوران ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف سے بات چیت اور جبکہ وہاں زیرعلاج مریضوں کی عیادت کر رہے تھے۔ بیگم پروین سرور نے انتظامی امور میں مزید بہتری کیلئے سنجیدہ تجاویز بھی دیں۔ چوہدری محمد سرور نے مزید کہا کہ ہوشربا مہنگائی نے معاشرے کے پسماندہ طبقات کی دسترس سے ادویات کو دور اور انہیں مزید محروم کردیا ہے۔ سرور فاؤنڈیشن اپنے ڈونرز کی زکوٰۃ اور ان کے عطیات وصدقات سے مستحق مریضوں کو جدید طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رنجیدہ انسانیت کی مسلسل اور معیاری خدمت سرور فاؤنڈیشن کی اصلاحات اور ترجیحات کا محور ہے۔

بقیہ 3

گرفتاری پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ عورت مارچ کی خواتین کی کراچی پریس کلب کے اطراف سے گرفتاری قابل تشویش ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ واقعہ میں ملوث اہلکاروں کے خلاف شفاف اور فوری کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پرامن مظاہرین کی گرفتاری سمجھ سے بالاتر ہے، جمہوری معاشرے میں اس کی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے وزیر داخلہ کو رہائی یقینی بنانے کی ہدایت کی، تمام خواتین کی فوری رہائی پر بروقت مداخلت کے لیے چیئرمین بلاول بھٹو کے مشکور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ انصاف، بنیادی حقوق، خواتین کے بااختیار بنانے اور پرامن احتجاج کے حق کے ساتھ کھڑی رہی ہے۔ شازیہ مری نے کہا کہ جمہوری اقدار اور شہری آزادیوں کے تحفظ کے لیے ہمارا عزم غیر متزلزل ہے۔

بقیہ 4

ہے اور کہا ہے کہ ڈیم کی توسیع سے پانی کی وافر فراہمی یقینی بنائی جاسکے گی، توسیعی منصوبے کے لئے جامع پلان جلد تیار کرکے پیش کیا جائے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے سملی ڈیم کا تفصیلی دورہ کیا اس موقع پر وزیر داخلہ محسن نقوی کو سملی ڈیم کی توسیع کے بارے بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ سملی ڈیم سے اسلام آباد کو 40 فیصد پانی فراہم کیا جاتا ہے، وزیر داخلہ محسن نقوی نے سملی ڈیم کی توسیع کے لئے قابل عمل پلان طلب کرلیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ ڈیم کی توسیع سے پانی کی وافر فراہمی یقینی بنائی جاسکے گی۔ محسن نقوی نے کہا کہ توسیعی منصوبے کے لئے جامع پلان جلد تیار کرکے پیش کیا جائے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے ڈیم کے اطراف علاقے کا جائزہ لیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے علاقے میں تفریحی سرگرمیوں کے فروغ اور ڈویلپمنٹ کا پلان طلب کرلیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ سملی ڈیم سے متصل علاقے میں تفریحی سرگرمیوں کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ واٹر سپورٹس اور دیگر تفریحی سرگرمیوں کے فروغ سے علاقے میں ڈویلپمنٹ ہوگی۔ محسن نقوی نے کہا کہ اس علاقے کی ڈویلپمنٹ سے مقامی لوگوں کو روزگار کے مواقع ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو عالمی معیار کی تفریحی سہولیات میسر آئیں گی۔ چیئرمین سی ڈی اے۔ آئی جی اسلام آباد پولیس اور متعلقہ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے

بقیہ 5

فروغ دینے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے جو کہ عالمی تجارت، سرمایہ کاری کے بہاؤ اور اقتصادی روابط کے لیے ضروری ہے۔ اسی بدھ کو نائب امریکی تجارتی نمائندے (یو ایس ٹی آر) رک سوئٹزر کے ساتھ ایک ورچوئل ملاقات میں کیا۔ ملاقات میں دوطرفہ تجارتی تعلقات، جاری مذاکرات کو آگے بڑھانے اور دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کر رہے تھے۔ رک سوئٹزر نے علاقائی استحکام کو فروغ دینے میں پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہا اور حالیہ علاقائی پیش رفت کے دوران بات چیت میں سہولت فراہم کرنے میں پاکستان کی مخلصانہ کوششوں کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی شراکتیں عالمی تجارت اور اقتصادی تعاون کے لیے سازگار ماحول کی حمایت کرتی ہیں۔ وفاقی وزیر جام کمال خان نے علاقائی امن کی کوششوں میں پاکستان کے تعمیری کردار کے امریکی اعتراف کو سراہا اور ذمہ دارانہ عالمی مشغولیت اور ثالثی کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان خطے میں استحکام کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے جو کہ عالمی تجارت، سرمایہ کاری کے بہاؤ اور اقتصادی روابط کے لیے ضروری ہے۔ ملاقات میں دونوں فریقین نے دوطرفہ تجارت کو فروغ دینے پر بات چیت کی، خاص طور پر متوازن اور باہمی طور پر فائدہ مند تجارتی معاہدے کے حصول پر توجہ مرکوز کی۔ وفاقی وزیر نے اہم شعبوں میں امریکا کے ساتھ تجارت کو بڑھانے میں پاکستان کی دلچسپی کو اجاگر کیا۔ امریکی فریق نے دوطرفہ تجارت کو مزید مضبوط بنانے کی صلاحیت کو تسلیم کیا اور جاری مذاکرات کو آگے بڑھانے کے لیے پاکستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی خواہش کا اعادہ کیا۔ دونوں فریقین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ایک باہمی اور مستقبل کے حوالے سے تجارتی فریم ورک پائیدار اقتصادی مشغولیت میں معاون ثابت ہوگا۔ ڈپٹی یو ایس ٹی آر رک سوئٹزر نے بات چیت میں تعمیری انداز کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہم پاکستان کے ساتھ اپنی مصروفیات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور متوازن اور باہمی طور پر فائدہ مند تجارتی تعلقات کو آگے بڑھانے کے لیے مسلسل تعاون کے منتظر ہیں۔ اجلاس میں ڈیجیٹل تجارت اور ریگولیٹری تعاون سمیت اہم شعبوں کا بھی احاطہ کیا گیا۔ دونوں فریقین نے پیشرفت کو آسان بنانے اور معاہدے کے جلد نتیجہ اخذ کرنے کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے مسلسل تکنیکی سطح کی مصروفیت کی اہمیت پر زور دیا۔

بقیہ 6

علیمہ خان ناراض ہوگئیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے ارکان اسمبلی اڈیالہ جیل کیوں نہیں آئے؟ جو لوگ اسمبلیوں میں بانی پی ٹی آئی کے ووٹ سے بیٹھے ہیں، کیا انہیں یہاں نہیں ہونا چاہیے تھا؟ پارٹی رہنما شاہد خٹک نے علیمہ خان کو وضاحتیں دیتے ہوئے کہا میں نے تو آپ کا بیان پارلیمانی گروپ اور خیبر پختونخوا کے ایم این ایز گروپ میں شیئر کر دیا تھا۔ شاہد خان نے کہا کہ سب کو کہہ دیا تھا کہ اڈیالہ جیل پہنچنا ہے، اگلے ہفتے خیبر پختونخوا کے تمام ارکان اسمبلی اور وزیر اعلیٰ یہاں ہوں گے۔ علیمہ خان نے کہا کہ جو لوگ اڈیالہ جیل نہیں آسکتے انہیں عہدے اور سیٹیں چھوڑ دینی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے بانی پی ٹی آئی کے نام پر ووٹ لیے انہیں تھوڑی سی شرم کرنی چاہیے۔

بقیہ 7

خصوصی افراد کے لیے خوشخبری یہ ہے کہ اب وہیل چیئر، سماعت کے آلات اور دیگر معاون سہولیات کے حصول کے لیے درخواست دینا پہلے سے کہیں زیادہ آسان بنا دیا گیا ہے، اس مقصد کے لیے متعارف کرائی گئی ایپ مریم کو بتائیں کے ذریعے صارفین چند سادہ مراحل میں اپنی درخواست جمع کرا سکتے ہیں۔ حکام کے مطابق اس اقدام کا مقصد خصوصی افراد کو درپیش مشکلات کم کرنا اور انہیں ضروری سہولیات تک فوری رسائی فراہم کرنا ہے، تاہم شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ایپ کے ذریعے جلد از جلد درخواست دیں تاکہ متعلقہ معاون آلات فراہم کیے جاسکیں۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے ہیلپ لائن 1000 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 8

رکھنے کا معاملہ ایوان میں پہنچ گیا۔ پنجاب اسمبلی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے لیگی رکن اسمبلی طاہرہ مشتاق نے کہا کہ پنجاب کی جیلوں میں 38 ہزار قیدیوں کی گنجائش مگر 71 ہزار سے زائد اسیران قید ہیں۔ طاہرہ مشتاق کا کہنا تھا کہ اڈیالہ جیل میں 2171 قیدیوں کی گنجائش مگر 8 ہزار قیدی رکھے گئے ہیں، بہاولپور جیل میں 176 قیدیوں کی گنجائش 770 قیدی ہیں، تمام جیلوں میں علاج کے لئے 110 ڈاکٹر تعینات ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری خالد رانجھا نے کہا کہ یہ بات درست ہے کہ پنجاب میں جیلوں میں اسیران کے لئے جگہ کی کمی ہے، نئی جیلیں بن رہی ہیں، جس سے معاملہ کچھ بہتر ہوجائے گا۔

بقیہ 9

اس بات کی یاد دہانی ہے کہ معاشرے کو انتہا پسندی، فرقہ واریت اور تعصب سے پاک کرنا ناگزیر ہے، ان پر چلائی گئی گولی ایک زہریلے بیانیے کا نتیجہ تھی جو اختلاف کو دشمنی میں بدل دیتا ہے۔ پس ڈائیلاگ سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ دنیا کو آج سب سے زیادہ امن کی ضرورت ہے اور نارووال سے دنیا کو یہ پیغام دیا جا رہا ہے کہ نفرت کا جواب مکالمے سے دیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان امن چاہتا ہے اور اس کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھے گا، ہمیں بانی پاکستان کے بتائے ہوئے اصولوں پر چلتے ہوئے ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا ہوگا اور معاشرے میں برداشت، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دینا ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسلام امن اور محبت کا دین ہے اور ہمیں اپنی زبان اور رویے سے دوسروں کے لیے آسانی اور تحفظ پیدا کرنا چاہیے، کسی کو یہ اختیار حاصل نہیں کہ وہ دوسرے انسان کے ایمان کا فیصلہ کرے، انہوں نے پروپیگنڈا پھیلانے والوں کی حوصلہ شکنی اور معاشرے میں اتحاد، محبت اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان کو ایک عظیم اور کامیاب ریاست بنانے کے لیے قومی یکجہتی ناگزیر ہے اور ہمیں ملک میں بسنے والے تمام مذاہب کے لوگوں کی عزت اور ان کے حقوق کا تحفظ یقینی بنانا ہوگا، انتہا پسندی اور دہشت گردی نے پاکستان کو بھاری نقصان پہنچایا، تاہم قوم، افواج پاکستان اور اداروں کی قربانیوں کے باعث ملک کو محفوظ بنایا گیا، پاکستان کے علما کرام نے متحد ہوکر امن کا پیغام دیا اور پیغام پاکستان اسی قومی بیانیے کی عکاسی کرتا ہے۔ اس موقع پر مراکش کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر سعد الدین العثمانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ وہ پاکستان اور یہاں کے عوام سے محبت کے باعث طویل سفر طے کرکے اس کانفرنس میں شریک ہوئے ہیں، یہ کانفرنس امن اور استحکام کے فروغ کے لیے ایک مؤثر عالمی پلیٹ فارم بن چکی ہے۔ انہوں نے پاکستانی طلبہ وطالبات کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف اپنے ملک بلکہ دنیا بھر میں امن اور ہم آہنگی کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ صوبائی اسمبلی کے رکن احمد اقبال نے کہا کہ نارووال آج امن، برداشت اور ہم آہنگی کی علامت بن چکا ہے اور یہ ڈائیلاگ ایک ایسے وقت میں منعقد ہو رہا ہے جب دنیا کو مکالمے اور باہمی تعاون کی اشد ضرورت ہے، انہوں نے دہشت گردی کے خلاف پاکستان کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم نے ثابت کیا ہے کہ وہ ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس موقع پر وائس چانسلر یونیورسٹی آف نارووال پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق نے کہا کہ دو سو سے زائد بین الاقوامی سکالرز اور اعلیٰ حکام نارووال آئے ہیں اور شہر کی ترقی کو سراہا ہے، نارووال کی ترقی اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ شہر دیگر شہروں کے لیے مشعل راہ بن چکا ہے اور اسے نالج کوریڈور بنانے کی کوششیں کامیابی سے جاری ہیں۔

بقیہ 10

ہے، بالائی پنجاب میں درجہ حرارت 39 سے 43 ڈگری تک رہنے کی توقع ہے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق لاہور، راولپنڈی، اٹک، جہلم، چکوال، سرگودھا، میانوالی، فیصل آباد، جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، خوشاب، گجرات، گوجرانوالہ، حافظ آباد، منڈی بہاؤالدین، سیالکوٹ، نارووال اور قصور میں درجہ حرارت میں اضافے کا امکان ہے۔ جنوبی پنجاب میں درجہ حرارت 43 سے 47 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کی توقع ہے، ڈیرہ غازی خان، لیہ، بھکر، راجن پور، کوٹ ادو، بہاولپور، بہاولنگر، رحیم یار خان اور خانیوال میں بھی درجہ حرارت میں اضافہ متوقع ہے۔ ریلیف کمشنر پنجاب نبیل جاوید نے کمشنرز و ڈی سیز کو الرٹ رہنے کی ہدایت کی ہے، ڈی جی پی ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ رات کے وقت بھی موسم معمول سے زیادہ گرم رہنے کی توقع ہے۔ ریلیف کمشنر پنجاب نبیل جاوید نے کہا کہ گرمی کی شدت کے باعث گرد آلود ہواؤں اور طوفان کا خطرہ موجود ہے، ہیٹ ویو سے بچوں، خواتین اور بزرگ شہریوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ریلیف کمشنر پنجاب نے دھوپ میں غیر ضروری سرگرمیوں سے گریز اور ہائیڈریٹ رہنے کی تاکید کی اور کاشتکاروں کو فصلوں اور جانوروں کے تحفظ کے لیے پیشگی اقدامات کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے ریسکیو 1122 کو ہیٹ اسٹروک اور پانی کی کمی سے متاثرہ افراد کی مدد کیلئے الرٹ رہنے کی ہدایت کی اور کہا کہ شہری علاقوں میں امدادی کیمپ، صاف پانی، او آر ایس اور ابتدائی طبی امداد کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ پی ڈی ایم اے پنجاب کے مطابق موبائل ہیلتھ ٹیمیں ہیٹ سٹروک اور پانی کی کمی کے کیسز سے نمٹنے کے لیے متحرک ہوں گی، گرمی کی شدت میں اضافے سے شمالی علاقوں میں برف پگھلنے کی رفتار بھی بڑھ سکتی ہے۔

بقیہ 11

مقصد ٹیکس وصولیوں میں اضافہ اور ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا ہے۔ جدید ڈیٹا اینالیٹکس اور ٹیکنالوجی کی مدد سے ٹیکس ادائیگیوں میں خرد برد کی نشاندہی کی جائے گی۔ بڑے ٹیکس دہندگان کی مؤثر مانیٹرنگ کیلئے پہلے ہی لارج ٹیکس پیئر یونٹ قائم کیا جاچکا ہے۔ ترجمان پی آر اے کے مطابق نان۔ فائلرز اور کم ٹیکس دینے والے اداروں کی نشاندہی کرکے انکے خلاف کارروائی کی سفارشات کی جائیں گی۔ مختلف حکومتی محکموں کے ساتھ ڈیٹا شیئرنگ سے محصولات میں واضح اضافہ ہوگا۔ فیلڈ فارمیشنز کی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے نگرانی کا مؤثر نظام بھی متعارف کروایا جائے گا۔ خصوصی سیل ٹیکس قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کیلئے باقاعدہ آڈٹس اور انسپکشن کرے گا۔ گزشتہ سالوں سے ریکوری کے زیر التوا کیسز کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے گا۔ شفافیت اور احتساب کو یقینی بنانے کیلئے ڈیجیٹل رپورٹنگ سسٹم متعارف کروایا گیا ہے۔ عملے کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار بڑھانے کا عمل بھی شروع کیا جاچکا ہے۔

بقیہ 12

اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے، سعودی عرب کے ساتھ دفاعی معاہدہ حرمین شریفین کے دفاع کے عزم کی تجدید ہے، امت کو تقسیم کرنے والے اور دہشت گردی میں ملوث عناصر مسلمان کہلانے کے حق دار نہیں، فلسطین اور کشمیر پر پاکستان اپنے اصولی موقف کی تجدید کرتا ہے، آزادی اور قانونی حق ملنے تک پاکستان مظلوم کشمیریوں کی حمایت جاری رکھے گا۔ وہ پاکستان علما کونسل کے زیر اہتمام چھٹی بین الاقوامی پیغام اسلام کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس میں وفاقی وزرا، فلسطین کے قاضی القضاۃ و فلسطینی صدر کے مشیر برائے مذہبی امور ڈاکٹر محمود الہباش، مفتی اعظم مقبوضہ بیت المقدس شیخ محمد احمد حسین، پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر نواف بن سعید المالکی، چیئرمین پاکستان علما کونسل مولانا طاہر محمود اشرفی اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے شرکت کی۔ وزیر اعظم نے پاکستان علما کونسل اور انٹرنیشنل تنظیم حرمین شریفین کو کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فقید المثال اجتماع اتحاد امت کی جھلک پیش کر رہا ہے پورا یقین ہے کہ باہمی اتحاد، افہام وتفہیم اور مثالی کردار کے ذریعے مسائل کا حل نکالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کانفرنس ایسے مرحلے پر منعقد ہو رہی ہے جب حال ہی میں خطے اور دنیا میں ایک نئی تاریخ رقم ہوئی ہے، ایران اور امریکا کے درمیان 11 اور 12 اپریل کو مذاکرات ہوئے، ایران اور امریکا کی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ پاکستان کی دعوت پر ان کے وفود پاکستان آئے، عارضی جنگ بندی پر متفق ہوئے اور ثالثی کے حوالے سے پاکستان کی دعوت قبول کی، یہ وہ تاریخی اعتماد ہے جو دنیا نے پاکستان کے اوپر کیا ہے، حالیہ تاریخ میں ایسی کوئی اور مثال نہیں ملتی، 1979 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ امریکی اور ایرانی قیادت آمنے سامنے اسلام آباد میں مذاکرات کی میز پر بیٹھی، یہ ایک ادنیٰ سی خدمت ہے جو پاکستان نے عالم اسلام کے لیے اور دنیا کے امن کے لیے انجام دی اور نہایت تدبر، حکمت، جوش و ولولے اور اللہ تعالیٰ کے بے پایاں فضل و کرم کے ساتھ پختہ عزم کے ساتھ بات چیت کے دروازے کھلے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ انہیں پورا یقین ہے کہ انشااللہ یہ بات چیت دیر پا امن میں جلد بدلے گی اور اس خطے میں امن قائم ہوگا اور مزید جانیں ضائع نہیں ہوں گی، اس حوالے سے جہاں پاکستان نے یہ ایک تاریخی کردار ادا کیا ہے وہاں پر اپنے انتہائی پیارے بھائی سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کو دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے ان امن مذاکرات کے لیے اپنا پورا کردار ادا کیا، اسی طرح ہمارے عظیم دوست چین، برادر ملک ترکیہ نے بھی اس نیک کام میں بھرپور حصہ ڈالا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے ان مذاکرات میں نہایت شاندار کردار ادا کیا اور اس سے بڑھ کر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے فریقین کو جنگ بندی پر آمادہ کیا، مذاکرات کی میز پر بٹھایا اور ان کو قائل کیا، انہوں نے شبانہ روز بھرپور کوششیں کیں جو کہ ابھی تک جاری ہیں اور تاریخ میں ان کاوشوں کو سنہری حروف میں یاد رکھا جائے گا، ہم سب دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کاوشیں کامیاب کرے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حالیہ آزمائش میں جہاں پاکستان نے امت مسلمہ اور دنیا بھر میں امن کے مفاد میں نہایت متوازن اور اصولی مقف اختیار کیا وہاں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات کی بھی ایک نئی تاریخ رقم ہوئی ہے، حرمین شریفین کی ارض پاک کا تحفظ، دفاع اور سلامتی ہمیں انتہائی مقدم اور جان سے زیادہ عزیز ہے، دونوں برادر ممالک کے درمیان باہمی دفاعی معاہدہ ہمارے اسی آہنی عزم کی تجدید ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دین اسلام امت کے اتحاد، باہمی احترام اور پرامن بقائے باہمی کا درس دیتا ہے اور تفرقے اور تنازعات کو مسترد کرتا ہے، اسلام امن کا دین ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی حیات طیبہ ہمارے لیے مشعل راہ ہے، حالیہ بحران کے دوران فرقہ و مسلک سے بالاتر ہوکر پوری قوم 1947 کی طرح یک جان دو قالب نظر آئی اور اب بھی پوری قوم سیسہ پلائی دیوار کی طرح ایک ہے اور وہ یہ چاہتی ہے کہ امن قائم ہو اور جنگ کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہو، پاکستان قیام امن کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔ وزیر اعظم نے علما کرام سے اپیل کی کہ وہ امت میں مزید اتحاد اور یگانگت کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں، پشاور سے کراچی تک پوری قوم یکجان دو قالب ہے، وہ عناصر جو کہ امت کو تقسیم کرتے ہیں اور دہشت گردی میں ملوث ہیں وہ مسلمان کہلوانے کے حقدار نہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان مسئلہ فلسطین اور کشمیر پر اپنے اصولی مقف پر قائم ہے آج پھر دوبارہ اس مقف کی تجدید کرتا ہوں اور پاکستان کی حکومت اور عوام کی طرف سے یقین دلاتا ہوں کہ اپنے مظلوم بھائیوں اور بہنوں کی آزادی اور ان کا قانونی حق ملنے تک پاکستان کشمیری اور فلسطینی عوام کا ساتھ دیتا رہے گا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حافظ طاہر محمود اشرفی نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ میں پاکستان نے قیام امن کے لیے بھرپور کوششیں کی ہیں، آج اقوام عالم پاکستان کی سفارت کاری کی معترف ہیں، پاکستان نے ہر فورم پر فلسطین کا مسئلہ اٹھایا ہے، مسئلہ فلسطین پر پاکستان کا مقف غیر متزلزل ہے۔ کانفرنس میں وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے امت مسلمہ کے لیے نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کو شیلڈز پیش کیں، فلسطین اور سعودی عرب کے وفود کے سربراہوں نے وزیر اعظم کو شیلڈز دیں۔ وزیر اعظم نے سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے لیے بھی اعزازی شیلڈ دی جو سعودی سفیر نے وصول کی۔ وزیر اعظم نے سعودی عرب کے سفیر، فلسطین کے مفتی اعظم اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے صدر کو بھی شیلڈز دیں جبکہ مفتی اعظم مقبوضہ بیت المقدس محمد احمد حسین نے خصوصی دعا کرائی۔

بقیہ 13

کارپیٹل مارکیٹ میں شامل ہوئے۔ بدھ کو یہاں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن (ایس ای سی پی) کے زیر اہتمام کیپٹل مارکیٹ ڈویلپمنٹ فنڈ پر دستخطوں کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ مشرق وسطی میں قیام امن کیلئے پاکستان کی قیادت اپنا کردار ادا کر رہی ہے اور ان کوششوں کے اچھے نتائج بھی سامنے آرہے ہیں، ہم سب اس بحران کے جلد از جلد حل کیلئے دعا گو ہیں کیونکہ یہ پاکستان، خطے اور دنیا کے مفاد میں ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مشرق وسطی بحران کے پہلے مرحلے کے اثرات سے نمٹنے کیلئے پاکستان نے معیشت کے حوالے سے بہتر حکمت عملی مرتب کی، اس دوران ہماری توجہ کرنٹ اکاؤنٹ، ادائیگیوں کے توازن اور مالیاتی نظام پر تھی، بحران کے دوسرے اور تیسرے مرحلے کے اثرات کا مقابلہ کرنے کیلئے حکمت عملی کا جائزہ لیا جارہا ہے تاہم اس کا انحصار بحران کی مدت اور شدت پر ہوگا۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ اس بحران کے دوران ہی پاکستان نے چار سال کے وقفے کے بعد بین الاقوامی کیپٹل مارکیٹس میں واپسی کی، اس سے معیشت پر ہمارے اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے اعتماد کی عکاسی ہو رہی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ متحرک اور فعال کیپٹل مارکیٹس ترقی اور نمو کے انجن ہوتے ہیں، مشرق وسطی کے حالیہ بحران سے یہ سبق سیکھا ہے کہ ہر ملک کے پاس کمرشل اور سٹریٹجک ذخائر کا ہونا ضروری ہے، سولر، ہوا اور متبادل ذرائع سے توانائی کے حصول پر توجہ دینا ہوگی، حکومت متبادل توانائی کے اہداف کے حصول کیلئے مالی وسائل کی فراہمی کیلئے تمام ترکوششوں کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بحران کا تیسرا بڑا سبق خود انحصاری ہے، 2022 میں آنیوالے سیلاب کے بعد پاکستان نے بین الاقوامی برادری سے امداد کی اپیل کی تھی جنیوا کانفرنس کے دوران کئی ممالک اور اداروں نے پاکستان کیلئے مالی تعاون کے وعدے کیے جس میں سے بعض وعدوں پر عمل ہوا جبکہ باقی پر ابھی تک عمل درآمد نہیں ہوا، اس کے برعکس جب 2025 میں سیلاب آیا تو اس سے تقریباً پورا پاکستان متاثر ہوا اور اس کی شدت بھی زیادہ تھی تاہم مالی وسائل اور استعداد کی وجہ سے پاکستان نے ریسکیو، ریلیف اور تعمیرنو کیلئے بین الاقوامی برادری سے مدد نہ لینے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کلی معیشت کا استحکام بنیادی چیز ہے اور اس کے نتیجے میں مالی گنجائش پیدا ہوتی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ماحولیات اہم معاملہ ہے، ماحولیاتی اور موسمیاتی مالیات کیلئے حکومت کے ساتھ ساتھ نجی شعبے کا کردار بھی اہم ہے، حکومت بانڈز اور سکوک کے ذریعے اپنا کردار ادا کر رہی ہے تاہم ترقی کا انجن ہونے کے ناطے نجی شعبے کو آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، ہمیں مالیات کیلئے ذرائع کو متنوع بنانے پر توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مالی استحکام پر ہماری توجہ مرکوز ہے، پاکستان عالمی اداروں کے تعاون سے مالی نظام کو مزید مضبوط بنا رہا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں میں دو لاکھ 20 ہزار سے زیادہ سرمایہ کار کیپٹل مارکیٹ میں شامل ہوئے، ان میں ڈیجیٹل رسائی رکھنے والے نوجوانوں کی بڑی اکثریت شامل ہے، مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ کے باوجود صرف اپریل کے مہینے میں 24 ہزار نئے سرمایہ کار مارکیٹ میں داخل ہوئے، اس سے واضح ہو رہا ہے کہ ایکویٹی کے محاذ پر ہماری سمت درست ہے، نوجوانوں میں مالیاتی خواندگی بڑھانے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ ریگولیٹری ماحول کو بہتر بنانے میں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کا کردار اہمیت کا حامل ہے، ہمیں مارکیٹ کی بنیاد کو مزید گہرا اور وسیع کرنے پر توجہ مرکوز کرنا ہوگی، ریگولیٹری ماحول کو جتنا سادہ اور آسان رکھا جائے اس سے بہتری آئے گی، اس ضمن میں قانون سازی کے حوالے سے وزارت خزانہ اور وزارت قانون مل کر ہر قسم کا تعاون فراہم کرنے کیلئے تیار ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ معیشت کو آگے بڑھانے میں نجی شعبے کو اپنا قائدانہ کردار ادا کرنا ہوگا، حکومت پالیسی سازی اور ایکو سسٹم کی فراہمی پر اپنی توجہ دے گی، اس ضمن میں نجکاری کمیشن کے تحت 28 اداروں کی نجکاری کا عمل جاری ہے، پی آئی اے کی نجکاری ہوچکی، اس نجکاری کے دوران ہمیں 2.1 ارب ڈالر تک کی مقامی بولیاں موصول ہوئی تھیں، اس سے ملک میں سرمایہ کاری کی استعداد کی عکاسی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈسکوز کی مرحلہ وار نجکاری بھی جاری ہے، یہ تمام ایسی پیش رفتیں ہیں جن میں ایس ای سی پی کا مؤثر کردار مزید اجاگر ہوتا ہے۔

بقیہ 14

پنجاب کا قیمتی اثاثہ ہیں۔ دیہی علاقوں سے ابھرنے والا ٹیلنٹ قومی سطح پر اپنی پہچان بنا رہا ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ ہماری بچیاں صلاحیتوں میں کسی سے کم نہیں، پنجاب کی بیٹیاں تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ اقصیٰ بانو کی کامیابی دیگر طالبات کیلئے روشن مثال ہے۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ اقصیٰ بانو وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز سے بہت متاثر ہے اور ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عوامی خدمت کا عزم رکھتی ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز کی قیادت میں پنجاب کی بیٹیوں کیلئے نئی راہیں کھل رہی ہیں۔ اس موقع پر وزیر تعلیم نے محکمہ ہائیر ایجوکیشن کو اقصیٰ بانو کیلئے تعریفی سند جاری کرنے اور ایڈیشنل اور سپیشل سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن کو جنوبی پنجاب میں اقصیٰ بانو کے گھر جا کر تعریفی سند دینے کی ہدایت بھی کی۔

بقیہ 15

نے نہ صرف پاکستان کی عالمی اہمیت کو اجاگر کیا بلکہ سفارتی محاذ پر بھی ملک کے لیے نئی راہیں ہموار کیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی قومی اتحاد، مضبوط قیادت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی مظہر ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بڑے چیلنج کے مقابلے میں سرخرو فرمایا اور قومی قیادت کو عالمی سطح پر مؤثر کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کیا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ملک کی قیادت کو مزید کامیابیاں عطا فرمائے اور پاکستان کو ترقی، استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن رکھے۔

بقیہ 16

گی۔ سی ٹی او لاہور سید عبدالرحیم شیرازی نے ہدایت کی کہ صرف وہی گاڑیاں شہر میں داخل ہوسکیں گی جن کے پاس درست ڈرائیونگ لائسنس، فٹنس سرٹیفکیٹ اور مکمل کورڈ باڈی ہوگی۔ انسانی صحت کے پیش نظر دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف بھی سخت کریک ڈاؤن کیا جائے گا۔ مزید برآں باڈی سے باہر سامان، سریا، ٹی آئرن اور دیگر آہنی اشیا لوڈ کرنے والوں کے خلاف مقدمات درج کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ سرکل افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ شہر کے چیکنگ پوائنٹس کی نشاندہی کر کے مربوط ٹریفک پلان تشکیل دیں۔ سی ٹی او نے واضح کیا کہ مقررہ وقت سے پہلے کوئی بھی ہیوی ٹریفک شہر میں داخل نہیں ہو سکے گی، جبکہ ڈی ایس پیز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی نگرانی میں کریک ڈاؤن کو یقینی بنائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ماحولیاتی آلودگی کا باعث بننے والی کسی بھی گاڑی کو سڑکوں پر چلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ لاہور میں بڑھتی ہوئی سموگ اور ماحولیاتی آلودگی کے پیش نظر سی ٹی او لاہور نے سرکل افسران کے ساتھ اہم اجلاس منعقد کیا، جس میں آلودگی کی وجوہات اور ان کے فوری حل کے لیے جامع حکمت عملی تیار کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بغیر ترپال ڈھانپے ریت، مٹی اور بھوسہ لے جانے والی گاڑیوں کا شہر میں داخلہ مکمل طور پر بند ہوگا۔ اس حوالے سے سخت کارروائی کے لیے شہر کے تمام داخلی اور خارجی راستوں پر ناکہ بندی کی جائے گی۔ سی ٹی او لاہور سید عبدالرحیم شیرازی نے ہدایت کی کہ صرف وہی گاڑیاں شہر میں داخل ہوسکیں گی جن کے پاس درست ڈرائیونگ لائسنس، فٹنس سرٹیفکیٹ اور مکمل کورڈ باڈی ہوگی۔ انسانی صحت کے پیش نظر دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف بھی سخت کریک ڈاؤن کیا جائے گا۔ مزید برآں، باڈی سے باہر سامان، سریا، ٹی آئرن اور دیگر آہنی اشیا لوڈ کرنے والوں کے خلاف مقدمات درج کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ سرکل افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ شہر کے چیکنگ پوائنٹس کی نشاندہی کر کے مربوط ٹریفک پلان تشکیل دیں۔ سی ٹی او نے واضح کیا کہ مقررہ وقت سے پہلے کوئی بھی ہیوی ٹریفک شہر میں داخل نہیں ہو سکے گی، جبکہ ڈی ایس پیز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی نگرانی میں کریک ڈاؤن کو یقینی بنائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ماحولیاتی آلودگی کا باعث بننے والی کسی بھی گاڑی کو سڑکوں پر چلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بقیہ 17

انہوں نے بتایا کہ یہ آلات گزشتہ سال لاہور میں منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس رائینوکان کے دوران منعقدہ انٹرنیشنل رائینو پلاسٹی ورکشاپ کے کامیاب انعقاد اور شعبہ ای این ٹی کی پیشہ ورانہ کارکردگی کے اعتراف میں سورس نے عطیہ کیے ہیں۔ تقریب میں ایم ایس پروفیسر ڈاکٹر فریاد حسین کے علاوہ نوجوان ڈاکٹرز اور ہیلتھ پروفیشنلز بھی شریک تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر فاروق افضل نے کہا کہ جدید اینڈوسکوپک ٹیکنالوجی کی دستیابی سے تشخیص اور علاج کے معیار میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹیکنالوجی کی بدولت پیچیدہ سکل بیس سرجریز اب زیادہ محفوظ، کم تکلیف دہ اور مؤثر انداز میں انجام دی جا سکیں گی جس سے مریضوں کو بڑا ریلیف ملے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جدید طبی آلات کا حصول اور نوجوان سرجنز کو عالمی معیار کی تکنیکوں سے ہم آہنگ کرنا پی جی ایم آئی اے ایم سی کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس اقدام سے طبی میدان میں ہونے والی ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچیں گے اور علاج تک رسائی آسان ہوگی۔ پروفیسر ڈاکٹر فاروق افضل نے تعلیمی اداروں اور طبی سوسائٹیز کے درمیان تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اشتراک جونیئر ڈاکٹرز کی پیشہ ورانہ تربیت کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ عام شہریوں کو جدید اور محفوظ علاج کی سہولت فراہم کرنے میں فیصلہ کن کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 18

آن لائن ٹیکسی کمپنیز کے درمیان ایک اہم معاہدہ بھی طے پایا ہے، جس کے تحت تمام ڈرائیورز کا مکمل ڈیٹا پولیس کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام سے مشکوک افراد کی فوری شناخت اور کارروائی میں مدد ملے گی۔ حکام کے مطابق نئی بھرتیوں سے قبل ہر ڈرائیور کی مکمل پولیس ویریفکیشن لازمی ہوگی جبکہ پہلے سے کام کرنے والے ڈرائیورز کا ریکارڈ بھی چیک کیا جا رہا ہے تاکہ کسی بھی خطرے کو بروقت روکا جا سکے۔ یہ اقدام حالیہ سکوٹی گرل واقعہ کے بعد سامنے آیا، جس میں سکیورٹی خدشات بڑھ گئے تھے۔ حکومت نے اس واقعے کے بعد سکیورٹی نظام کو مزید سخت اور مؤثر بنانے کی ہدایات جاری کی تھیں۔ حکام نے آن لائن ٹیکسی کمپنیز کو نئی سکیورٹی پالیسی پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے، جبکہ خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی کا عندیہ بھی دیا گیا ہے۔

بقیہ 19

جارحیت کے جواب میں بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، بھارت میں گھس کر اڈے تباہ کئے اور رافیل طیارے گرائے، ادارے مل کر کام کریں تو اسے پارلیمانی جمہوریت کہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پنجاب اسمبلی میں قانون سازی بہترین انداز میں ہو رہی ہے، چائلڈ میرج ایکٹ کی منظوری بہتر اقدام ہے، ستھرا پنجاب پروجیکٹ بہت اچھے طریقے سے آگے بڑھ رہا ہے۔

بقیہ 20

تعینات، ڈی آئی جی ایچ آر ایم اینڈ ٹریننگ سی سی ڈی پنجاب تنویر حسین کو تبدیل کرکے سٹی پولیس آفیسر فیصل آباد تعینات، ڈپٹی سیکرٹری صحت و آبادی جنوبی پنجاب محمد طاہر کو او ایس ڈی بنا دیا گیا، انہیں محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا، ڈپٹی سیکرٹری محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن مس تانیہ ملک اعوان کو تبدیل کر کے ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ تعینات، تقرری کی منتظر مس سارہ امجد کو ڈپٹی سیکرٹری محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن تعینات، مس اقراء مصطفیٰ کو او ایس ڈی بنا کر محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے کی ہدایت، مس مریم بخت انور کو گریڈ 18 میں ترقی دے کر ڈپٹی سیکرٹری محکمہ صحت و آبادی تعینات جبکہ ڈائریکٹر (ایڈمن اینڈ فنانس) ہارٹیکلچر ایجنسی بہاولپور کا اضافی چارج ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) بہاولپور کو سونپ دیا ہے، جو اپنے موجودہ فرائض کے ساتھ یہ ذمہ داریاں بھی انجام دیں گے۔ علاوہ ازیں سعودی عرب میں حج کی ادائیگی کے لیے سیکرٹری پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ پنجاب رفاقت علی کی 21 مئی سے 14 جون 2026 تک 25 روز چھٹی منظور، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ سکول ایجوکیشن محمد فاروق قمر کی 10 مئی سے 10 جون 2026 تک 32 روز کی چھٹی منظور اور چیف ایگزیکٹو آفیسر/ایم ڈی سیالکوٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی سلمان احمد کی 13 مئی سے 05 جون 2026 تک 24 روزہ چھٹی منظور کی گئی ہے جبکہ واضح کیا گیا ہے کہ اس سفر پر حکومت پنجاب کے ذمہ کوئی مالی بوجھ نہیں ہوگا۔ جبکہ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ (اے سی ای) پنجاب ندیم حسین کی بھی 7 جون سے 27 جون 2026 تک 21 روزہ بیرون ملک چھٹی منظور کی گئی ہے جس کے دوران وہ سنگاپور اور کینیڈا کا دورہ کریں گے جبکہ واضح کیا گیا ہے کہ اس سفر پر حکومت پنجاب کے ذمہ کوئی مالی بوجھ نہیں ہوگا۔ اس ضمن میں محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی جانب سے باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیئے گئے ہیں۔

بقیہ 21

پی سی ون میں بھی گاڑیوں کی خریداری شامل نہیں کی جا سکے گی۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ غیر استعمال شدہ فنڈز کو پرانی اور نئی سکیموں کے لیے استعمال کیا جائے گا، تاہم اس کے لیے غیر استعمال شدہ فنڈز کے استعمال کے لئے ”ایس اپی“ سٹیئرنگ کمیٹی کی منظوری لازمی ہوگی، کمیٹی فنڈز کے اجرا، سرنڈر اور پروگرام کی مجموعی تفصیلات کا بھی جائزہ لے گی۔ مزید برآں ترقیاتی منصوبوں کے لیے بینرز، تشہیری مہم یا ڈونر پارٹیوں جیسے غیر ضروری اخراجات کی اجازت نہیں ہوگی، جبکہ کسی بھی ادارے کو ترقیاتی سکیموں پر انتظامی اوور ہیڈز چارج کرنے سے بھی روک دیا گیا ہے۔ منصوبوں کی تکمیل پر متعلقہ محکموں سے کمپلیشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنا لازمی ہوگا، جبکہ ہر سکیم کی رپورٹ میں اس کے اثرات، اخراجات، اہداف اور تکمیل کی تفصیلات شامل کی جائیں۔ حکم نامے کے مطابق سٹیئرنگ کمیٹی منصوبوں کی پیش رفت کا وقتاً فوقتاً جائزہ لے گی اور عملدرآمد کے دوران پیش آنے والے مسائل کو حل کرنے کی بھی ذمہ دار ہوگی۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان اقدامات سے ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت بڑھے گی اور عوامی وسائل کا ضیاع روکنے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 22

روڈ پر آپریشن کرتے ہوئے نادہندہ الخیر ریسٹورنٹ کو بند کر دیا جبکہ کمرشل واجبات کی عدم ادائیگی پر عمر اشرف گودام، اکبر بلڈنگ سٹور اور میاں سٹیٹ کو بھی سربمہر کر دیا گیا۔ دوسری جانب ٹاؤن پلاننگ ونگ نے بغیر نقشہ اور خلاف ضابطہ تعمیرات کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے سمن آباد زون کے مختلف علاقوں میں آپریشن کیا۔ ایم او پلاننگ ڈاکٹر رائے امتیاز کی نگرانی میں نونا ریاں، اچھرہ، پکی ٹھٹی، شاہ دین سکیم، رستم پارک اور پتھر مارکیٹ میں کارروائیاں کی گئیں، جہاں 7 غیر قانونی عمارتیں مسمار جبکہ 7 کو سیل کر دیا گیا۔ حکام کے مطابق منظور شدہ نقشوں کے خلاف تعمیرات کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

بقیہ 23

فارا یجوکیشن پالیسی اینڈ ڈویلپمنٹ، شعبہ جینڈر سٹڈیز اور حکومت پنجاب کے اشتراک سے صوبہ پنجاب میں ٹی بی کے خاتمے کے حوالے سے نوجوانوں میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد علی، پی ڈی صوبائی ٹی بی کنٹرول پروگرام ڈاکٹر طلحہ خان شیروانی، پراجیکٹ منیجر ڈاکٹر امبر الٰہی، چیئرپرسن شعبہ جینڈر سٹڈیز پروفیسر ڈاکٹر روبینہ ذاکر، ڈائریکٹر صغریٰ بیگم سنٹر فار ایجوکیشن پالیسی اینڈ ڈویلپمنٹ ڈاکٹر سونیا عمر، فیکلٹی ممبران اور طلبا و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں صوبائی وزیر خواجہ عمران نذیر نے کہا کہ تین چار سال پہلے پاکستان کے ڈیفالٹ ہونے کی باتیں کی جا رہی تھیں، مگر ہماری سیاسی و عسکری لیڈرشپ کے فیصلوں نے نہ صرف ملک کو ڈیفالٹ ہونے سے بچایا بلکہ آج دنیا بھر میں ایک منفرد مقام پر پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے پاس انتہائی ہلکا اور چھوٹا نیوکلیئر بم موجود ہے جو 40 کلومیٹر تک ہر چیز کونست و نابود کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بروقت ایٹمی دھماکے نہ ہوتے تو شاید آج حالات مختلف ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کو بھی پتا ہے کہ ہم شام، ایران یا لبنان کی طرح نہیں بلکہ بھارت اور اسرائیل کو بھی تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹی بی سمیت دیگر موذی بیماریوں کے تدارک کے لئے جلد وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز بہت بڑے آگاہی پروگرام کا اعلان کریں گی، جس میں شمولیت سے طلبہ کی تعلیمی استعداد کار اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنی قومی زبان کے فروغ کے لئے کردار ادا کریں اور ملک کے مثبت تشخص کا اجاگر کرنے کے لئے عملی کام کریں۔ انہوں نے کہا یہ سب اسی وقت ممکن ہوگا جب ہم مذہب اور سیاست کے نام پر نفرت اور تقسیم کی بجائے متحد ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد علی قابل اور غیر متنازعہ شخص ہیں اور یقین ہے کہ اس تاریخی درسگاہ کو مزید خوشحال بنانے میں کردار ادا کریں گے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد علی نے کہا کہ چار دن پاکستان میں یوم فتح کے ہیں جو ہمیں قومی اتحاد، عسکری وسیاسی لیڈرشپ کے ویژن اور عزم کی بدولت نصیب ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن بنیان مرصوص کے دوران قوم کو کسی قسم کا خوف نہیں تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ دشمن ہماری سرحد پار کرنے کی ہمت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ، ایران جنگ میں پاکستان کا دنیا بھر میں امن کے سفیر کا تشخص اجاگر ہوا ہے جسے قائم رکھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں شعبہ صحت و تعلیم میں اچھے کام ہو رہے ہیں جن کی تعریف اور معاونت کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کے آگاہی پروگرام میں زیادہ سے زیادہ طلبہ کو شرکت کا موقع ملنا چاہیے تاکہ ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور ذمہ داریوں میں اضافہ ہوسکے۔ انہوں نے کہا کہ ٹی بی کی تشخیص اور سدباب کے لئے آگاہی پھیلانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بہترین تقریب کے انعقاد پر منتظمین کی کاوشوں کو سراہا۔ ڈاکٹر طلحہ خان شیروانی نے کہا کہ اکثر بیماریاں خون سے لگتی ہیں مگر ٹی بی ہوا سے پھیلتی ہے۔ انہوں نے کہا شوگر، کینسر اور فالج کے مریضوں میں ٹی بی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برصغیر میں تقریباً ہر شخص میں ٹی بی کا جرثومہ موجود ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹی بی کنٹرول کے لئے سسٹم کو ڈیجیٹلائز اور اپ گریڈ کرنے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر روبینہ ذاکر نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ شعبہ جینڈر سٹڈیز کے طلبہ ٹی بی کنٹرول پروگرام بارے آگاہی حاصل کرکے اس پروگرام کے سفیر بنیں۔ انہوں نے کہا کہ جامعات کو صحت مراکز کے ساتھ مل کر اقدامات کرنا ہوں تاکہ ٹی بی کی علامات اور منتقلی بارے طلبہ کو بتایا جاسکے۔ ڈاکٹر امبر الٰہی نے کہا کہ پاکستان کی 60 فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے جن کی درست رہنمائی سے ٹی بی کنٹرول بارے گھر گھر پیغام پہنچایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق صحت مند پنجاب کیلئے اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹی بی کا مریض دس تا پندرہ لوگوں کو متاثر کرسکتا ہے۔ ڈاکٹر سونیا عمر نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی کے بیشتر طلبا وطالبات کمیونٹی سرورسز کے لئے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ٹی بی میڈیکل سے زیادہ سماجی مسئلہ ہے

بقیہ 24

خصوصی شرکت کی۔ کمشنر سوشل سکیورٹی ذوالفقار علی کھرل اور وائس چانسلر ہیلتھ سروسز ڈاکٹر شہزاد علی خان نے تقریب میں شرکت کی۔ تقریب میں نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال لاہور میں جدید اوکیوپیشنل سیفٹی اینڈ ہیلتھ مینجمنٹ سنٹر اور پنجاب سوشل سکیورٹی نرسنگ کالج کے قیام اور اکیڈمک اشتراک کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر لیبر محمد منشااللہ بٹ نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر ورکرز کی صحت و تحفظ کیلئے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ورکرز کی صحت، تحفظ اور فلاح کیلئے اداروں کے درمیان باہمی اشتراک خوش آئند اور مثبت پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند اور محفوظ ورکرز صنعتی ترقی اور پیداواری صلاحیت میں اضافے کا باعث بنیں گے۔ پنجاب سوشل سکیورٹی نرسنگ کالج کے قیام سے تربیت یافتہ نرسنگ اور الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز کی کمی پوری ہوگی ان کا مزید کہنا تھا کہ اکیوپیشنل سیفٹی ہیلتھ مینجمنٹ سنٹر میں تربیت، تحقیق، جدید طبی سہولیات کو فروغ دیا جائے گا۔ ورکرز کو کام کی جگہوں پر محفوظ ماحول کی فراہمی کیلئے جدید نظام متعارف کرایا جا رہا ہے۔ نرسنگ کالج کے قیام سے صحت کے شعبے کیلئے مضبوط اور پائیدار پروفیشنل افرادی قوت تیار ہوگی۔ اس موقع پر کمشنر سوشل سکیورٹی ذوالفقار علی کھرل نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جدید نرسنگ ٹریننگ کے ذریعے طبی سہولیات کا معیار قومی اور بین الاقوامی سطح کے مطابق بہتر بنایا جائے گا۔ آکوپیشنل سیفٹی ہیلتھ مینجمنٹ سنٹر کے قیام سے ورکرز میں بیماریوں کی بروقت تشخیص ممکن ہوگی اور صنعتی علاقوں میں بیماریوں کے پھیلاؤ اور پیٹرن کی مانیٹرنگ بھی ممکن ہوگی۔

بقیہ 25

پولیس نے بتایا کہ بچے کا میڈیکل کروایا جا رہا ہے، واقعے کی تحقیقات جاری ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

بقیہ 26

کہا کہ گزشتہ 9 سال سے زیر التوا کنگ سلمان ہسپتال کی تعمیر کا منصوبہ اب عملی طور پر شروع کیا جا رہا ہے، سعودی گرانٹ سے تعمیر ہونے والے اس ہسپتال کے لیے بین الاقوامی سطح پر بولی (ٹینڈرنگ) کا عمل شروع کیا جائیگا، ابتدائی مرحلے میں تقریباً 7 ارب روپے کی لاگت سے 200 بیڈز پر مشتمل جدید ہسپتال تعمیر کیا جائے گا، جسے بعد ازاں توسیع دے کر 600 بیڈز تک بڑھایا جائے گا۔ منصوبے کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز ماہ جولائی سے 24 گھنٹے کی بنیاد پر کیا جائے گا اور اسے مقررہ مدت سے قبل مکمل کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران اسلام آباد کے ہسپتالوں میں 380 بیڈز کا اضافہ کیا جا چکا ہے جبکہ صحت سہولت پروگرام میں شامل 19 ہسپتالوں کو شامل کیا جائے تو مجموعی طور پر 6633 بیڈز کا اضافہ بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام ایک ایسا مؤثر اقدام ہے جس کا مقصد عوام کو بیماریوں سے بچانا ہے۔ وزیر صحت نے آبادی میں تیزی سے اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی آبادی میں ہر سال نیوزی لینڈ کی آبادی کے برابر اضافہ ہو رہا ہے، جس کے باعث صحت کے نظام پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔

بقیہ 27

ہوئے ہیں، فضائی آلودگی شہریوں خصوصاً بچوں کی صحت کیلئے انتہائی خطرناک ہے، درخت لگانا کافی نہیں ان کی حفاظت بھی ضروری ہے، ماحولیاتی نقصانات کا ازالہ عالمی ذمہ داری ہے، موسمیاتی بحران میں ذمہ دار اور متاثرہ ممالک برابر نہیں ہیں۔ جمعرات کو یہاں بریتھ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مصدق ملک نے کہا کہ بریتھ پاکستان کانفرنس کا مقصد اس حقیقت کو اجاگر کرنا ہے کہ ماحولیاتی تباہیوں کے باعث لوگوں کے لیے سانس لینا بھی مشکل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل سیلابوں کے نتیجے میں ہزاروں افراد جاں بحق اور زخمی ہوئے جبکہ کروڑوں لوگ بے گھر ہوئے۔ انہوں نے یونیورسٹی آف شکاگو کی تحقیق کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آلودہ ہوا کے باعث انسانی زندگی کے چھ سے سات سال کم ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ پاکستان عالمی سطح پر ایک فیصد سے بھی کم کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتا ہے جبکہ دنیا کے صرف دس ممالک تقریباً 70 سے 75 فیصد کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کر رہے ہیں اور تین ممالک مل کر تقریباً 60 فیصد اخراج کے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے اسے عالمی ناانصافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ جو ممالک آلودگی پیدا کر رہے ہیں وہ اس کے اثرات نہیں بھگت رہے جبکہ متاثرہ ممالک اس کا خمیازہ اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ صرف انصاف کا نہیں بلکہ انسانی حقوق کا بھی ہے، کیونکہ ترقی پذیر ممالک کے عوام بھی برابر کے حقوق رکھتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ماحولیاتی مسائل کے حل کے لیے سیاسی عزم اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کی 64 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے اور نوجوانوں کے پاس بہترین آئیڈیاز موجود ہیں مگر انہیں مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے حکومت نے ایک پروگرام کا اعلان کیا ہے، جس کے تحت ہر سہ ماہی مقابلے منعقد کیے جائیں گے اور نوجوانوں کو ان کے تخلیقی اور سائنسی منصوبوں کے لیے مالی معاونت فراہم کی جائیگی۔ انہوں نے بتایا کہ گرین یونیورسٹی کے قیام پر بھی کام جاری ہے جہاں پاکستانی اور غیر ملکی طلبہ و اساتذہ مشترکہ تحقیق کریں گے، اور ایسی تحقیق کو فروغ دیا جائے گا جو عملی اور تجارتی بنیادوں پر قابل اطلاق ہو۔ انہوں نے کہا کہ اطالوی یونیورسٹی کے ساتھ بھی ایک منصوبے کو حتمی شکل دی جا رہی ہے جس کے تحت پاکستانی طلبہ اطالوی طلبہ اور اساتذہ کے ساتھ مل کر تحقیق کریں گے جبکہ بین الاقوامی ماہرین اس تحقیق کی نگرانی کریں گے تاکہ عملی اور کمرشل بنیادوں پر نتائج حاصل کیے جاسکیں۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ اگر نوجوانوں کو مواقع اور وسائل فراہم کیے جائیں تو وہ نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا کے مسائل خصوصاً پانی اور ماحولیاتی چیلنجز کے شعبوں کا حل پیش کر سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ بریتھ پاکستان دراصل اس جدوجہد کی ایک علامت ہے جس کا مقصد ہر انسان کے لیے صاف ہوا اور بہتر ماحول کو یقینی بنانا ہے۔

بقیہ 28

مذاکرات ہوئے۔ نائب وزیر اعظم نے کہا کہ ہم نے امریکا ایران سے کہا کہ آپ ساتھ بیٹھیں، ہم سے کہا گیا کہ آپ بھی ہمارے ساتھ بیٹھیں۔ اسحاق ڈار کا کہنا ہے کہ ایران کہتا تھا کہ امریکا اور ایران کے درمیان اس سے پہلے بالواسطہ مذاکرات ہوتے رہے، پاکستان کی ثالثی میں امریکا ایران کے درمیان اسلام آباد میں 21 گھنٹے مذاکرات ہوئے۔ پیغام اسلام کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین کی پاسداری کے لیے ہماری جان بھی حاضر ہے، پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی معاہدہ اہم سنگ میل ہے۔ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ بھارت پہلگام واقعے کا بے بنیاد الزام لگا کر پاکستان پر حملہ آور ہوا، پاکستانی قوم نے معرکہ حق میں مثالی اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی سربراہی میں پاک افواج نے فتح حاصل کی، پاکستان کو کوئی میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا۔ نائب وزیر اعظم نے مزید کہا کہ دنیا کو آج پیچیدہ چیلنجز درپیش ہیں، ہماری اجتماعی کوششوں سے غزہ میں جنگ بندی ممکن ہوئی، فلسطین کی آزادی کے لیے صدر ٹرمپ سے بات کی، جنگ بندی کے نتیجے میں فلسطین میں خونریزی رکی نہیں تو اس میں کمی ضرور آئی ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ مسئلہ کشمیر اور فلسطین کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، مسئلہ کشمیر کے حل اور آزادی تک خطے میں کشیدگی برقرار رہے گی

بقیہ 29

لایا گیا اور 5 ہزار 634 اشتہاری ملزمان کی گرفتاریاں بھی یقینی بنائیں گئیں ہیں جبکہ خفیہ اطلاعات پر دیگر اضلاع سے بھی 194 خطرناک اشتہاری گرفتار کیے گئے ہیں۔ ڈی آئی جی آپریشنز نے بتایا کہ شہر میں جرائم کی بیخ کنی کیلئے بڑے پیمانے پر آپریشن جاری ہے سول وردی اہلکار اشتہاریوں اور گینگز کی ریکی کر رہے ہیں، امن و امان کی بحالی کے لئے جرائم پیشہ عناصر کا جیل میں ہونا ضروری ہے، کیمونٹی پولیسنگ کے عوام ہماری مدد کرکے اپنی ذمہ داری ادا کریں۔

بقیہ 30

لیے او پن داخلہ ہوگا۔ کمشنر لاہور ڈویژن مریم خان نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ آج ضلعی انتظامیہ لاہور کے تحت کمیٹی لبرٹی وینیو کا دورہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامات روسٹرم کے مطابق تمام محکمے وینیو ایریا پر آج سے فوکس کریں، معرکہ حق لبرٹی تقریب کیلئے بہترین ٹریفک اور پارکنگ انتظامات کیے جائیں۔ کمشنر لاہور نے کہا کہ سکیورٹی، صفائی، روڈ ڈائیورژنز، میونسپل انتظامات کو بہترین مینجمنٹ کے ساتھ ترتیب دیا جائیگا۔ کمشنر لاہور نے مزید کہا کہ 8 مئی جمعہ کو معرکہ حق تقریبات کو شایان شان انداز میں منایا جائے گا، معرکہ حق ہماری درخشاں تاریخ کے سنہرے معرکوں میں شامل ہے۔ اجلاس میں ڈی سی لاہور کیپٹن رعلی اعجاز، ایس ایس پی آپریشنز توقیر احمد، ایڈیشنل کمشنر محمد ارشد بھٹی سمیت پی ایچ اے، ٹریفک پولیس و دیگر محکموں کے افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 31

اور معروف آن لائن ٹیکسی کمپنیز کے درمیان ایک اہم معاہدہ بھی طے پایا ہے، جس کے تحت تمام ڈرائیورز کا مکمل ڈیٹا پولیس کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام سے مشکوک افراد کی فوری شناخت اور کارروائی میں مدد ملے گی۔ حکام کے مطابق نئی بھرتیوں سے قبل ہر ڈرائیور کی مکمل پولیس ویریفکیشن لازمی ہوگی، جبکہ پہلے سے کام کرنے والے ڈرائیورز کا ریکارڈ بھی چیک کیا جا رہا ہے تاکہ کسی بھی خطرے کو بروقت روکا جا سکے۔ یہ اقدام حالیہ سکوٹی گرل واقعہ کے بعد سامنے آیا، جس میں سکیورٹی خدشات بڑھ گئے تھے۔ حکومت نے اس واقعے کے بعد سکیورٹی نظام کو مزید سخت اور مؤثر بنانے کی ہدایات جاری کی تھیں۔ حکام نے آن لائن ٹیکسی کمپنیز کو نئی سکیورٹی پالیسی پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے، جبکہ خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی کا عندیہ بھی دیا گیا ہے۔

بقیہ 32

فراہم کرنے کی اجازت ہوگی، لائسنس ہولڈرز ہوائی جہاز میں انٹرنیٹ اور موبائل ٹیلی کمیونیکیشن خدمات فراہم کر سکیں گے۔ ہوائی جہاز میں موبائل سروس 3000 میٹر بلندی پر مشروط ہے، لائسنس کی مدت 10 سال مقرر کی گئی ہے جبکہ تجدید کی سہولت حاصل ہوگی، سروس شروع کرنے سے پہلے پی ٹی اے سے باقاعدہ سرٹیفکیٹ لازمی لینا ہوگا۔ لائسنس ہولڈر کو 12 ماہ میں سروس کا آغاز کرنا ہوگا۔ لائسنس ہولڈرز کے لئے پاکستان میں ڈیٹا اسٹوریج اور پراسیسنگ لازمی قرار دی گئی ہے، سیٹلائٹ آپریٹر کی پی ایس اے آربی میں رجسٹریشن بھی لازمی ہوگی۔ اس کے علاوہ بین الاقوامی بینڈ وڈتھ مقامی ایل ڈی آئی لائسنس یافتہ سے حاصل کرنا لازم ہوگا۔ صارفین کے ڈیٹا کی رازداری اور سکیورٹی یقینی بنانے کی شرط بھی شامل کی گئی ہے۔ بغیر منظوری ٹیلی کام آلات کے استعمال پر پابندی ہوگی، خدمات کا معیار بین الاقوامی معیار کے مطابق رکھنے کی شرط عائد کی گئی ہے۔ اسپیکٹرم فیس فی الحال لاگو نہیں، مستقبل میں نظر ثانی ممکن ہو گی، لائسنس کسی کو منتقل کرنے کے لیے پی ٹی اے کی پیشگی اجازت ضروری ہوگی، قوانین کی خلاف ورزی پر لائسنس معطل یا ختم کیا جاسکے گا۔

بقیہ 33

تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ پولیس کی جانب سے شواہد اکٹھے کرکے لاش پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال منتقل کر دی گئی ہے جبکہ مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ ترجمان راولپنڈی پولیس کے مطابق ملزمان کو گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے گا۔

بقیہ 34

کے مطابق لڑکی کے بھائی سمیت 6 افراد نے مبینہ طور پر جوڑے کے گھر پر حملہ کیا، لڑکی اور اس کے شوہر کو تشدد کا نشانہ بنایا اور بعد ازاں لڑکی کو زبردستی ساتھ لے گئے۔ واقعہ کا مقدمہ تھانہ جھال چکیاں میں درج کر لیا گیا ہے جبکہ پولیس نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔

بقیہ 35

کی کار، موبائل اور نقدی چھین لی اور اسے ویرانے پر پھینک کر فرار ہو گئے تفصیلات کے مطابق سرگودھا کے قصبہ بھلوال میں نہر سلیمان پورہ کے قریب کار سوار 6 ڈاکوں نے سائرن بجا کر شہری عبدالوہاب کی گاڑی کو زبردستی روکا اور گن پوائنٹ پر کار سے اتار کر آنکھوں پر پٹی باندھ کر نامعلوم مقام پر لے گئے جہاں مغوی کو 7 گھنٹے تک یرغمال بنا کر حراساں کیا گیا اور اس سے 75 لاکھ مالیت کی کار، 7 لاکھ 10 ہزار مالیت کا موبائل اور 2 لاکھ 50 ہزار روپے نقدی چھین کرائے ٹی ایم سے مزید 75 ہزار 128 روپے نکلوالئے اور مغوی شہری کو ویرانے میں پھینک کر فرار ہوگئے جس کی اطلاع پر تھانہ بھلوال پولیس نے دفعہ 395 اور 365 کے تحت مقدمہ درج کرلیا اور ڈاکوں کی تلاش میں مصروف تفتیش ہے۔

بقیہ 36

دہی پاکستان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی، ہم سرحدوں سے دور سہی مگر ہمارے دل ہمیشہ وطن کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ اوورسیز پاکستانیوں نے کہا کہ ہم دنیا کے کسی بھی کونے میں ہوں، ہماری پہچان صرف پاکستان ہے، انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہر مشکل اور ہر طوفان میں ہم اپنے ملک کے ساتھ کھڑے ہیں۔ دیار غیر میں مقیم پاکستانیوں کی مادر وطن سے محبت اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ قوم متحد اور ناقابل شکست ہے۔

بقیہ 37

کو جلد از جلد مکمل کریں گے، پہلا سرکاری آٹزم سکول مریض بچوں کے لئے روشنی کی کرن ہے، سرگودھا میں انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی بننے سے مریضوں کو آسانی اور سہولت حاصل ہوئی، ہر ضلع میں کیتھ لیب پراجیکٹ کی وجہ سے امراض دل کا فوری اور مؤثر علاج ممکن ہو رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر ضلع میں فالج کے فوری علاج کیلئے سٹروک مینجمنٹ سنٹر قائم کئے جا رہے ہیں، اپنا چھت، اپنا گھر سکیم کے تحت سوا لاکھ کے لگ بھگ گھر تیزی سے تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ مریم نواز شریف نے مزید کہا کہ پنجاب میں بے روزگار اور بے زمین کاشتکاروں کے لئے اپنا کھیت، اپنا روزگار پراجیکٹ شروع کر رہے ہیں، الیکٹرک بس پنجاب کے ہر دور دراز دیہات میں عوام کو آرام دہ اور مفت سفر کی سہولت مہیا کر رہی ہے۔

بقیہ 38

ہماری دعوت پر اسلام آباد آئی۔ امریکا اور ایران کے درمیان 1979 کے بعد پہلی بار براہ راست مذاکرات ہوئے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ امت کو تقسیم کرنے والے اور دہشت گردی میں ملوث عناصر مسلمان کہلانے کے لائق نہیں، کشمیر اور فلسطین پر پاکستان اپنے اصولی موقف پر قائم ہے، کشمیریوں کو اور فلسطینیوں کو ان کا حق ملنے تک پاکستان انکا ساتھ دیتا رہے گا۔

معرکہ حق، بھارت کو موثر جواب دے کر برتری ثابت کی، بیرسٹر دانیال چوہدری

پاکستان ہر قسم کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے اور قوم اپنی افواج کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑی ہے، پارلیمانی سیکرٹری

راولپنڈی (این این آئی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و نشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ آپریشن ''بنیان مرصوص'' قومی اتحاد، استقامت اور دفاعی قوت کی علامت بن کر سامنے آیا ہے جس کی کامیابی میں افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ مہارت، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت اور وزیر اعظم شہباز شریف کی حکمت عملی کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔

قومی سلامتی کیلئے شہدا کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، جہانگیر غوری

شہدائے معرکہ حق کو خراج عقیدت، ملک کی ترقی اور استحکام کیلئے قومی یکجہتی ناگزیر ہے، رہنما کارواں فکر و عمل

حجرہ شاہ مقیم (این این آئی) رہنما کاروان فکر و عمل محمد جہانگیر خاں غوری نے معرکہ حق کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کی سلامتی اور بقا شہدا کی لازوال قربانیوں کی مرہون منت ہے۔ جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ شہداء نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے قوم کو امن اور آزادی جیسی عظیم نعمت عطا کی جسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی اور ان کے مشن کو آگے بڑھانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ محمد جہانگیر خاں غوری نے کہا کہ شہداء ہمارے حقیقی ہیرو ہیں جنہوں نے مادر وطن کے دفاع کیلئے اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی ترقی اور استحکام کیلئے قومی یکجہتی اور اتحاد ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ قوم ہر مشکل گھڑی میں اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی

حجرہ شاہ مقیم، ذخیرہ اندوزوں کیخلاف گرینڈ آپریشن، ہزاروں بوریاں برآمد

حجرہ شاہ مقیم (این این آئی) ڈپٹی کمشنر اوکاڑہ احمد عثمان جاوید کی ہدایت پر تحصیل انتظامیہ نے ذخیرہ اندوزوں کے خلاف گرینڈ آپریشن کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر کارروائیاں کیں۔ اسسٹنٹ کمشنر فیصل شہزاد چیمہ نے مختلف علاقوں میں سات مقامات پر چھاپے مار کر گندم کا بڑا ذخیرہ برآمد کیا۔ کارروائی کے دوران 35 ہزار گندم کی بوریاں قبضے میں لے کر گودام سیل کر دیئے گئے۔

لاہور: آئی جی پنجاب عبدالکریم ی ایس ایس امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے پنجاب پولیس کے انٹیلی جنس آفیسر محسن خالد سے ملاقات کے دوران گفتگو کر رہے ہیں۔

ارشاد رانجھانی قتل کیس میں 2 سابق اہلکاروں کی ضمانت منسوخ، گرفتاری کا حکم

انسداد دہشت گردی کی عدالت نے سابق سب انسپکٹر علی گوہر اور سابق کانسٹیبل الطاف کو گرفتار کرنے کا حکم بھی دیا

کراچی (این این آئی) انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت نے ارشاد رانجھانی قتل کیس میں 2 سابق پولیس اہلکاروں کی عبوری ضمانت منسوخ کرتے ہوئے جیل بھیجنے کا حکم دیدیا۔ کراچی سینٹرل جیل انسداد دہشتگردی کمپلیکس میں خصوصی عدالت میں ارشاد رانجھانی قتل کیس کی سماعت ہوئی۔ عدالت نے 2 سابق پولیس اہلکاروں کی عبوری ضمانت منسوخ کردی اور دونوں ملزمان کو حراست میں لیکر جیل بھیجنے کا حکم دیدیا۔ ملزمان میں سابق سب انسپکٹر علی گوہر اور سابق کانسٹیبل الطاف علی شامل ہیں۔ عدالت نے ریمارکس دیئے کہ شواہد سے دونوں ملزمان کا واقعہ سے تعلق ثابت ہوتا ہے۔ عبوری ضمانت کی توثیق کے لیے کوئی معقول وجہ موجود نہیں۔ مدعی کے وکیل فاروق حیدر جتوئی نے موقف اپنایا تھا کہ 2023 میں شریک ملزم عبدالرحیم شاہ کو سزا ہو چکی ہے

شہدائے معرکہ حق کو خراج عقیدت، پارک میں تقریب

حجرہ شاہ مقیم (این این آئی) معرکہ حق کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے جناح پارک میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں سرکاری افسران، سول سوسائٹی اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب میں اسسٹنٹ کمشنر مرزا راحیل بیگ اور سی او ایم سی عمر نسیم بھی شریک ہوئے جبکہ شرکاء نے شمعیں روشن کر کے شہدائے وطن سے اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کیا۔

مورو میں لوڈشیڈنگ معمول پر لانے کا اعلان

بقایاجات کی ادائیگی اور بجلی چوری روکنے کی اپیل، سوشل میڈیا غلط پروپگنڈہ کرنے سے گریز کریں

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) مورو میں لوڈشیڈنگ معمول پر لانے کا اعلان، بقایاجات کی ادائیگی اور بجلی چوری روکنے کی اپیل، سوشل میڈیا غلط پروپگنڈہ کرنے سے گریز کریں۔ انجنیئر عبدالستار چنا نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک ماہ قبل سوشل میڈیا پر لوڈشیڈنگ سے متعلق منفی پروپیگنڈہ کیا گیا، جبکہ امتحانات کے دوران بجلی کے اوقات میں تبدیلی اور عالمی حالات خصوصاً جنگ اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے باعث لوڈشیڈنگ میں وقتی اضافہ ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ اب صورتحال بہتر ہو چکی ہے اور بجلی کی فراہمی معمول کے مطابق بحال کی جا رہی ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بجلی کے موجودہ بلوں کے ساتھ بقایاجات بھی ادا کریں اور بجلی چوری سے اجتناب کریں، کیونکہ اس عمل سے لوڈشیڈنگ میں اضافہ ہوتا ہے۔ انجنیئر عبدالستار چنا کے مطابق مورو میں تقریباً 12 ارب روپے کے بقایاجات ہیں جبکہ ہر ماہ کروڑوں روپے کی بجلی استعمال کی جاتی ہے مگر بلنگ صرف چند لاکھ روپے تک محدود رہتی ہے۔ انہوں نے شہریوں کو ہدایت کی کہ گھروں میں غیر ضروری برقی آلات جیسے اضافی بلب، پنکھے، اے سی اور استری کے استعمال سے گریز کریں تاکہ بجلی کی بچت ممکن ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صارفین کو اگر بلوں، ریڈنگ یا ڈیڈکشن سے متعلق کوئی مسئلہ ہو تو وہ براہ راست ان کے دفتر آ کر ملاقات کریں، ان کے

مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ اس موقع پر یونین چیئرمین شاہنواز ملاح، بابو امتیاز ملاح، ڈویژن سیکریٹری عبدالحمید گھانگھرو، ایس ڈی او ون نذیر پنہور، ایس ڈی او شیراز میمن، شفقت علی قریشی، دانش میمن سمیت دیگر افراد بھی موجود تھے۔

کاروباری شخصیت ایڈووکیٹ محبوب علی زرداری کا پولیس گردی کے خلاف احتجاج

مورو شہر کی معروف کاروباری شخصیت ایڈووکیٹ محبوب علی زرداری نے اپنے بیان میں مورو پولیس کی مبینہ زیادتیوں پر سخت تشویش کا اظہار کیا

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) کاروباری شخصیت ایڈووکیٹ محبوب علی زرداری کا پولیس گردی کے خلاف احتجاج۔ مورو شہر کی معروف کاروباری شخصیت ایڈووکیٹ محبوب علی زرداری نے اپنے بیان میں مورو پولیس کی مبینہ زیادتیوں پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مورو پولیس نے ''غیر قانونی بیگار'' (کسی کے اشارے پر کام کرنا) بھرتے ہوئے میرے کزن میر شاہنواز زرداری کو رات کے وقت مورو کے مین روڈ پر واقع ایک ہوٹل سے گرفتار کیا۔ بعدازاں، انہیں کنڈیارو پولیس کے حوالے کر کے چرس کا جھوٹا کیس داخل کروا دیا گیا ہے، جو کہ ایک سراسر غیر قانونی عمل ہے اور ہم اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ ایڈووکیٹ محبوب زرداری کا کہنا ہے کہ گرفتاری مورو شہر سے عمل میں لائی گئی، جبکہ مقدمہ دوسرے شہر (کنڈیارو) میں درج کیا گیا۔ ایف آئی آر میں جو کچھ درج ہے وہ سراسر جھوٹ پر مبنی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہمارے پاس سی سی ٹی وی فوٹیج بطور ثبوت موجود ہیں، جن میں صاف دیکھا جا سکتا ہے کہ مورو پولیس کے ایس ایچ او مورو امتیاز علی کھاوڑ، موروٹی تھانے کے اے ایس آئی اسد چانڈیو، موروٹی تھانے کے پولیس اہلکار ایاز بھٹو اور دیگر پولیس اہلکار میر شاہنواز زرداری کو بغیر کسی وارنٹ یا کرمنل کیس کے گرفتار کر کے لے جا رہے ہیں۔ محبوب علی زرداری نے مزید کہا کہ میرا کزن میونسپل کمیٹی مورو میں سرکاری ملازم ہے، جسے منشیات فروش ظاہر کر کے پھنسایا گیا ہے، میر شاہنواز ایک پڑھا لکھا اور شریف شہری ہے، جس پر پہلے کبھی کوئی

کیس درج نہیں ہوا۔ ایڈووکیٹ محبوب علی زرداری نے حلقے کے منتخب ایم پی اے اور موجودہ وزیر داخلہ ضیاء الحسن لنجار، آئی جی سندھ پولیس، ڈی آئی جی شہید بینظیر آباد اور ایس ایس پی نوشہرو فیروز سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے، واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ انکوائری کرائی جائے۔ انہوں نے تنبیہ کی کہ اگر انصاف فراہم نہ کیا گیا تو وہ اعلیٰ عدالتوں کا دروازہ کھٹکھٹانے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

ہنگو: نامعلوم مارٹر گولہ پٹرول پمپ کے قریب گرنے سے 4 افراد شہید، 12 زخمی

ضلع ہنگو کے زرگری، شناوڑی اور چپری کے حالات انتہائی تشویشناک، معصوم عوام شدید مشکلات کا شکار

ہنگو) بیورو رپورٹ) ہنگو۔ دوڑی بانڈہ سے افسوسناک خبر نامعلوم مارٹر گولہ پٹرول پمپ کے قریب گرنے سے 4 افراد شہید 12 زخمی ہے ضلع ہنگو کے مختلف علاقوں زرگری، شناوڑی اور چپری کے حالات انتہائی تشویشناک ہیں۔ معصوم عوام، بچے، خواتین، مریض اور بزرگ کسی بھی تنازعے کا فریق نہیں ہوتے، مگر سب سے زیادہ اذیت انہی کو برداشت کرنا پڑتی ہے۔ اسکول، ہسپتال اور بازار بند ہونا، لوگوں کا گھروں میں محصور ہونا اور ذہنی دباؤ کا شکار ہونا ایک سنگین انسانی المیہ بن چکا ہے۔ تمام انسانی حقوق کے قومی و بین الاقوامی اداروں، ضلعی انتظامیہ، صوبائی حکومت اور متعلقہ فورسز سے مطالبہ ہے کہ: شہری آبادی کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے خواتین، بچوں اور مریضوں کیلئے محفوظ راستے اور طبی سہولیات فراہم کی جائیں جنگ بندی اور مذاکرات کے ذریعے مسئلے کا فوری حل نکالا جائے متاثرہ خاندانوں تک خوراک، ادویات اور امدادی سامان پہنچایا جائے عوام میں خوف و ہراس ختم کرنے کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں بار بار نقل مکانی کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں۔ ریاست اور تمام فریقین کی ذمہ داری ہے کہ بے گناہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ کریں اور علاقے میں پائیدار امن بحال

کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کی حفاظت فرمائے، حالات میں امن پیدا کرے اور ہر بے گناہ شہری سیکیورٹی فورسز اور پولیس کو اپنی امان میں رکھے۔ آمین۔

لوئر کرم! بی ایچ یو ابراہیم زئی کا دورہ کیا

اسٹاف کی حاضری اور میڈیسن اسٹور کا تفصیلی معائنہ کیا گیا

کرم) بیورو پورٹ) لوئر کرم! بی ایچ یو ابراہیم زئی کا دورہ کیا۔ اسٹاف کی حاضری اور میڈیسن اسٹور کا تفصیلی معائنہ کیا گیا اسٹور میں موجود ادویات کی کمی کے حوالے سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لوئر۔ کرم کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ تمام ضروری ادویات جلد از جلد فراہم کی جائیں تاکہ مریضوں کو بہتر سہولیات میسر آ سکیں۔ صحت کے شعبے میں بہتری اور عوامی خدمت ہمارا اولین مقصد ہے۔۔

پریس کلب میانی میں ''معرکۂ حق'' کا ایک سال مکمل ہونے پر تقریب کا انعقاد

پریس کلب میانی میں ''معرکۂ حق ایک سال، ایک قوم، ایک نظریہ'' کے حوالے سے ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی

سرگودھا میانی محمد زبیر بھٹی سے ۔۔۔۔ پریس کلب میانی میں ''معرکۂ حق'' کا ایک سال مکمل ہونے پر تقریب کا انعقاد پریس کلب میانی میں ''معرکۂ حق ایک سال، ایک قوم، ایک نظریہ'' کے حوالے سے ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں صدر پریس کلب شیخ وقاص ارشد نے خصوصی خطاب کیا شیخ وقاص ارشد نے کہا کہ معرکۂ حق صرف ایک واقعہ نہیں بلکہ سچ، قربانی اور قومی غیرت کے سفر کا نام ہے۔ آج پوری قوم ان جذبوں کو خراجِ تحسین پیش کرتی ہے پاک فوج کو خراجِ عقیدت: ملکی دفاع، سلامتی اور دہشت گردی کے خلاف پاک فوج کی بے مثال قربانیوں کو سراہا گیا خصوصاً آرمی چیف سید عاصم منیر کی قیادت میں قومی سلامتی اور استحکام کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کی تعریف کی گئی انصاف اور انسانی حقوق مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ مضبوط ریاست کے بنیادی ستونوں میں عوام کو انصاف تعلیم، صحت اور بنیادی حقوق کی فراہمی شامل ہے۔ قومی طاقت عوام کے حقوق کے تحفظ سے جڑی ہے تقریب میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ ایک ترقی یافتہ اور باوقار پاکستان کے لیے ذاتی اختلافات کو بھلا کر، انتشار اور مایوسی کے بجائے قومی اتحاد، امید اور حب الوطنی کو فروغ دیا جائے گا تقریب کا مرکزی پیغام یہ تھا کہ قومیں تبھی کامیاب ہوتی ہیں جب ریاست میں انصاف مضبوط ہو عوام متحد ہوں اور افواجِ پاکستان کے ساتھ مل کر حب الوطنی کے جذبے کو زندہ رکھا جائے

میہڑ میں مبینہ مضر صحت دودھ کی چائے پینے سے 16 افراد بے ہوش

متاثرہ افراد میں مرد، خواتین اور بچے شامل ہیں جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا

میہڑ (این این آئی) سندھ کے ضلع دادو کی تحصیل اور تاریخی شہر میہڑ میں مبینہ مضر صحت دودھ کی چائے پینے سے 16 افراد بے ہوش ہو گئے۔ متاثرہ افراد میں مرد، خواتین اور بچے شامل ہیں جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ تھانہ اے سیکشن پولیس کے مطابق گل کالونی میں مضر صحت دودھ کی چائے پینے کے بعد گھر کے تمام افراد کی حالت غیر ہو گئی، جنہیں فوری طور پر متعلقہ ہسپتال پہنچایا گیا۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

کراچی: سندھ سالٹ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ کے خلاف سندھ ہائی کورٹ میں پٹیشن دائر کرنے کے بعد امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

ریٹائرڈ پولیس افسران کے اعزاز میں پروقار تقریب کا انعقاد

ریٹائرڈ افسران محکمہ پولیس کا قیمتی اثاثہ ہیں، ہمیشہ پولیس فیملی کا حصہ رہیں گے' سی سی پی او بلال صدیق کمیانہ

لاہور (این این آئی) کیپیٹل سٹی پولیس ہیڈکوارٹرز میں ریٹائرڈ پولیس افسران کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ریٹائرڈ افسران کی گراں قدر خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے افسران کو دورانِ ملازمت فرائض باوقار انداز میں مکمل کرنے پر مبارکباد دی۔ تقریب میں ریٹائرڈ ڈی ایس پیز محمد سرور، مرزا عظیم اللہ، محمد ظفر خورشید، عامر صادق، بلال احمد خان، زاہد حسین، محمد جاوید، مقصود علی، محمد سرور اعوان، سب انسپکٹر عارف حسین اور کانسٹیبل طارق نے شرکت کی۔ سی سی پی او لاہور نے ریٹائرڈ پولیس ملازمین کی پنشن، گریجوایٹی اور جی پی فنڈ سمیت تمام واجبات کی بروقت ادائیگی یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ پولیس فرض شناس اور قابل افسران کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائرڈ افسران محکمہ پولیس کا قیمتی اثاثہ ہیں اور وہ ہمیشہ پولیس فیملی کا حصہ رہیں گے۔

آئی ایم ایف کا پیٹرولیم پر سبسڈی ختم کرنے کا مطالبہ عوام دشمن اقدام ہے' جاوید قصوری

مشرق وسطیٰ سے پاکستانیوں کو ڈی پورٹ کرنا تشویشناک، حکومت نوٹس لے' امیر جماعت اسلامی پنجاب

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پنجاب وسطی محمد جاوید قصوری نے آئی ایم ایف کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات پر سبسڈی ختم کرنے اور توانائی کی قیمتوں میں فوری ایڈجسٹمنٹ کی تجاویز کو عوام دشمن قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان فیصلوں سے مہنگائی میں مزید اضافہ ہوگا اور عام آدمی کی زندگی مزید اجیرن ہو جائے گی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آئندہ بجٹ میں مہنگائی کے تناسب سے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے تاکہ عوام کو کچھ ریلیف مل سکے۔ انہوں نے زور دیا کہ حکومت فوری طور پر معاشی استحکام کے لیے ٹھوس اقدامات کرے اور عوام کو مہنگائی کے طوفان سے بچانے کے لیے جامع حکمت عملی اپنائے۔ انہوں نے کہا ہے کہ حالیہ ایران، امریکہ کشیدگی کے باعث پاکستان کی معیشت پر گہرے منفی اثرات مرتب ہوئے، عوام پہلے سے زیادہ مہنگائی کے بوجھ تلے دب چکے ہیں۔

قصور: ڈپٹی کمشنر محمد آصف رضا ضلع بھر میں جاری بیوٹیفکیشن منصوبوں کے حوالے سے اہم جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

مولانا محمد ادریس کی شہادت المناک اور دردناک سانحہ ہے' جے یو آئی (س)

شہادت شیخ الحدیث سے ملک ایک مصلح، مربی، بلند پایہ عالم دین اور ہر دلعزیز شخصیت سے محروم ہو گیا

لاہور (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (س) لاہور کے امیر و مرکزی سالار مولانا قاری اعظم حسین، امیر مولانا پیر عبدالقدوس نقشبندی، ناظم اعلیٰ مولانا ایوب خان، نائب ناظم اعلیٰ مولانا طیب عثمانی، ڈپٹی سیکرٹری پیر اکبر ساقی، نائب امیر مولانا صلاح الدین ایوبی، قاری واحد بخش، قاری رحمت اللہ لاشاری، انجینئر خالد ٹیپو، عبد الحمید تونسوی، مولانا محمد ممتاز اور مولانا توقیر عباس سمیت دیگر رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ مولانا محمد ادریس کی شہادت المناک اور دردناک سانحہ ہے، شہادت شیخ الحدیث سے ملک ایک مصلح، مربی، بلند پایہ عالمِ دین اور ہر دلعزیز شخصیت سے محروم ہو گیا، شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کی مظلومانہ شہادت سے تمام دینی طبقات کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے نے کہا کہ مولانا محمد ادریس نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان قیامِ امن، بین الاقوامی ہم آہنگی اور حقیقت پسندانہ موقف اختیار کیا

لاہور: چیئرمین پنجاب ریونیو اتھارٹی معظم اقبال سپرا، ماہانہ ریونیو اہداف سے متعلق اقدامات بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

انسدادِ پولیو مہم 18 مئی سے شروع، ایک کروڑ 90 لاکھ بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف

سندھ کے 20 مخصوص اضلاع میں 57 لاکھ 90 ہزار بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے

کراچی (این این آئی) ملک بھر کے 79 مخصوص اضلاع میں 18 تا 24 مئی خصوصی انسدادِ پولیو مہم کا انعقاد کیا جائے گا۔ پولیو مہم کے دوران تقریباً ایک کروڑ 90 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے جبکہ مئی کی یہ خصوصی پولیو مہم پاکستان اور افغانستان میں بیک وقت منعقد کی جا رہی ہے۔ پنجاب کے 10 مخصوص اضلاع میں 61 لاکھ 90 ہزار بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے، سندھ کے 20 مخصوص اضلاع میں 57 لاکھ 90 ہزار بچوں کو پولیو کے قطرے دیے جائیں گے۔ اسی طرح خیبر پختونخوا کے 23 مخصوص اضلاع میں 46 لاکھ 10 ہزار بچوں کو پولیو سے بچا کے قطرے پلائے جائیں گے جبکہ بلوچستان کے 25 مخصوص اضلاع میں 19 لاکھ 90 ہزار بچوں کو پولیو ویکسین دی جائے گی۔ این ای او سی کے مطابق اسلام آباد میں بھی 4 لاکھ 50 ہزار بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے۔ این ای او سی نے کہا ہے کہ بچوں کو پولیو سے محفوظ مستقبل فراہم کرنا ہم سب کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے، والدین پولیو ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کو یقینی بنائیں۔

جنوری سے مارچ 2026 کے دوران دنیا بھر میں ایپل کے آئی فونز کا غلبہ

اس عرصے میں دنیا بھر میں فروخت ہونے والے تمام اسمارٹ فونز میں مجموعی طور پر آئی فون 17 کا مجموعی شیئر 6 فیصد رہا

کراچی (این این آئی) دنیا میں اس وقت سب سے زیادہ فروخت ہونے والا اسمارٹ فون کسی اینڈرائیڈ ڈیوائس بنانے والی کمپنی کا نہیں بلکہ ایپل کا آئی فون 17 ہے۔ اسمارٹ فونز کی فروخت کے اعداد و شمار جاری کرنے والی کمپنی کاؤنٹر پوائنٹ ریسرچ نے 2026 کی اولین سہ ماہی (جنوری سے مارچ) کے دوران سب سے زیادہ فروخت ہونے والے فونز کے بارے میں بتایا ہے۔ رپورٹ کے مطابق جنوری سے مارچ 2026 کے دوران دنیا بھر میں ایپل کے آئی فونز کا غلبہ رہا۔ اس عرصے میں آئی فون 16 سب سے سے زیادہ فروخت ہونے والا فون رہا۔ مجموعی طور اس عرصے میں دنیا بھر میں فروخت ہونے والے تمام اسمارٹ فونز میں آئی فون 17 کا مجموعی شیئر 6 فیصد رہا۔ دوسرا نمبر آئی فون 17 پرو میکس کے حصے میں آیا جبکہ آئی فون 17 پرو تیسرے نمبر پر رہا۔

اسلام آباد: وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل ممتاز راٹھور پیغام پاکستان کے زیراہتمام بنیان المرصوص کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

ہائیکورٹ نے بچوں کی حوالگی کے مقدمے میں بچوں کو باپ کے حوالے کرنے کا حکم دیدیا

بچے ماں کے ساتھ جانے کے لئے چیخ و پکار کرتے رہے، عدالت میں انتہائی رقت آمیز مناظر

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے بچوں کی حوالگی کے مقدمے میں بچوں کو باپ کے حوالے کرنے کا حکم دیدیا، بچے ماں کے ساتھ جانے کے لئے چیخ و پکار کرتے رہے جس کی وجہ سے انتہائی رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے، باپ زبردستی بچوں کو ساتھ لے گیا۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس طارق محمود باجوہ نے سائلہ ارم بی بی کی درخواست پر سماعت کی۔ درخواست گزار خاتون نے موقف اختیار کیا تھا کہ اس کے شوہر نے بچوں کو اپنے پاس رکھا ہوا ہے لہٰذا دونوں بچوں کو اس کے حوالے کیا جائے۔ عدالتی حکم پر پولیس نے دونوں بچوں بیٹے حمزہ اور بیٹی رمشا کو عدالت میں پیش کیا۔ سماعت کے دوران بچوں نے ماں کے ساتھ جانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ بچوں کے والد نے بتایا کہ بچوں کی ماں چھوڑ کر میکے چلی گئی تھی اور وہ گزشتہ کئی سال سے بچوں کی پرورش کر رہا ہے۔ ددرخواست گزار خاتون کے وکیل نے بچوں کی حوالگی کے لئے دلائل دیئے۔

سپریم کورٹ اور وفاقی آئینی عدالت ایک دوسرے کے ماتحت نہیں، سپریم کورٹ

وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے قانونی اصولوں کے حوالے سے دیگر عدالتوں پر لازم ہوں گے، 27 ویں آئینی ترمیم کے بعد سپریم کورٹ اور وفاقی آئینی عدالت کے دائرہ اختیار پر اہم فیصلہ جاری

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے 27 ویں آئینی ترمیم کے بعد سپریم کورٹ اور وفاقی آئینی عدالت کے دائرہ اختیار پر اہم فیصلہ جاری کر دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ اور وفاقی آئینی عدالت ایک دوسرے کے ماتحت نہیں جبکہ ہم پلہ عدالتیں ہیں۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے تفصیلی فیصلہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ اور وفاقی آئینی عدالت ایک دوسرے کے ماتحت نہیں

بلوچستان، رکھنی اور گردونواح میں زلزلے کے جھٹکے، شدت 5 ریکارڈ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع بارکھان کے علاقے رکھنی اور گردونواح میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ زلزلہ پیما مرکز کے مطابق زلزلے کی شدت 5 ریکارڈ کی گئی، جس کا مرکز رکھنی سے 12 کلومیٹر جنوب مشرق میں تھا، جبکہ زلزلے کی گہرائی 30 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی ہے۔ زلزلے سے متاثرہ علاقے میں لوگ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے گھروں سے باہر نکل آئے۔

پشاور میں قائم امریکی قونصل خانے کو مرحلہ وار بند کرنے کا اعلان

خیبر پختونخوا سے متعلق سفارتی ذمے داری اسلام آباد میں امریکی سفارتخانے کو منتقل کر دی جائے گی، محکمہ خارجہ

پشاور (این این آئی) امریکی محکمہ خارجہ نے پشاور میں قائم امریکی قونصل خانے کو مرحلہ وار بند کرنے کا اعلان کر دیا اس حوالے سے امریکی محکمہ خارجہ کے جاری کردہ بیان کے مطابق خیبر پختون خوا سے متعلق سفارتی امور کی ذمے داری اب اسلام آباد میں قائم امریکی سفارتخانے کو منتقل کر دی جائے گی۔ اس فیصلے کو سفارتی عملے کی سیکیورٹی کو یقینی بنانے اور وسائل کے مؤثر استعمال کے تناظر میں اہم قرار دیا گیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا کہ اس تبدیلی کے باوجود پاکستان سے متعلق امریکی پالیسی ترجیحات برقرار رہیں گی، امریکا خیبر پختون خوا کے عوام اور حکام کے ساتھ روابط جاری رکھے گا تاکہ معاشی تعلقات کو فروغ دیا جا سکے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا کہ علاقائی سلامتی مضبوط بنانے کے لیے خیبر پختون خوا کے عوام اور حکام سے روابط جاری رہیں گے

لاہور: سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیان ریٹائرڈ پولیس افسران کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

شیرا کوٹ میں گھریلو تنازعہ پر چھوٹے بھائی نے فائرنگ کر کے بڑے بھائی کو قتل کر دیا

لاہور (این این آئی) شیرا کوٹ وا سا موڑ گلشن راوی میں گھریلو جھگڑے کے دوران چھوٹے بھائی نے فائرنگ کر کے بڑے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ بتایا گیا ہے کہ دونوں بھائیوں کے درمیان تلخ کلامی شدت اختیار کر گئی جس کے نتیجے میں ملزم نے فائرنگ کر دی جس سے بڑا بھائی 40 سالہ یوسف موقع پر دم توڑ گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور فرانزک ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور شواہد اکٹھے کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا۔

معرکہ حق کا ایک سال مکمل، ملک بھر میں جشن فتح کی تقاریب جاری

اسلامیہ کالج پشاور میں پاک فوج اور کالج کے درمیان دوستانہ کرکٹ میچ' گراؤنڈ پاکستان زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھا

پشاور (این این آئی) معرکہ حق کی کامیابی کو ایک سال مکمل ہونے پر ملک بھر میں جشن فتح کی پروقار تقریبات کا سلسلہ جاری ہے جہاں وطن سے محبت اور قومی یکجہتی کا بھرپور اظہار کیا جا رہا ہے اسی سلسلے میں اسلامیہ کالج پشاور میں پاک فوج اور کالج کے درمیان دوستانہ کرکٹ میچ کا انعقاد کیا گیا جسے اساتذہ اور طلبہ نے بھرپور جوش و خروش سے دیکھا۔ گراؤنڈ پاکستان زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھا اور کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی پر خوب داد دی گئی۔ تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی کی جانب سے نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں میں انعامات اور ٹرافیاں تقسیم کی گئیں۔ میچ کا مقصد معرکہ حق کی کامیابی کا جشن منانے کے ساتھ ساتھ طلبہ اور پاک فوج کے درمیان ہم آہنگی اور تعلق کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ دوسری جانب پشاور کے مختلف تعلیمی اداروں میں بھی جشنِ فتح کی رنگا رنگ تقریبات منعقد ہوئیں

راجن پور، خاتون و بچی سمیت 4 مغوی بازیاب، 5 ملزم گرفتار

پولیس نے تھانہ فاضل پور میں درج مقدمات کی بنیاد پر مزید تحقیقات شروع کر دی

راجن پور (این این آئی) راجن پور کے علاقے فاضل پور میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 4 مغوی افراد کو بازیاب کروا لیا جبکہ 5 ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ ڈی پی او محمد عمران کے مطابق بازیاب ہونے والوں میں 1 خاتون، 2 بچے اور 12 سالہ لڑکی شامل ہیں، مغویوں کو 10 روز قبل گھر کے باہر سے مبینہ طور پر اغواء کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ مبینہ طور پر انتقامی کارروائی کا نتیجہ ہے جس میں لاپتہ ہونے والی لڑکی کے رشتے دار ملوث پائے گئے

لاہور میں کے مختلف مقامات سے دو افراد مردہ حالت میں پائے گئے

لاہور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت لاہور میں کے مختلف مقامات سے دو افراد مردہ حالت میں پائے گئے۔ وحدت کالونی میں رہائشی کوارٹر سے تین سے چار روز پرانی لاش برآمد ہوئی ہے جس کی شناخت 60 سالہ صبور کے نام سے ہوئی۔ کاہنہ پولیس اسٹیشن کے قریب 40 سالہ نامعلوم شخص مردہ حالت میں پایا گیا، جس کی شناخت نہیں ہو سکی۔ پولیس اور تحقیقاتی اداروں کی کارروائی کے بعد لاشیں مردہ خانہ منتقل کر دی گئیں۔

دفاعِ وطن کے معاملے پر سیاسی اختلافات کی کوئی گنجائش نہیں' ملک افضل کھوکھر

جب بھی ملک کی سلامتی و دفاع کی بات آئے گی تو پوری قوم ایک آواز بن جائے گی' رکن قومی اسمبلی

رائے ونڈ (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی ملک افضل کھوکھر نے کہا ہے کہ پاکستان کا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے اور جب بھی ملک کی سلامتی و دفاع کی بات آئے گی تو پوری قوم ایک آواز بن جائے گی، پاکستانی قوم کسی بھی قسم کی بیرونی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے نہ صرف تیار ہے اور اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ پاکستان ایک پرامن ملک ہے اور خطے میں امن و استحکام کا خواہاں ہے تاہم اگر کسی بھی جانب سے جارحیت یا غلط فہمی کی کوشش کی گئی تو پاکستان کی عوام اور افواج مل کر اس کا بھرپور جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔ دفاعِ وطن کے معاملے پر سیاسی اختلافات کی کوئی گنجائش نہیں اور یہ ایک ایسا قومی معاملہ ہے جس پر پوری قوم یکجا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج نے ہر دور میں اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قربانیوں اور جرات کے ذریعے ملک کے دفاع کو ناقابلِ تسخیر بنایا ہے۔

لیاری اسماعیل شہید پارک اراضی تنازع، سندھ ہائیکورٹ نے ملکیت سے متعلق تفصیلات طلب کر لیں

کراچی (این این آئی) سندھ ہائیکورٹ کے آئینی بینچ نے لیاری کے اسماعیل شہید پارک کی اراضی کے تنازع سے متعلق درخواست پر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، واٹر کارپوریشن اور اسسٹنٹ کمشنر کو ہدایت کی ہے کہ وہ مل کر معلومات حاصل کریں اور بتائیں کہ زمین کس کی ہے۔ بدھ کو سندھ ہائیکورٹ کے آئینی بینچ میں لیاری کے اسماعیل شہید پارک کی اراضی کے تنازعے سے متعلق درخواست کی سماعت ہوئی۔

پاکستان عالمی سطح پر مضبوط ریاست کے طور پر ابھرا ہے' رانا جمیل منج

صدر آصف زرداری کا حالیہ دورہ چین انتہائی اہمیت کا حامل، مثبت اثرات مرتب ہونگے

رائے ونڈ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی لاہور کے جنرل سیکرٹری رانا جمیل منج نے کہا ہے کہ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی مشترکہ کاوشوں کے باعث پاکستان آج عالمی سطح پر ایک باوقار اور مضبوط ریاست کے طور پر کھڑا ہے، خطے میں پائیدار امن ہی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے، جنگیں تباہی لاتی ہیں، فریقین کو کشیدگی ختم کرنے کے لئے امن کا راستہ اختیار کرنا چاہئے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری کا حالیہ دورہ چین انتہائی اہمیت کا حامل رہا، جس کے مثبت اثرات مستقبل میں پاکستان کی معیشت اور سفارتی تعلقات پر مرتب ہوں گے۔ چین جیسے قریبی دوست ملک کے ساتھ تعلقات مزید مضبوط ہونا پاکستان کے مفاد میں ہے۔

کراچی: صحافیوں اور دیگر میڈیا سے وابستہ افراد کے تحفظ کے لیے قائم سندھ کمیشن فار دی پروٹیکشن آف جرنلسٹس کا اجلاس چیئرمین اعجاز احمد میمن کی زیرصدارت سندھ آرکائیوز میں ہو رہا ہے۔

بجلی کی طلب میں اضافہ، حکومت کا مزید ایل این جی کارگوز درآمد کرنے کا فیصلہ

پاکستان ایل این جی لمیٹڈ نے 2 ایل این جی کارگوز کیلئے عالمی کمپنیوں سے بڈز مانگ لیں

لاہور (این این آئی) بجلی کی بڑھتی طلب کے باعث حکومت نے مزید ایل این جی کارگوز درآمد کرنے کا فیصلہ کر لیا، مئی کیلئے اسپاٹ خریداری کے ٹینڈر جاری کر دیئے۔ ذرائع پیٹرولیم ڈویژن کے مطابق ملک میں بجلی کی طلب میں اضافے کے پیش نظر پاکستان ایل این جی لمیٹڈ نے مئی کے مہینے کے لئے 2 ایل این جی کارگوز کی اسپاٹ خریداری کے لئے عالمی کمپنیوں سے بڈز طلب کر لی ہیں۔ عالمی کمپنیاں 7 مئی تک اپنی بڈز جمع کرا سکیں گی

حکومت کا ملک کے 79 اضلاع میں رواں ماہ خصوصی پولیو مہم منعقد کرنیکا فیصلہ

مخصوص اضلاع میں انسداد پولیو مہم 18 مئی سے 24 مئی تک جاری رہے گی

لاہور (این این آئی) حکومت نے ملک کے 79 اضلاع میں رواں ماہ خصوصی پولیو مہم منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے، مخصوص اضلاع میں انسداد پولیو مہم 18 مئی سے 24 مئی تک جاری رہے گی۔ قومی پولیو ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے خصوصی مہم کے اہداف مقرر کر دیئے ہیں، مہم کے دوران 1 کروڑ 90 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے، مئی کی یہ خصوصی پولیو مہم پاکستان اور افغانستان میں بیک وقت منعقد کی جائے گی۔ پنجاب کے 10 مخصوص اضلاع میں 61 لاکھ 90 ہزار، سندھ کے 20 اضلاع میں 57 لاکھ 90 ہزار، خیبر پختونخواہ کے 23 اضلاع میں 46 لاکھ 10 ہزار، بلوچستان کے 25 مخصوص اضلاع میں 19 لاکھ 90 ہزار جبکہ اسلام آباد میں 4 لاکھ 50 ہزار بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائیجائیں گے۔

کراچی، حادثے میں جاں بحق خاتون کے کیس میں 6 کروڑ روپے سے زائد ہرجانے کا مطالبہ

کراچی (این این آئی) کراچی کی سٹی کورٹ (غربی) میں نارتھ ناظم آباد کے ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونے والی خاتون کے معاملے پر اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ متوفیہ فاطمہ بانو کے بیٹے ساجد خان نے عدالت میں گاڑی کے مالک کے خلاف ہرجانے کا دعوی دائر کر دیا۔ درخواست گزار کے وکیل عثمان فاروق نے موقف اختیار کیا ہے کہ فاطمہ بانو تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے جاں بحق ہوئیں۔

اسلام آباد بار کونسل کے وفد کی چیف جسٹس امین الدین خان سے ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد بار کونسل (آئی بی سی) کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے جس کی قیادت چیئرمین بار کونسل اور وائس چیئرمین کر رہے تھے، وفاقی آئینی عدالتِ پاکستان کے معزز چیف جسٹس جسٹس امین الدین خان سے ایف سی سی پی میں ملاقات کی۔ وفد نے وفاقی آئینی عدالتِ پاکستان کے کامیاب افتتاح اور باقاعدہ فعالیت کے آغاز پر معزز چیف جسٹس کو مبارکباد اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

فون پر کسی شخص کے ساتھ رابطوں کا شک، سفاک شخص نے 16 سالہ بیٹی کو قتل کر دیا

لڑکی کے والد نے فائرنگ کر کے اپنی بیٹی کو قتل کر دیا، تاہم واقعہ کی تمام زاویوں سے تحقیقات جاری ہیں، حکام

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی کے تھانہ واہ کینٹ کے علاقے میں سولہ سالہ لڑکی کو قتل کر دیا گیا۔ سی پی او سید خالد محمود ہمدانی نے لڑکی کے قتل کے واقعہ پر نوٹس لیتے ہوئے ایس پی پوٹھوہار سے واقعہ کی رپورٹ طلب کر لی۔ انہوں نے کہا کہ ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دیا جب کہ واہ کینٹ پولیس موقع پر موجود ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق لڑکی کے والد نے فائرنگ کر کے اپنی بیٹی کو قتل کر دیا۔